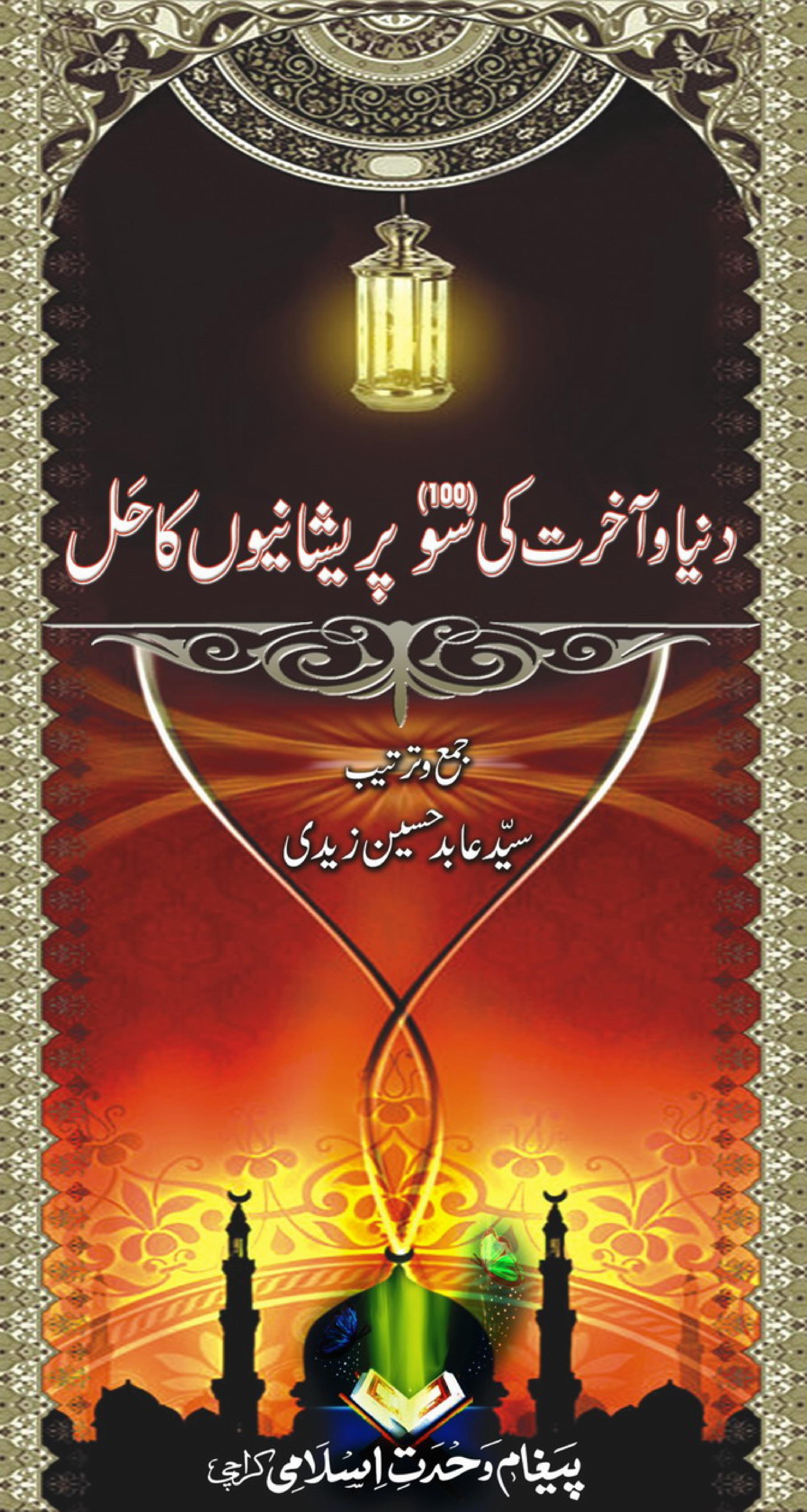


وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ

اللہ تعالیٰ نے حضرت داوٴدؑ کو وحی کی کہ مجھے اپنے خوشحالی کے ایّام میں یاد رکھو تاکہ میں مصیبت کے وقت تمہاری دعا قبول کروں۔۔

رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا

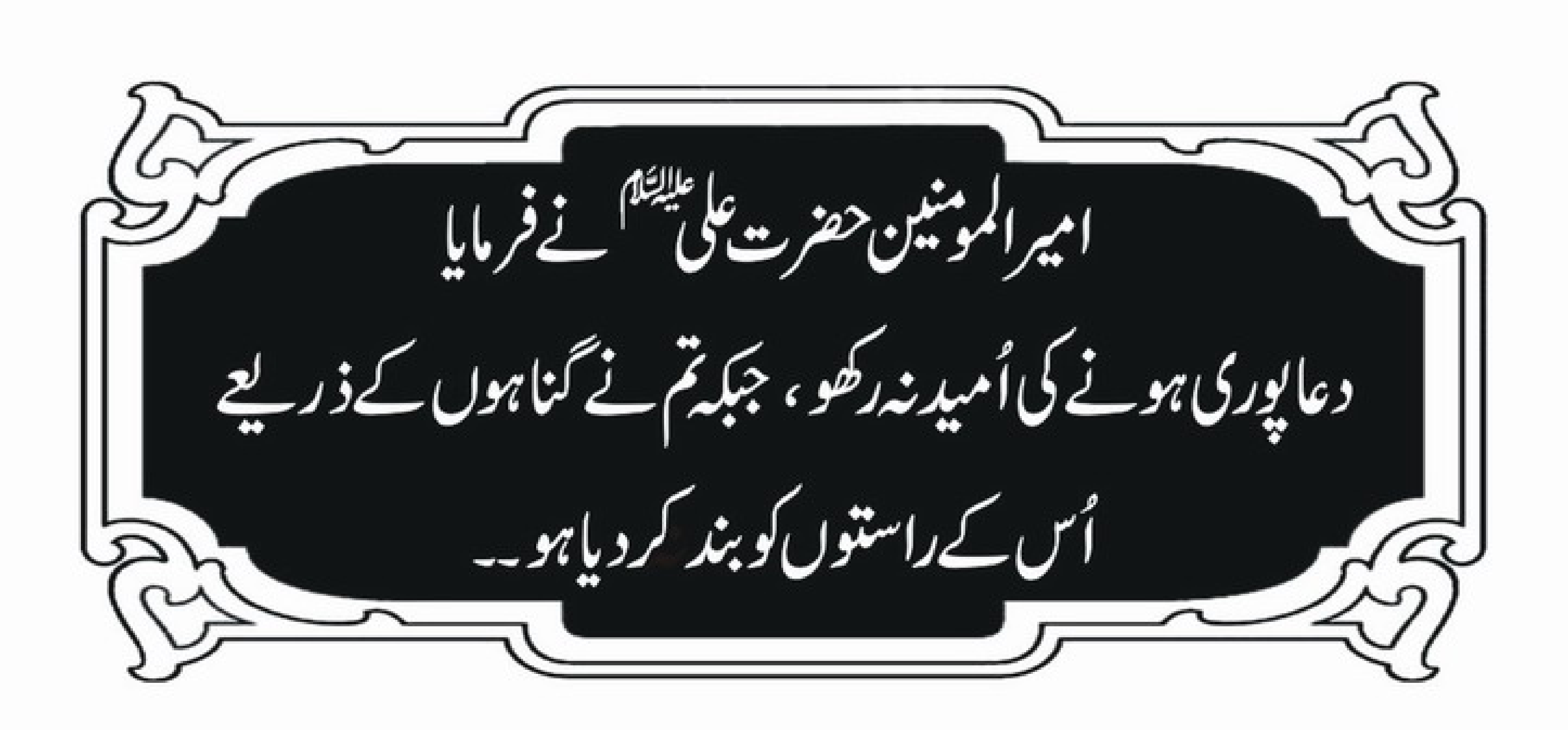
اے لوگوں۔! اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

نیکی کا حکم دو ، برائی سے روکو

قبل اس کے کہ تم مجھے یاد کرو اور میں کوئی جواب نہ دوں

تم مجھ سے درخواست کرو اور میں تمہیں محروم کروں اور

تم مجھ سے مدد چاہو اور میں تمہاری کوئی مدد نہ کروں۔۔





دنیا و آخرت کی 100 سو پریشانیوں کا حل

جمع و ترتیب

سیّد عابد حسین زیدی



شناخت

نام کتاب	:	دنیاو آخرت کی سو (100) پریشانیوں کا حل
جمع وترتیب	:	سیّد عابد حسین زیدی
کمپوزنگ	:	سیّد شاہ زیب علی رضوی
پروف ریڈنگ	:	سیّد دانش حسن رضوی ، سیّد حسن عباس جعفری سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
ٹائٹل وکتابت	:	سیّد وصی امام ، سیّد محمد علی زیدی (ذیشان)
مطبع	:	الباسط پرنٹرز 6606211 - 6070500
تعداد	:	دو ہزار
طبع دوم	:	مئی ۲۰۰۹ء



باہتمام

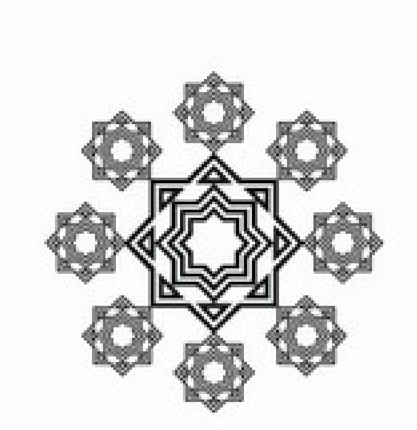
مدرسۃ القائم علیہ السلام

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 021-6366644 , 0334-3102169

ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com





تلاوتِ قرآن کو لازمی سمجھو کیونکہ

قرآن کی تلاوت گناہوں کا کفّارہ ہے۔۔

(رسولِ خداؐ)

....

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جو شخص تلاوتِ قرآن میں مصروف رہے اور اِس طرح اسے دعا اور سوال کرنے کی فرصت نہ مِلے تو میں اُسے شاکرین کا ثواب عطا کروں گا۔۔

(رسولِ خداؐ)

پہلے اِسے ضرور پڑھیئے

محترم قارئین۔!

یہ دنیا تفکّرات و پریشانیوں کا گھر اور غمکدہ ہے۔مختلف لوگوں کی الگ الگ پریشانیاں ہیں۔کبھی مالی پریشانی تو کبھی امراض کی پریشانی، کہیں عزّت کی پریشانی، تو کہیں دشمنوں کی پریشانی، کبھی شادی کی پریشانی، تو کبھی اولاد کی پریشانی۔شادی اور اولاد جس کو وہ رحمت ونعمت سمجھ کر مانگ رہا تھا اور اُن کی خاطر پریشان تھا، جب وہ ملیں تو رحمت کے بجائے زحمت اور نعمت کے بجائے عذاب بن کر آئیں۔پہلے شادی کے لئے مناسب رشتہ نہ مل رہا تھا، جب شادی ہوگئی تو روز روز کے اختلافات و جھگڑے شروع ہوگئے۔

غرض تمام پریشانیوں کی جس قدر طویل فہرست بھی بنالیں، اُن تمام کا واحد علاج صرف اور صرف یہ ہے کہ اپنے مالک کو راضی کرلیا جائے۔

جس کے قبضے میں مال ودولت ، منصب وعزّت ، صحت وتندرستی اور سکون وراحت کے سب خزانے ہیں اُس کو راضی کرلیا جائے۔کیا دین ودنیا کی کوئی بھی نعمت، اللہ کے قبضۂ قدرت سے خارج ہے؟ کونسی نعمت ہے جو اُس کے خزانے میں نہیں؟ کونسی مصیبت ایسی ہے جس سے نجات دینے پر اُسے قدرت نہیں۔؟

کیا آپ کسی کو راضی کئے بغیر اس کے خزانے سے کچھ حاصل کرسکتے ہیں؟ کسی انسان سے تو اُس کو راضی کئے بغیر کچھ نکلوانے کی صورتیں ہیں مثلاً چوری کرلیں،

ڈاکہ ڈال لیں، اُسے مجبور کر دیں!

مگر کیا یہ سب ترکیبیں خدا کی بارگاہ میں چل سکتی ہیں؟

نہ وہاں کسی کی چوری یا ڈکیتی کی مجال، نہ اُس کا مجبور ہونا ممکن؟

سب کا ایک ہی حل ہے کہ اُس کے خزانے سے اُس کو راضی کر کے سب کچھ حاصل کر لیں۔ جبھی اُس نے خود ہی قرآن میں فرما دیا ہے کہ:

مَنْ عَمِلَ صَالِحاً مِنْ ذَکَرٍ اَوْ اُنْثٰی وَ هُوَ مُؤْمِنٌ فَلَنُحْيِيَنَّهٗ حَيٰوةً طَيِّبَةً ج وَلَنَجْزِ يَنَّهُمْ اَجْرَ هُمْ بِاَ حْسَنِ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ۔ (سورۂ نحل 97)

ترجمہ: جو شخص کوئی نیک کام کرے گا خواہ وہ مرد ہو یا عورت بشرطیکہ صاحبِ ایمان ہو تو ہم اُس شخص کو پُر لُطف زندگی دیں گے اور اُن کے اچھے کاموں کا اُن کو اجر دیں گے

اور اگر اُس نے نافرمانی کی تو اُس کے بارے میں بھی سورۂ طٰہٰ میں فرما دیا:

''جو شخص میری اِس نصیحت سے روگردانی کرے گا تو اُس کے لئے تنگی کا جینا ہوگا اور قیامت کے روز ہم اُس کو اندھا کر کے اٹھائیں گے۔ وہ کہے گا کہ اے میرے رب آپ نے مجھ کو اندھا کر کے کیوں اٹھایا؟ میں تو آنکھوں والا تھا تو ارشاد ہوگا کہ ایسے ہی تیرے پاس ہمارے احکام پہنچے تھے پھر تو نے اُن کا کچھ خیال نہ کیا تو ایسے ہی آج تیرا کچھ خیال نہ کیا جائے گا۔ اور اِس طرح اُس شخص کو ہم سزا دیں گے جو حد سے گزر جائے اور اپنے رب کی آیات پر ایمان نہ لائے اور واقعی آخرت کا عذاب بڑا سخت اور دیرپا ہے''۔ (سورۂ طٰہٰ۔ آیت 124 تا 127)

واضح طور پر پروردگارِ عالم نے فرما دیا کہ اب چاہے تمہیں دنیا بھر کی

سلطنت، جاہ وحشم، مال ودولت، عزّت ومنصب، اولاد وشہرت سب مل جائے مگر ہم نے قطعی طور پر طے کر رکھا ہے کہ تم جیسے نافرمان کے دل میں کبھی سکون نہ آنے دیں گے تمہیں انہی نافرمانیوں کی وجہ سے ہمیشہ پریشان ہی رہنا ہوگا۔

اِن تمام پریشانیوں کا حل کیا ہے؟

پروردگارِ عالم نے فرمایا:

جولوگ ایمان لائے اور نیک اعمال کیئے اُن کے لئے خوشحالی اور نیک انجام ہے۔

(سورۂ رعد آیت 29)

اب نیک اعمال سے کیا مراد ہے؟

کسی کو دھوکہ نہ ہو کہ چند مستحّبات کو انجام دے کر یا فقط زبانی تلاوت کر کے اِن پریشانیوں سے نجات مل سکتی ہے، گناہ چھوڑنے کی کوئی ضرورت نہیں۔

کوئی پریشانی آئے بس یہ تسبیح یا دعا یا یہ سورہ پڑھ لو بس کافی ہے۔ نہ گناہوں سے بچنے کی ضرورت نہ حرام سے بچنے کی حاجت، خالق بھی خوش، شیطان بھی خوش، شیخ بھی خوش اور رند بھی خوش، دین بھی پاس ہے، دنیا بھی ہاتھ سے نہ جائے۔

رند کے رند رہے ہاتھ سے جنّت نہ گئی

اِس جہالت میں بہت سے نیک طبیعت لوگ بھی مبتلا ہیں۔

یاد رکھیئے تمام پریشانیوں اور جہنّم سے نجات گناہوں کے ترک کرنے پر موقوف ہے۔ کوئی شخص کوئی مستحب عبادت کتنی بھی زیادہ انجام دے لے، جب تک گناہ نہ چھوڑے گا جہنّم سے بچ نہیں سکتا۔

پیغمبرِ اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:

''قیامت کے دن بہت سی ایسی جماعتیں آئیں گی کہ جن کی نیکیاں بڑے بڑے پہاڑوں جیسی ہوں گی (لیکن پھر بھی) انہیں جہنّم میں پھینکنے کا حکم دیا جائے گا''۔

صحابہ نے عرض کی یارسولؐ اللہ کیا نمازیوں کو بھی جہنّم میں پھینکا جائے گا؟

فرمایا ہاں؟ وہ نمازیں پڑھتے تھے، روزے رکھتے تھے اور رات میں بھی اُٹھ کر عبادت کرتے تھے مگر کوئی گناہ کا موقع سامنے آتا تو اُس پر فوراً جھپٹ پڑتے تھے''۔

مالک فقط وظائف و اوراد سے راضی نہیں ہوتا:۔

وہ اپنے احکامات کی بجا آوری سے راضی ہوتا ہے۔ اگر کوئی واجبات کی ادائیگی میں غفلت کرتا ہے۔ خمس نہیں دیتا، مگر غریبوں کی مدد کرتا ہے، واجب حج نہیں کرتا مگر مسجد کی تعمیر میں چندہ دیتا ہے، ساتھ میں رشوت بھی لیتا ہے، کم بھی تولتا ہے، یا ملاوٹ بھی کرتا ہے، بندوں کے حقوق غصب کرتا ہے اور یقین کر بیٹھتا ہے کہ میں نے ایمان لانے کے بعد عملِ صالح کی شرط پوری کر دی ہے، صدقہ دیتا تو ہوں، چندے دیتا تو ہوں، چند سورہ تلاوت کرتا تو ہوں، تو یہ شخص شیطانی دھوکہ اور فریبِ نفس کا شکار ہے۔

ایسے لوگوں کے بارے میں خداوند نے ارشاد فرمایا:

اَلَّذِیۡنَ ضَلَّ سَعۡیُھُمۡ فِی الۡحَیَاۃِ الدُّنۡیَا وَھُمۡ یَحۡسَبُوۡنَ اَنَّھُمۡ یُحۡسِنُوۡنَ صُنۡعاً

یہ وہ لوگ ہیں جن کی دنیا میں کی کرائی محنت سب اکارت ہوئی اور وہ (جہل کی وجہ سے) اِس خیال میں ہیں کہ وہ اچھا کام کر رہے ہیں ٥

(سورۂ کہف آیت 104)

گناہوں کو ترک کرنا اور فرائض کو ادا کرنا اعمالِ صالحہ کی بنیاد ہے :

جو فرائض کو انجام دے گا اور گناہوں کو ترک کرے گا وہ خود بھی اذکار و وظائف کا عادی ہو جائے گا۔ ذکرِ محبوب کے بغیر وہ خود بھی رہ نہ سکے گا۔

گناہوں سے بچنا دوا ہے اور مستحّبات کی انجام دہی طاقت ور غذا کی طرح ہے۔ اگر مرض کا علاج نہ کیا جائے تو فقط مُقوّی غذائیں فائدہ نہیں دیتیں، بلکہ اُلٹا نقصان پہنچا دیتی ہے۔

گناہوں کا ترک ایک مضبوط تعمیر ہے اور نفل عبادات و مستحّبات اُس عمارت پر رنگ و روغن اور نقش ونگار ہیں۔ اگر بنیادیں مضبوط نہ ہوں تو صرف رنگ و روغن و نقش ونگار کام نہیں آسکتے۔ گناہوں سے توبہ اور دل کی صفائی ایک ریگ مال ہے اور مستحّبات اِس پر پالش کی طرح ہیں۔ میلا کپڑا اور زنگ آلود لوہا رنگ و روغن کو قبول نہیں کرتے۔ اُس رنگ میں نہ چمک آئے گی اور نہ ہی پائیدار ہوگا۔

بلکہ جب تک مَیل اور زنگ کو دور نہ کیا جائے کسی چیز پر رنگ کرنا اُس رنگ کی بے قدری ہے۔ جبھی مولانا رومؒ فرماتے ہیں کہ:

ترجمہ: تیرے دل کے آئینہ میں اس لئے محبّت الٰہی کا عکس نظر نہیں آتا کہ اُس پر گناہوں کا زنگ چڑھا ہوا ہے۔ اُس پر سے ذرا زنگ کو صاف کرلو تو پھر تمہیں نورِ معرفت کا ادراک ہوگا۔



کیا اِن پریشانیوں میں ہمیں خدا نے مبتلا کیا ہے ؟

فرمایا:

ظَهَرَ الْفَسَادُ فِی الْبَرِّ وَالْبَحْرِ بِمَا كَسَبَتْ اَيْدِی النَّاسِ ......o

(سورۂ روم آیت 41)

خُشکی وتری میں لوگوں کے اعمال کے سبب بلائیں پھیل رہی ہیں......

دوسری جگہ ارشاد فرمایا:

وَمَا اَصَابَكُمْ مِنْ مُصِيْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَيْدِيْكُمْ وَ يَعْفُوْا عَنْ كَثِيْرٍ o

اور تم کو جو کچھ مصیبت پہنچتی ہے تو وہ تمہارے ہی ہاتھوں کے کئے کاموں کے باعث ہے اور بہت سے تو وہ درگذر ہی کر دیتا ہے۔ (سورۂ شوریٰ آیت 30)

جبکہ اپنی فرمانبرداری میں رہنے کا فائدہ یہ بیان کیا کہ

وَاَنْتُمُ الْاَعْلَوْنَ اِنْ كُنْتُمْ مُؤْمِنِيْنَ o (سورۂ آلِ عمران 139)

اور اگر تم پورے مؤمن ہو تو تم ہی غالب رہو گے

سورۂ نوحؑ میں فرمایا:

تم اپنے پروردگار سے گناہ بخشواؤ بیشک وہ بڑا بخشنے والا ہے۔ کثرت سے تم پر بارش بھیجے گا اور تمہارے مال واولاد میں ترقی دے گا اور تمہارے لئے باغ لگائے گا اور تمہارے لئے نہریں بہائے گا۔ (آیت 9 تا 12)



گناہوں کے ارتکاب سے وسعت کے بجائے رزق میں تنگی، امن کے بجائے خوف و خطرات اور پریشانیاں عام ہو جاتی ہیں:۔

وَضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلاً قَرْيَةً كَانَتْ اٰمِنَةً مُطْمَئِنَّةً يَّاْتِيْهَا رِزْقُهَا رَغَداً مِّنْ كُلِّ مَكَانٍ فَكَفَرَتْ بِاَنْعُمِ اللّٰهِ فَاَذَا قَهَا اللّٰهُ لِبَاسَ الْجُوْعِ وَالْخَوْفِ بِمَا كَانُوْا يَصْنَعُوْنَ o (سورۂ نحل آیت 112)

اور اللہ تعالیٰ ایک بستی والوں کی حالت بیان فرماتے ہیں کہ وہ بڑے اطمینان وامن میں رہتے تھے ان کے کھانے پینے کی چیزیں بڑی فراغت سے چاروں طرف سے اُن کے پاس پہنچا کرتی تھیں۔ سو انہوں نے ان نعمتوں کی بے قدری کی (یعنی خدا کی نافرمانی کی) اِس پر اللہ تعالیٰ نے اُن کی حرکات کے سبب ایک محیط قحط اور خوف کا مزا چکھایا۔

جبکہ اپنی فرمانبرداری کے سلسلے میں فرمایا کہ:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًا وَّ يَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ ؕ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ . (سورۂ طلاق آیت 3,2)

ترجمہ: اور جو شخص اللہ سے ڈرتا ہے اللہ اُس کے لئے نجات کی راہ نکال دیتا ہے اور اُس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچاتا ہے جہاں سے اُس کا گمان بھی نہیں ہوتا اور جو شخص اللہ پر توکّل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کے لئے کافی ہے۔

ایک دفعہ رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا:

"میں ایک ایسی آیت جانتا ہوں کہ اگر لوگ اُس پر عمل کریں تو وہ پریشانی سے نجات کے لئے کافی ہو جائے اُس کے بعد حضورؐ نے اِس آیت کی تلاوت کی:

وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مِنْ اَمْرِهٖ يُسْرًا. (سورۂ طلاق آیت 4)

اور جو شخص اللہ کا تقویٰ اختیار کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اُس کے ہر کام میں آسانی کر دے گا۔

قبولیتِ دعا میں بے صبری کا مظاہرہ نہیں کرنا چاہئیے:۔

مؤمن کو سمجھ جانا چاہئیے کہ جب میں نے اپنے رب سے محبّت کا تعلّق برقرار کر رکھا ہے، تو اگر کبھی نافرمانی ہو بھی جائے تو بھی میں فوراً توبہ کر کے اُس کی رضا حاصل

کرنے کی کوشش کرتا ہوں۔ اور یہ بات یقینی ہے کہ اُسے اپنی مخلوق سے شدید محبّت ہے وہ میرے حالات کو بھی خوب جانتا ہے اور پریشانیوں کو زائل کرنے کی قوّت بھی رکھتا ہے اُس کے باوجود بھی میرے حالات فوراً تبدیل نہیں ہو رہے پھر کیا بات ہے؟

اِس میں ضرور میرا ہی کوئی فائدہ ہے۔ جیسے ماں اپنے بچّے کو نقصان دہ چیز کھانے نہیں دیتی۔ بچّہ چیختا چلاّتا ہے۔ مگر ماں سمجھتی ہے کہ نقصان دہ ہے، وہ نہیں دیتی۔ آپ کا ہمدرد ڈاکٹر کسی بیماری میں آپ کو پرہیز بتاتا ہے مرغّن غذا کھانے نہیں دیتا کیونکہ نقصان ہو جائے گا۔

ڈاکٹر حضرات تو فقط زبانی طور پر روکتے ہیں کہ دیکھو قورمہ نقصان دہ ہے مت کھانا۔ مگر پروردگار کو اپنے بندوں سے محبّت شدید ہے، ڈاکٹر تو انجکشن لگاتا ہے، آپریشن کرتا ہے، مریض سب کچھ برداشت کرتا ہے، اِس خیال سے کہ یہ سب ڈاکٹر میری دشمنی میں نہیں کر رہا بلکہ میری خیر خواہی میں کر رہا ہے۔ حالآنکہ وہ پیسے بھی لیتا ہے۔ اس کی محبّت بھی مشکوک ہے، اس کا کمال بھی مشتبہ ہے، اس کی تشخیص بھی ناقص ہے۔ مگر اللہ کی اپنے بندوں سے محبّت کامل ہے، اُس کی حکمت اُس کی مصلحت بھی کامل ہے۔ جو کچھ اُس کی طرف سے ہوتا ہے اُسی میں بہتری ہے، ماں اور ڈاکٹر کی محبت اور علم بھی ناقص ہے مگر اللہ کی محبّت و علم کامل ہے۔ اُسے خوب معلوم ہے کہ مجھے اپنے بندے کو کب اور کیا عطا کرنا ہے۔

بندۂ مؤمن کو اتنا ناشکرا نہیں ہونا چاہیئے کہ ذرا مصیبت و پریشانی آجائے تو فوراً غم و غصّہ شروع کردے۔

حضرت لقمانؑ پہلے غلام تھے، اُن کے آقا نے ایک دفعہ کہا کہ باغ سے ایک ککڑی لاؤ۔ لقمانؑ جب لے کر آئے تو آقا نے کہا! پہلے تم کھاؤ۔ انہوں نے کھانا شروع کی تو خوب مزے سے کھا رہے تھے اور واہ سبحان اللہ، واہ سبحان اللہ کہہ رہے تھے جیسے بڑی مزیدار ہو۔ جب مالک نے کھائی تو سخت کڑوی نکلی، پوچھا کہ تم نے مجھے بتایا کیوں نہیں تھا؟ یہ تو سخت کڑوی ہے۔

لقمانؑ نے ہمارے جیسے کم معرفت لوگوں کی تعلیم کے لئے فرمایا:

''جس آقا کے ہاتھ سے ہزاروں میٹھی چیزیں کھائی ہیں اگر اُس کے ہاتھ سے ایک چیز کڑوی مل گئی تو کیا اُس پر منہ بناؤں''۔

بہت سے افراد کو آپ نے بھری بس میں ڈنڈا پکڑ کر لٹکتے دیکھا ہوگا۔

وہ سمجھتے ہیں کہ دو چار منٹ کی بات ہے لٹک کر گزارا کرلو، اس طرح سے سوچنا لٹکنے کو آسان کر دیتا ہے۔ سفر میں جب کبھی دو آدمیوں کا نشست پر جھگڑا ہوتا ہے تو بزرگ یہی سمجھاتے ہیں کہ میاں سفر ہے گزارا کرلو تھوڑی دیر کی بات ہے سفر ختم ہو ہی جائے گا۔

بس یہی معاملہ آخرت کا بھی ہے جسے آخرت کی فکر ہوتی ہے، اس کی بصیرت کھلتی چلی جاتی ہے اور اللہ سے اُس کا تعلّق مضبوط ہوتا چلا جاتا ہے۔ سمجھ جاتا ہے کہ دنیا عارضی ہے یہاں لٹک کر گزارا کرلو۔ یہاں اگر عزّت، دولت، اولاد، منصب، جمال وکمال ہے تو اُس کے برعکس فقر، اَفلاس، مرض، پریشانی اور مصیبت بھی ہے۔

اللہ کا بندہ دونوں حالتوں میں یہی سمجھتا ہے کہ یہاں کی راحت ونعمت پر اتراؤ نہیں اور تکلیف ومصیبت سے گھبراؤ نہیں۔

اسلئے کہ یہ ہے ہی مختصر مدّت کے لئے ، گزر ہی جائے گی ، یہ وقت ختم ہو جائے گا اور ہمیشہ ہمیشہ کی زندگی شروع ہو جائے گی۔ ....

والسّلام ادارہ

پریشانی نمبر 1



میری دعائیں قبول کیوں نہیں ہوتیں؟



پہلا حل سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کر کے دعا مانگی جائے۔

امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں کہ: ''سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات بہشت کے خزانوں میں سے ایک خزانہ ہیں۔ خدا نے تمام مخلوقات کی پیدائش سے دو ہزار سال پہلے انہیں اپنے دستِ قدرت سے لکھا ہے۔ خدا ان دو آیات کی تلاوت کرنے والے کی دنیاوی واُخروی حاجات پوری کر دیتا ہے اور شیطان بھی اُس کے نزدیک نہیں پھٹک سکتا''۔

وہ دو آیات یہ ہیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْہِ مِنْ رَّبِّہٖ وَالْمُؤْ مِنُوْنَ ط کُلّ'' اٰمَنَ بِاللّٰہِ وَمَلٰٓئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِہٖ قف وَقَالُوْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُo لَا یُکَلِّفُ اللّٰہُ نَفْسًا اِلَّا وُاسْعَھَا ط لَھَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْھَا مَا اکْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْ نَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْاَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا حَمَلْتَہٗ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَۃَ لَنَا بِہٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْلَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَی الْقَوْمِ الْکٰفِرِیْنَ o

دوسرا حل سورۂ حشر کی تلاوت کر کے دعا مانگیں۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ: ''جو سورۂ حشر کو حاجتوں کے پورا ہونے اور پریشانیوں کے دُور ہونے کی نیت سے 40 دن تک روزانہ ایک مرتبہ تلاوت کرے گا تو اُس کی حاجتیں پوری ہوں گی اور دعائیں قبول ہوں گی''۔

(اگر ایک دن کا بھی ناغہ ہو جائے تو پھر شروع سے پڑھنا شروع کرے)

تیسرا حل محمدؐ و آلِ محمدؑ پر درود بھیج کر دعا مانگیں۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو کوئی خلوصِ نیت سے پیغمبرِ اکرمؐ پر ایک بار درود بھیجے تو خدا اُس کی 100 حاجتوں کو پورا کر دیتا ہے جس میں سے 30 حاجتیں دنیا کی اور 70 حاجتیں آخرت کی ہوتی ہیں۔

چوتھا حل علامہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ:

''اگر بعدِ نمازِ صبح تسبیح حضرتِ فاطمہ زہراؑ پڑھ کر 100 بار کہے (اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ عَلٰی کُلِّ حَالٍ) اور پھر 100 دفعہ درود پڑھے اور اِس دوران کسی سے بات نہ کرے تو وہ دعا ضرور قبول ہو گی۔

پانچواں حل امام حسینؑ، پیغمبرِ اکرمؐ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حاجات کی قبولیت کے لئے 7 روز اگر یہ اذکار ہزار بار پڑھے تو حاجت پوری ہو جائے گی۔

بروزِ ہفتہ	یَا حَیُّ یَا قَیُّومُ
بروزِ اتوار	اِیَّاکَ نَعۡبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسۡتَعِیۡنُ
بروزِ پیر	سُبۡحَانَ اللّٰہِ وَالۡحَمۡدُ لِلّٰہِ
بروزِ منگل	یَا اَللّٰہُ یَا رَحۡمٰنُ
بروزِ بدھ	حَسۡبِیَ اللّٰہُ وَ نِعۡمَ الۡوَکِیۡلُ
بروزِ جمعرات	یَا غَفُوۡرُ یَا رَحِیۡمُ
بروزِ جمعہ	یَا ذَالۡجَلَالِ وَالۡاِکۡرَامِ

چھٹا حل وہ عمل جس کے کرنے کے بعد علماء فرماتے ہیں کہ محال ہے کہ حاجت قبول نہ ہو، اگر کوئی بڑی حاجت ہو تو 7 دن روزہ رکھے۔

(اگر کچھ روزے قضاء ہوں تو پھر قضاء روزہ رکھیں) اور ہر روز دو رکعت نماز ادا کرے جس کی پہلی رکعت میں الحمد کے بعد 3 بار سورۂ طارق اور دوسری رکعت میں الحمد کے بعد 10 بار سورۂ توحید پڑھے اور نماز ختم کرنے کے بعد ے بار کہے:

(سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الۡمَلَائِکَةِ وَالرُّوۡحُ)

اور پھر 91 بار آیتُ الکرسی پڑھے (پھر محال ہے کہ حاجت بر نہ آئے)۔

ساتواں حل علماء فرماتے ہیں کہ: ''جمعہ کے دن غسل کرنے کے بعد ظہر کی نماز سے پہلے دو رکعت نمازِ حاجت پڑھے (نمازِ فجر کی طرح) اور پھر 1047 بار

مَاشَاۤءَ اللّٰہُ لَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

پڑھ کر اس کا ثواب حضرت امام محمد تقیؑ کی مقدّس روح کو ہدیہ کرے۔ تو امام محمد تقیؑ اُس دعا کے لئے خدا سے سفارش کریں گے اور وہ دعا انشا اللہ قبول ہوگی۔

آٹھواں حل 41 روز تک روزانہ نماز مغرب کے بعد دو رکعت نمازِ حاجت ادا کر کے کہے:

یَا مَنْ یُّجِیبُ الْمُضطَرَّ اِذَا دَعَاہُ وَ یَکْشِفُ السُّوْءَ

پھر 3 بار کہے یَا رَبِّ

پھر ایک بار کہے: **یَا عَبَّاسَ ابْنَ عَلِیِّ ابْنِ اَبِی طَالِبْ**

پھر کہے **اَلْاَمَانُ**

اور 3 بار کہے: **اَدْرِکْنِیْ**

پھر اس جملے کو اتنی بار تکرار کرے کہ سانس قطع ہو جائے اور پھر اپنی حاجت طلب کرے۔

41 روز تک عمل کرنے کے دوران ہی انشااللہ اس کی یہ حاجت پوری ہوگی اور حاجت پوری ہونے کے بعد بھی اِس عمل کو دہرائے۔

نواں حل تمام حاجات کی قبولیت کے لئے 15 روز تک روزانہ 1780 بار پڑھے: **وَ اُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ**

اگر 15 روز میں حاجت پوری نہ ہو تو اس عمل کو 40 روز تک کرے انشااللہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

دسواں حل شیخ بہائی علیہ الرّحمہ فرماتے ہیں۔

اگر کسی حاجت کے لئے 70 بار اِس ذکر کو پڑھے تو وہ حاجت ضرور پوری ہوگی۔

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِکَ وَ قُدْرَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِکَ

گیارھواں حل امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ: ''تمام حاجات کو قبول کروانے کے لئے 200 بار خدا کے اِس نام کا ورد کرے'' اَلْمُجِیْبُ ''۔

(انشاالله حاجت ضرور برآئے گی)

پریشانی نمبر2

نمازیں اکثر قضاء ہو جاتی ہیں

حل امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص نماز سے غافل رہتا ہو وہ 7 بار سورۂ مؤمنون کی تلاوت کرے تو باقاعدگی سے نمازیں پڑھنے لگے گا''۔

(بے نمازی کے لئے کوئی دوسرا شخص بھی اِس عمل کو کرسکتا ہے)

پریشانی نمبر3





آنکھ نہ کھلنے کی وجہ سے اکثر نمازِ فجر خاص طور پر قضاء ہو جاتی ہے

حل علماء فرماتے ہیں کہ:

''اگر سونے سے پہلے اِس آیت کو تلاوت کر کے خدا سے جس وقت نیند سے اٹھنے کی درخواست کرے گا بیدار ہو جائے گا''۔

اور وہ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهِ وَ يُرْسِلُ عَلَيْكُمْ حَفَظَةً ط حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَ كُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا يُفَرِّطُوْنَ ○

پریشانی نمبر 4



نمازِ شب کی فضیلت کو جاننے کے باوجود نمازِ شب کے لئے نہیں اُٹھ پاتا

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''رسولِؐ خدا نے فرمایا کہ: ''جو شخص یہ چاہتا ہو کہ وہ نمازِ تہجّد کے لئے جاگ اٹھے تو وہ سوتے وقت یہ دعا پڑھے:

اَللّٰھُمَّ لَا تُؤْمِنِّی مَکْرَکَ وَلَا تُنْسِنِیْ ذِکْرَکَ وَلَا تَجْعَلْنِیْ مِنَ الْغَافِلِیْنَ اَقُوْمُ سَاعَةً کَذَا وَکَذَا (جس وقت اٹھنا ہو وہ وقت ذکر کرے)۔

ترجمہ: اے معبود! تو مجھے اپنی تدبیر سے بے خوف نہ ہونے دے، اپنا ذکر فراموش نہ کرا اور مجھے غافلوں میں سے قرار نہ دے اور میں فلاں فلاں وقت جاگ اٹھوں۔ (جس وقت اٹھنا ہو وہ وقت ذکر کرے)۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو نمازِ عشاء کے بعد سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات کی تلاوت کرے گا تو (یہ دو آیات) اُس کی رات بھر کی عبادت کے لئے کافی ہیں۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ؕ کُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِکَتِهٖ وَکُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ ۚ لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ ۚ وَقَالُوْا سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَکَ رَبَّنَا وَاِلَیْکَ الْمَصِیْرُ ۝ لَا یُکَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ؕ لَهَا مَا کَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اکْتَسَبَتْ ؕ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ۚ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا کَمَا

حَمَلۡتَهٗ عَلَی الَّذِیۡنَ مِنۡ قَبۡلِنَاج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلۡنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعۡفُ عَنَّا وقف وَاغۡفِرۡلَنَا وقف وَارۡحَمۡنَا وقف اَنۡتَ مَوۡلٰنَا فَانۡصُرۡنَا عَلَی الۡقَوۡمِ الۡکٰفِرِیۡنَ o

پریشانی نمبر 5

حسرت ہے کہ اب تک حج نہیں کرسکا

پہلا حل عبداللہ ابن فضل حج نہ کر سکے تھے اور مقروض تھے، امام جعفر صادقؑ کی خدمت میں آئے تو امامؑ نے فرمایا:

''ہر نمازِ واجب ادا کرنے کے بعد کہو:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَاقۡضِ عَنِّی دَیۡنَ الدُّنۡیَا وَالۡاٰخِرَةِ .

میں نے عرض کیا مولاؑ! دنیا کا قرض تو سمجھ میں آتا ہے آخرت کے قرض سے کیا مراد ہے؟

تو امامؑ نے فرمایا: ''اس سے مراد خانۂ خدا کا حج ہے''۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص ہر روز باقاعدگی سے سورۂ نباء کی تلاوت کرے تو انشااللہ ایک سال کے اندر اندر اسے خانۂ کعبہ کی زیارت نصیب ہوگی''۔

تیسرا حل اگر روزانہ 1000 بار لَاحَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰہِ پڑھے تو خدا اُسے حج کی توفیق عطا فرمائے گا۔

بعض نسخوں میں ہر روز کا لفظ نہیں ہے اگر ایک دن بھی اِس ذکر کے درمیان بات نہ کرے اور اِس ذکر کو ختم کرے تو کافی ہے اور حج نصیب ہو جائے گا اور وہ ذکر یہ ہے :

لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا للّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ.

بعض نسخوں میں توفیق حج کے لئے ہزار بار اس ذکر کو پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے:

مَاشَاءَ اللّٰهُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

چوتھا حل جو شخص ہر تین روز میں ایک بار بھی سورۂ حج کی تلاوت کرے تو ابھی سال پورا بھی نہ ہوگا کہ حج نصیب ہو جائے گا۔

حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''ابھی سال پورا بھی نہ ہوا ہوگا کہ خانۂ کعبہ کی طرف روانہ ہو جائے گا اور اگر اُس سفر میں مر گیا تو داخلِ جنت ہوگا۔

راوی نے پوچھا مولاؑ! چاہے وہ آپ کے مخالفین میں سے ہو (یعنی غیرِ مومن ہو) تو امامؑ نے فرمایا:

(اِس صورت میں) اُس کے بعض عذابوں میں تخفیف کر دی جائے گی۔

رسولِؐ خدا فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ حج کی تلاوت کرے خدا اُسے حج وعمرہ کا ثواب عطا کرے گا، اُن تمام لوگوں کی تعداد کے برابر ثواب عطا کرے گا جو حج وعمرہ ادا کر چکے ہیں یا ادا کریں گے''۔

تفسیر مجمع البیان میں ہے کہ:

جو سورۂ والعادیات کی تلاوت کرے گا تو اُسے اُن تمام حاجیوں کی تعداد سے 10 گُنا

زیادہ نیکیاں دی جائیں گی جو عیدِ قربان کی رات مزدلفہ میں وقوف کرتے ہیں۔

پریشانی نمبر 6



اندرونی طور پر بہت کمزور اِرادہ کا مالک ہوں

پہلا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورہ دھر کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا اُس کا ضعیف نفس قوی ہوجائے گا''۔

دوسرا حل سورۂ حشر کی آخری 4 آیات میں اسمِ اعظم ہے اور اِن کی تلاوت، ارادہ کی تقویت کے لئے بہت مجرّب ہیں۔ اور وہ آیات یہ ہیں:

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ط وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ج هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ o هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ج اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ط سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ o هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ط يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ o

---

تیسرا حل حضرت امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو زیادہ سے زیادہ ذکر ''اَلْقَهَّارُ'' پڑھے گا وہ اپنے نفس پر غالب آجائے گا''۔

چوتھا حل ارادہ کوقوی کرنے کے لئے ذکر" اَللّٰہُ الصَّمَدُ " کوکثرت سے پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

پریشانی نمبر7




گُند ذھن ہوں، کچھ سمجھ میں نہیں آتا

پہلا حل ہر روز صبح کے وقت ناشتے پر 100 مرتبہ اِس ذکر کا پڑھنا گُند ذھنی دور کرنے کے لئے بہت مجرّب ہے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَارَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَّ وَارِثَهٗ

دوسرا حل دن و رات میں 804 مرتبہ یَا سُبُّوحُ یَا قُدُّوسُ پڑھے۔ اس شرط کے ساتھ کہ اِس ذکر کو صبح ہونے سے پہلے پڑھے اور چوتھے روز صدقہ دے۔ خدا اُسے کرامت عطا کرے گا کہ گُند ذہنی دور ہو جائے گی انشا اللہ۔

تیسرا حل اگر کوئی اِس ذکر کو 40 روز تک روزانہ 1740 بار پڑھے تو اگر طالب عِلم ہے تو انشا اللہ وہ عالم ہو جائے گا اُس کی عقل و ادراک وفہم میں ایسا اضافہ ہو گا کہ پھر کوئی چیز اسے مشکل نہ لگے گی۔ اور وہ ذکر یہ ہے۔

اَلْمُصَوِّرُ اَلْمُبْدِئُ اَلْمُعِيْدُ اَلْمُحِيُ اَلْمُمِيْتُ ۔

پریشانی نمبر8



دل لوگوں کی برائیوں اور کدورتوں سے پاک نہیں ہوتا

پہلا حل رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں: جسے یہ خواہش ہو کہ اس کا دل کدورت سے

پاک ہو جائے وہ ہر روز ایک بار یہ پڑھے

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ يَا لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْئَلُكَ اَنْ تُحْيِيَ قَلْبِيْ بِنُوْرِ مَعْرِفَتِكَ اَبَدًا يَا اَللّٰهُ

ترجمہ: اے زندہ و تابندہ اور اے وہ جس کے علاوہ کوئی معبود نہیں، میرے دل کو نورِ معرفت سے زندہ کر دے ہمیشہ کے لئے اے اللہ۔!

دوسرا حل ہر نماز کے بعد 77 بار یَا فَتَّاحُ دل کے زنگ اور کدورتوں کو دور کر دیتا ہے۔

پریشانی نمبر 9



اپنے نیک اعمال اور نمازیں قبول نہ ہونے کا خوف ہے



پہلا حل روایت میں ہے کہ اگر کوئی ہر رات 10 مرتبہ "یَا بَاقِیُ" پڑھے تو اُس کے اعمال خدا کی بارگاہ میں قبول ہو جائیں گے اور اُسکی تمام دعائیں بھی قبول ہوں گی۔

دوسرا حل حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ:

"جو اپنی واجب اور مستحب نمازوں میں سورۂ ماعون کی تلاوت کرے گا تو وہ اُن لوگوں میں سے ہوگا جن کی نماز اور روزہ کو خدا قبول کرتا ہے اور اُس کے دنیاوی زندگی میں انجام دیئے گئے کاموں کا محاسبہ نہ ہوگا"۔

تیسرا حل رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو سورۂ والّیلِ کو عشاء کی نماز میں پڑھے گا گویا اس نے ایک چوتھائی قرآن کی تلاوت کی ہے اور اُس کی نماز قبول ہوگی"۔

چوتھا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

''جو شخص نماز میں الحمد کے بعد سورۂ نصر کی تلاوت کرے گا تو اُس کی نماز قبول ہوگی بلکہ احسن قبول ہوگی''۔

پریشانی نمبر 10

خوف ہے کہ نجانے جنت میں کونسا درجہ ملے

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص اپنی واجب و مستحب نمازوں میں سورۂ والتّینِ پڑھے گا انشااللہ اُس کو اُس کی خواہش کے مطابق جنّت ملے گی''۔

پریشانی نمبر 11



خوف ہے کہ موت اچانک نہ آجائے

پہلا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ تغابن کی تلاوت کرنے والا ناگہانی موت سے نجات پائے گا''۔

دوسرا حل ذکر ''یَا حَیُّ'' ہر نماز کے بعد ہزار مرتبہ ہمیشہ پڑھتے رہنا ناگہانی اور اچانک موت سے بچاتا ہے اور پڑھنے والے کی عمر طولانی کر دیتا ہے۔

پریشانی نمبر 12



خوف ہے کہ کہیں جلد نہ مر جاؤں

پہلا حل ایک شخص امام صادقؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کیا:

مولاؐ! میری عمر زیادہ ہوگئی ہے، میرے رشتہ دار مر چکے ہیں، کوئی مونس و ہمدم نہیں ہے اور مجھے ڈر ہے کہ میں خود بھی مر جاؤں گا۔ حضرتؑ نے فرمایا:

''اپنے رشتہ داروں کی نسبت صالح مؤمن بھائی اُنس کے لئے بہتر ہیں۔ اگر تم اپنے عزیز و اقارب اور اپنے دوستوں کی لمبی عمر چاہتے ہو تو ہر نماز کے بعد اِس دعا کو پڑھو اور اگر چاہو تو اپنے ایک ایک دوست کا نام لو اور کہو کہ:

(پروردگارا) فلاں، فلاں کے بارے میں بُرائی سے دو چار نہ کرنا۔

راوی کہتا ہے کہ جب یہ دعا میں نے پابندی سے پڑھنا شروع کی تو مجھے اسقدر زندگی نصیب ہوئی کہ میں اس سے اُکتا گیا۔ شیخ عباس قمیؒ فرماتے ہیں کہ دعا بہت معتبر ہے اور دعاؤں کی تمام کتابوں میں ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ اَللّٰھُمَّ اِنَّ رَسُوْلَکَ الصَّادِقَ الْمُصَدِّقَ صَلَوَاتُکَ عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ قَالَ اِنَّکَ قُلْتَ مَاتَرَدَّدْتُ فِیْ شَیْءٍ اَنَا فَاعِلُهٗ کَتَرَدُّدِیْ فِیْ قَبْضِ رُوْحِ عَبْدِیَ الْمُؤْمِنِ یَکْرَهُ الْمَوْتَ وَاَکْرَهُ مَسَآئَتَهٗ اَللّٰھُمَّ فَصَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّاٰلِ مُحَمَّدٍ وَّ عَجِّلْ لِوَلِیِّکَ الْفَرَجَ وَالْعَافِیَةَ وَالنَّصْرَ وَلَا تَسُؤْنِیْ فِیْ نَفْسِیْ وَلَا فِیْٓ اَحَدٍ مِّنْ اَحِبَّتِیْ.

امام زین العابدینؑ

قرآن کی آیات خزانے ہیں۔ جب تم کوئی خزانہ کھولو تو تمہیں چاہیے کہ دیکھ لو کہ اس میں کیا ہے۔

دوسرا حل رسولؐ اللہ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص یہ چاہے کہ اُس کی موت میں تاخیر ہو جائے اُسے دشمنوں پر غلبہ حاصل ہو اور وہ ناگہانی موت سے بچا رہے تو وہ آغازِ صبح اور آغازِ شام کے وقت 3 بار یہ دعا پڑھے۔

سُبحَانَ اللّٰهِ مِلأَ الْمِيزَانِ وَ مُنْتَهَى الْحِلْمِ وَمَبْلَغَ الرِّضَا وَزِنَةَ الْعَرْشِ.

ترجمہ: پاک تر ہے اللہ میزان کے اندازے کے مطابق، بردباری کی انتہا تک، رضا کی رسائی تک اور عرش کے وزن تک۔

تیسرا حل آقائے نائینیؒ کتاب گوہر شب چراغ میں فرماتے ہیں کہ:

اگر کوئی یہ دعا ہر نمازِ عشاء کے بعد پڑھے تو خدا اُس کی عمر میں 50 سال کا یقینی اضافہ فرما دیتا ہے اور وہ دعا یہ ہے۔

يَا اَكْرَمُ مِنْ كُلِّ كَرِيمٍ وَيَا اَعْظَمُ مِنْ كُلِّ عَظِيمٍ وَيَا اَعَزُّ مِنْ كُلِّ عَزِيزٍ اَغْنِنَا بِرَحْمَتِكَ وَجُودِكَ وَكَرَمِكَ وَ مُدَّ عُمْرَنَا مُدَّةً فِي عَافِيَةٍ.



پریشانی نمبر 13



گھر والوں کی بداعمالیوں سے خوف محسوس ہوتا ہے

پہلا حل رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ یونسؑ کو لکھ کر گھر میں رکھے اور گھر میں موجود تمام افراد کا نام لے

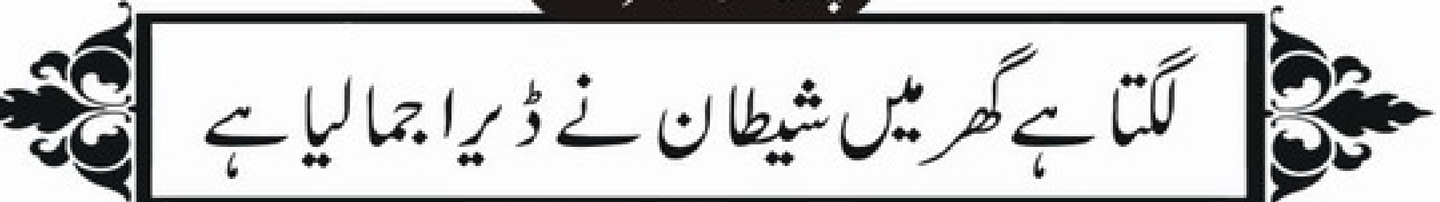
تو اگر اُن میں کوئی عیب یا نقص ہوگا تو وہ ظاہر ہو جائے گا''۔(اور وہ اپنی اصلاح کر سکے گا)۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے روایت کے مطابق سورۂ مبارکۂ نور کی تلاوت کرنے سے اُس کی ناموس وعزّت محفوظ رہے گی اور اگر ہر رات میں اِس سورۂ کو پڑھے گا تو اُس کے گھر والوں میں سے کوئی بھی مرتے دم تک زنا سے آلودہ نہ ہوگا۔

تیسرا حل شیخ کلینیؒ نے امام جعفرِ صادقؑ سے روایت کی ہے کہ آپؑ نے فرمایا: ''جو شخص ہر فرض نماز کے بعد سورۂ قدر کو پڑھے تو خدا اس کے لئے دنیا وآخرت کی بھلائی جمع کر دے گا اور اُس کو، اُس کے والدین کو اور اُس کی اولاد کو بخش دے گا''۔

پریشانی نمبر 14





لگتا ہے گھر میں شیطان نے ڈیرا جما لیا ہے

پہلا حل پیغمبرِ اکرمؐ فرماتے ہیں کہ:

''جس گھر میں سورۂ بقرہ کی تلاوت ہو شیطان وہاں سے فرار ہو جاتا ہے''۔

امام زین العابدینؑ فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ بقرہ کی آخری دو آیات تلاوت کرنے والے کے نزدیک شیطان پھٹک بھی نہیں سکتا''۔

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَانُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْ سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُo لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْ نَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْاَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَالَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْلَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ o

---

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

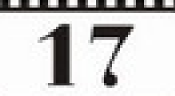
''جو سورۂ سجدہ کی اپنے گھر میں تلاوت کرے گا تو 3 ماہ تک اُس کے گھر میں شیطان داخل نہ ہو سکے گا''۔

پریشانی نمبر 15

اولاد شرابی یا نشئی ہوگئی ہے

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ مؤمنون کو رات کو سفید کپڑے پر لکھ کر شرابی کو باندھ دے تو وہ کبھی بھی شراب نہ پئیے گا اور اللہ کے حکم سے شراب خوری سے متنفّر ہو جائے گا''۔



پریشانی نمبر 16



اولاد اطاعت گزار نہیں ہے نافرمان ہے



حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ صف کو اولاد کے اطاعت گزار ہونے کی نیت سے 107 مرتبہ تلاوت کرے تو اس کی اولاد مطیع وفرمانبردار ہو جائے گی''۔

پریشانی نمبر 17



پورا خاندان مشکلات کا شکار ہو گیا ہے



پہلا حل سورۂ حدید کی تلاوت کرنے والے کا خاندان کسی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص ہمیشہ واجب نماز میں سورۂ حدید اور سورۂ مجادلہ کی تلاوت کرے گا تو خدا مرنے تک اُسے کسی عذاب میں مبتلا نہ کرے گا اور وہ اور اُس کا خاندان کبھی مشکل میں گرفتار نہ ہوگا''۔

تیسرا حل شہیدِ ثانیؒ فرماتے ہیں کہ:

''ہر قسم کی بلاؤں سے حفاظت، جان، مال اور گھر والوں کی حفاظت کے لئے روزانہ اِس دعا کو پڑھنا بہت فائدہ مند ہے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَوۡدَعۡتُ نَفۡسِی وَ اَھۡلِیۡ وَ وَلَدِیۡ وَمَالِی فِیۡ اَرۡضِ اللّٰہِ سَقۡفُھَا وَ مُحَمَّدًا صَلَّی اللّٰہُ عَلیہِ وَآلِہٖ حِیۡطَانُھَا وَعَلِیٌّ بَابُھَا وَالۡحَسَنُ وَالۡحُسَیۡنُ اَرۡکَانُھَا وَالۡمَلَائِکَۃُ حُرَّاسُھَا وَاللّٰہُ مُحِیۡطٌ بِھَا.

پریشانی نمبر 18



بہنوں اور بیٹیوں کے اچھے رشتے نہیں آتے



پہلا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ احزاب کو ہرن کی کھال پر لکھ کر تنگ منہ والی بوتل میں رکھ کر گھر میں رکھے تو اللہ کے حکم سے اس کی بہنوں، بیٹیوں اور دوسرے رشتہ داروں کی خواستگاری کے لئے اچھے رشتے آئیں گے خواہ یہ انسان غریب ہی کیوں نہ ہو''۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا نے حضرت علیؑ کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:

''اے علیؑ۔! سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کیا کرو اِس میں 10 برکتیں ہیں۔۔۔۔۔ (اُس میں سے ایک یہ ہے کہ) کنوارہ شادی شدہ ہو جائے گا''۔

پریشانی نمبر 19



جہاں رشتہ کرنا چاہتے ہیں وہاں نہیں ہوتا

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ جو سورۂ طٰہٰ کو لکھ کر سبز ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے اور شادی کے قصد سے کسی کے پاس جائے تو اسے ناکام نہیں لوٹنا پڑے گا اور وہ شادی ہو کر رہے گی۔۔




پریشانی نمبر20

سخت مصروفیات کی وجہ سے روزانہ تلاوتِ قرآن نہیں ہو پاتی

پہلا حل حضرتِ رسولِؐ خدا فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ والعادیات کی تلاوت کرنے والے کو پورا قرآن پڑھنے کا ثواب ملے گا''۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ جو سورۂ کافرون کی تلاوت کرے گا تو اللہ اسے ایک چوتھائی قرآن ختم کرنے کا ثواب عطا کرے گا۔

تیسرا حل حضرتِ رسولِؐ خدا فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ توحید کی تلاوت کرے گا وہ اُس طرح سے ہے جیسے اُس نے ایک تہائی قرآن کی تلاوت کی ہے۔ اور اُسے مؤمنین اور مشرکین کی تعداد کے 10 گنا برابر اجر دیا جائے گا''۔




پریشانی نمبر21

دل دنیا پرستی، اخلاقی برائیوں اور شہوتوں سے بھر گیا ہے

پہلا حل حضرت امام رضاؑ سے مروی حدیث کے مطابق: ''جو شخص ہر نماز کے بعد 88 بار خدا کا نام ''اَلْحَلِیْمُ'' پڑھے تو تمام بُرے اخلاق، تکبّر، حسد اور بخل زائل ہو جائیں گے اور وہ تمام بُرے افعال سے پاک ہو جائے گا''۔

دوسرا حل اگر کوئی 4 روز تک، ہزار مرتبہ سے زائد ''اَلشَّکُوْرُ'' پڑھے تو خدا اُس کے اندر سے تمام اخلاقی برائیوں کو باہر نکال دے گا۔

تیسرا حل روزانہ 2288 باراسمِ مبارکہ ''اَلْمُتَعَالِیْ'' کا ورد کرے تو اُس کا باطن تمام اخلاقی برائیوں سے پاک ہو جائے گا۔

چوتھا حل رات سوتے وقت سینے پر ہاتھ رکھ کر 100 مرتبہ ''اَلْبَاعِثُ'' پڑھے تو خدا اُس کا دل نورِ معرفت سے بھر دے گا اور مُردہ دل زندہ ہو جائے گا۔ اِس طرح شیطان وسوسوں اور باطن کی صفائی کے لئے روزانہ اِس ذکر کو 1020 دفعہ پڑھنا انتہائی مجرّب ہے۔

پانچواں حل مرحوم کفعمیؒ نے کتاب مصباح میں دل کے حجابوں کے برطرف کرنے کے لئے نمازِ صبح کے بعد سینہ پر ہاتھ رکھ کر ''یَا فَتَّاحُ'' پڑھنے کی سفارش کی ہے۔

چھٹا حل حضرت امام علی رضاؑ سے مروی روایت کے مطابق وقتِ زوال 150 بار ''یَا قُدُّوْسُ'' کا ورد دل کو نورانی کر دیتا ہے اور اُسے شیطانی وسوسوں سے امان مل جاتی ہے۔

ساتواں حل سات روز تک روزانہ دس ہزار دفعہ ذکر ''اَللّٰہُ ، اَللّٰہُ'' باطن کی صفائی کے لئے انتہائی موثر ہے۔

آٹھواں حل روزانہ ذہن و دل کی صفائی کے لئے صبح کے وقت 100 مرتبہ

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ یَارَبِّ کُلِّ شَیْءٍ وَ وَارِثَہٗ

پڑھنا انتہائی نفع بخش ہے۔

پریشانی نمبر 22




خرید وفروخت وکاروبار میں اکثر نقصان ہو جاتا ہے

پہلا حل اگر خرید وفروخت کرتے وقت سورۂ بقرہ کی آیت نمبر 70 کی تلاوت کر لے تو اُس معاملہ میں کبھی نقصان نہ ہوگا اور وہ آیت یہ ہے۔

قَالُو ادُعُ لَنَا رَبَّکَ یُبَیِّنْ لَّنَا مَاھِیَ لا اِنَّ الْبَقَرَةَ تَشَابَهَ عَلَیْنَا ط
وَاِنَّآ اِنْ شَاءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُونَO

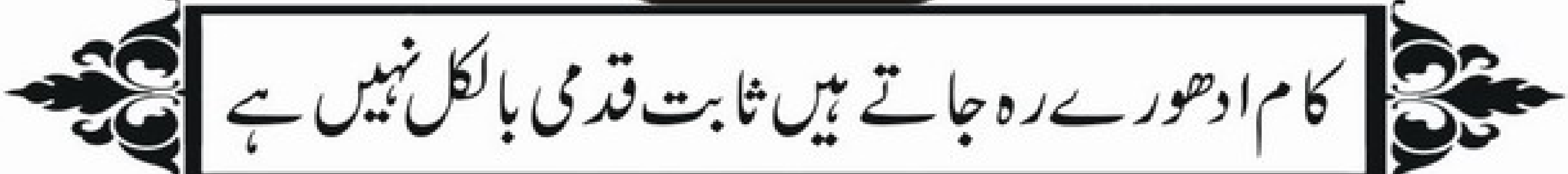
دوسرا حل کاروبار یا کسی چیز کو خریدتے یا بیچتے وقت اِس دعا کا پڑھنا بھی مومن کو نقصان سے بچالیتا ہے۔

یَا مَخَیَّرُ یَا مُخْتَارُ یَامَنِ الْخَیْرُ بِیَدِهٖ یَا خَیْرَ دَلِیْلٍ یَا دَلِیْلَ الْخَیْرِ
یَا مُرْشِدُ یَا هَادِیُ.

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی معاملہ کرتے وقت 3 بار سورۂ الم نشرح پڑھ لی جائے تو اُس معاملہ میں ضرور نفع حاصل ہوگا''۔

پریشانی نمبر 23




کام ادھورے رہ جاتے ہیں ثابت قدمی بالکل نہیں ہے

حل اگر کوئی ثباتِ قدم اور استقامت کا خواہاں ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ 3 دن اِس نیت سے روزہ رکھے (اگر قضاء روزے گردن پر ہوں تو قضاء روزے رکھے) اور روزانہ باوضو ہو کر 300 بار اِس ذکر کو پڑھے۔

یَا دَائِمُ بِلاَ فَنَاءٍ وَلاَ زَوَالَ لِمُلْکِهٖ وَ بَقَائِهٖ.



پریشانی نمبر 24



اکثر و بیشتر لوگوں کی مدد کا محتاج ہونا پڑتا ہے

پہلا حل امام علی ابن موسیٰ رضاؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر ہر روز 9 مرتبہ ذکر ''اَلْمَلِکُ'' پڑھے تو مخلوق سے بے نیاز ہو جائے گا اور دنیا و آخرت کی دولت اُسے حاصل ہو جائے گی''۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی سورۂ ماعون 41 بار پڑھے تو خود وہ اور اُس کی اولاد کسی کے محتاج نہ ہوں گے''۔

پریشانی نمبر 25



سخت مصیبتوں میں پھنس گیا ہوں

پہلا حل سخت مشکلوں اور مصیبتوں میں اگر ایک ہی نشست میں 2162 مرتبہ اِس ذکر کو پڑھے تو وہ مصیبت فوراً دور ہو جائے گی (انشااللہ) اور وہ ذکر یہ ہے: رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ.

دوسرا حل شدید پریشانی و مصیبت میں اس ذکر کا ہزار مرتبہ پڑھنا انتہائی مجرّب ہے جسے خود رسولِؐ خدا نے جنگِ بدر میں پڑھا تھا:

یَا خَالِصُ یَا مُخلِصُ یَا خَلّاصُ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ .

تیسرا حل حضرت امیرالمومنینؑ فرماتے ہیں کہ:

''رسولِؐ خدا شدّت واضطراب (مصیبت) میں ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ'' پڑھتے تھے، اور بلا فاصلہ اُس مصیبت سے نجات مل جاتی تھی''۔

چوتھا حل سخت مصیبتوں و پریشانیوں سے نکلنے کے لئے مندرجہ ذیل اذکار کو ہزار بار روزانہ پڑھنا انتہائی مجرّب ہے۔

بروزِ ہفتہ	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
بروزِ اتوار	یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
بروزِ پیر	یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بروزِ منگل	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بروزِ بدھ	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنُ
بروزِ جمعرات	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بروزِ جمعہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنِ

پانچواں حل ابن طاؤسؒ کتابِ مھج الدَّعوات میں رسولِ خداؐ سے نقل فرماتے ہیں کہ: اگر کوئی کسی مصیبت یا تنگیٔ رزق میں مبتلا ہو تو تیس ہزار بار ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ'' پڑھے تو خدا انتہائی تیزی سے اُسے اُس مصیبت سے نکال لے گا۔

چھٹا حل مرحوم آیت اللہ کشمیری سے پوچھا گیا کہ (مصیبتوں سے) عافیت کے لئے کون سا ذکر خوب ہے تو فرمایا:

''روزانہ 100 مرتبہ ''لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ'' کا پڑھنا کیونکہ روایت میں آیا ہے کہ یہ ذکر 70 بلائیں انسان سے دور کرتا ہے جس میں سے کم ترین غم اندوہ ہے۔

ساتواں حل حضرتِ رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''یا علیؑ۔! جب تم کسی مشکل یا مصیبت میں پھنس جاؤ تو یہ دعا پڑھو''۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ . وَلَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الۡعَلِيِّ الۡعَظِيۡمِ .

آٹھواں حل شیخ عباس قمیؒ فرماتے ہیں کہ:

یہ وہ دعا ہے جو رسولِ خداؐ نے جنگِ بدر اور جنگِ خندق کے موقع پر پڑھی تھی اور سیّد الشّھداء امام حسینؑ نے روزِ عاشور امام زین العابدینؑ کو سینے سے لگا کر یہ دعا تعلیم فرمائی تھی جو اہم حاجتوں، سخت مصیبتوں اور غم اندیشیوں کو دور کرنے کے لئے ہے۔

بِحَقِّ يٰسٓ وَالۡقُرۡاٰنِ الۡحَكِيۡمِ وَبِحَقِّ طٰهٰ وَ الۡقُرۡاٰنِ الۡعَظِيۡمِ

واسطہ دیتا ہوں یٰسٓ و قرآنِ حکیم کا اور واسطہ دیتا ہوں طٰہٰ اور قرآنِ عظیم کا

يَا مَنۡ يَقۡدِرُ عَلٰى حَوَائِجِ السَّائِلِيۡنَ يَا مَنۡ يَّعۡلَمُ مَافِي الضَّمِيۡرِ

اے وہ جو سوال کرنے والوں کی حاجتوں پر قادر ہے، اے وہ کہ جو دلوں کی باتیں جانتا ہے

يَامُنَفِّسًا عَنِ الۡمَكۡرُوۡبِيۡنَ يَا مُفَرِّجًا عَنِ الۡمَغۡمُوۡمِيۡنَ

جو دکھیاروں کے دکھ درد دور کرتا ہے اور غم زدوں کے غم مٹاتا ہے

يَارَاحِمَ الشَّيۡخِ الۡكَبِيۡرِ يَا رَازِقَ الطِّفۡلِ الصَّغِيۡرِ

اے بوڑھے پر رحم کرنے والے، اے چھوٹے بچے کو روزی دینے والے

يَا مَنۡ لَّا يَحۡتَاجُ اِلَى التَّفۡسِيۡرِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَافۡعَلۡ بِيۡ كَذَا وَ كَذَا.

اے وہ جسے شرحِ بیان کی ضرورت نہیں رحمت فرما سرکارِ محمدؐ و آلِ محمدؐ پر اور میری یہ حاجت قبول فرما (کذا و کذا کی جگہ اپنی حاجات ذکر کریں)۔



پریشانی نمبر 26



حساب و کتاب میں بہت کمزور ہوں

اگر کوئی حساب میں کمزور ہو تو 4 روز تک روزانہ 1001 مرتبہ ''اَلْمُحْصِیُ'' پڑھنا حساب (mathematics) میں تیز کر دیتا ہے۔

پریشانی نمبر 27



نیکیوں کی توفیق کم ہی ملتی ہے

حل حضرتِ رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ والشَّمسِ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا تو وہ جہاں بھی ہوگا اللہ اُسے نیکیوں کی توفیق عطا فرمائے گا، اُسے زیادہ حافظہ عطا فرمائے گا اور وہ لوگوں میں باعظمت اور مقبول ہوگا''۔

پریشانی نمبر 28



اکثر و بیشتر پورا دن بہت بُرا گزرتا ہے

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر سورۂ فاطر اور سورۂ سبأ کو دن میں تلاوت کر لیا جائے تو اُس دن وہ کسی قسم کی ناگواری نہیں دیکھے گا۔ اور خدا اُسے دنیا و آخرت کی اسقدر زیادہ خیر و بھلائی دے گا کہ اُس نے کبھی سوچا تک نہ ہوگا اور اُس کی آرزو تک بھی نہ کی ہوگی''۔

دوسرا حل اگر سورۂ توحید کو سورج نکلنے سے پہلے 11 مرتبہ تلاوت کر لیا جائے اور اُس کے بعد 11 مرتبہ سورۂ قدر اور اُس کے بعد 11 مرتبہ آیت الکرسی پڑھ لے تو اُس کے تمام مال کا بیمہ ہو جاتا ہے''۔

پریشانی نمبر 29



بچے اکثر بیمار ہی رہتے ہیں



پہلا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

''جو سورۂ احقاف کو لکھ کر اپنے پاس رکھے یا کسی دودھ پیتے بچّے کے باندھے یا اُس کا پانی پیئے تو اُس کا جسم قوی اور سالم ہوگا اور بچے جن بیماریوں میں مبتلا ہوتے ہیں خدا کے حکم سے اُن بیماریوں سے محفوظ رہیں گے''۔

دوسرا حل خدا کا اسمِ مبارک ''اَلْبَرُّ'' 202 بار بچّے پر پڑھ دیا جائے تو وہ بلوغ تک تمام آفات و بیماریوں سے امان میں رہے گا۔

تیسرا حل حضرت امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ عنکبوت کو لکھے اور پھر اُسے دھو کر پی لے تو اللہ کے حکم سے ہر قسم کے امراض اور مشکلات دور ہو جائیں گی''۔

چوتھا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ جاثیہ کو لکھ کر نومولود بچّے کو باندھے تو وہ بچّہ حکمِ خدا سے تمام آفات سے محفوظ رہے گا''۔

پانچواں حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

''جو سورۂ بلد لکھ کر کسی چھوٹے بچّے یا نومولود بچّے کے باندھ دے تو یہ بچّہ ہر آفت اور رونے سے امان میں رہے گا''۔

پریشانی نمبر 30




کاروبار شروع کرنے میں ناکامی کا خوف دامن گیر ہے

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ یوسفؑ کولکھ کر 3 دن اپنے گھر میں رکھے اور پھر اُسے وہاں سے اٹھا کر گھر کی باہر والی دیوار میں چُھپا دے کہ کوئی اس سے مُطّلع نہ ہو تو بہت ہی جلد کسی کی طرف سے ایک نمائندہ آ کر اسے کاروبار کی دعوت دے گا اور اُس کی تمام حاجات حکمِ خدا سے پوری ہوں گی''۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا نے فرمایا کہ:

''جو شخص سورۂ حِجر کو لکھ کر اپنے بازو کے ساتھ باندھ لے تو وہ معاملہ گر انسان بن جائے گا اُس کی خرید و فروخت زیادہ ہوگی، لوگ اُس سے کاروبار کرنا بہتر سمجھیں گے اور جب تک یہ لکھا ہوا سورۂ اُس کے پاس ہوگا خدا کے اِذن سے اس کا رزق زیادہ ہوگا''۔

پریشانی نمبر 31




گھر دُکان اور کاروبار میں برکت نہیں ہوتی



پہلا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ مؤمن (حٰمٓ مؤمن) کو لکھ کر گھر یا دکان میں رکھے گا تو اُس میں خیر و برکت بھی کثرت سے ہوگی اور دکان میں خرید و فروخت بھی کثرت سے ہونے لگے گی''

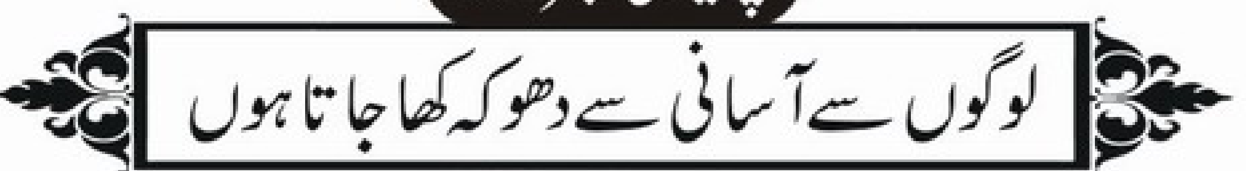
دوسرا حل حضرت رسولِ خدا فرماتے ہیں کہ:

''اگر سورۂ زُخرُف کو لکھ کر دکان کی دیوار یا خرید و فروخت کی جگہ رکھا جائے تو مالک کو تجارت میں نفع ہوگا اور گاہک بھی زیادہ ہو جائیں گے اور اللہ کے حکم سے برکت بھی ہوگی''۔

تیسرا حل پیغمبرِ اکرمؐ کا ارشاد ہے کہ:

''جو سورۂ دخان کو لکھ کر تجارت کی جگہ (دکان) میں رکھے گا اسے بہت نفع حاصل ہوگا اور اس کا مال و ثروت بہت جلد زیادہ ہو جائے گا''۔

پریشانی نمبر 32



لوگوں سے آسانی سے دھوکہ کھا جاتا ہوں

پہلا حل حضرت رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ نمل کی تلاوت کرنے والا کسی سے دھوکہ نہیں کھائے گا''۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ عبس اور سورۂ تکویر کی تلاوت کرے گا تو وہ خدا کے زیرِ سایہ ہوگا اور دوسروں کی خیانت سے محفوظ رہے گا......اور جنّت میں جائے گا اور اگر خدا چاہے تو یہ اُس کی ذات کے لئے کوئی بڑا کام نہیں ہے''۔

پریشانی نمبر 33



پچھلی گناہ آلود زندگی کا سوچ کر بڑا ڈر لگتا ہے

پہلا حل پیغمبرِ اکرمؐ نے فرمایا کہ: ''جو کوئی مجھ پر ایک بار درود پڑھے گا تو

اُس کے گناہوں میں سے ایک ذرّہ گناہ بھی باقی نہیں رہے گا"۔

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ)

شیخ صدوقؒ حضرت امام رضاؑ سے نقل کرتے ہیں کہ:

"اگر کوئی شخص اپنے کیئے ہوئے گناہ کا کفّارہ دینے کی قدرت نہ رکھتا ہو تو اُسے چاہیئے کہ محمدؐ و آلِ محمدؑ پر زیادہ سے زیادہ درود بھیجے، کیونکہ درود گناہ کی بنیاد کو ویران کر دیتا ہے اور اُسے ختم کر دیتا ہے"۔

(اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰیٰ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ)

پیغمبرِ اکرمؐ فرماتے ہیں کہ:

"جو کوئی بھی مجھ پر شوق اور محبت سے 3 بار درود بھیجے تو وہ اس لائق ہو جاتا ہے کہ خدا اُس کے دن و رات کے گناہوں کو معاف کر دے"۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص سورۂ مؤمن کی تلاوت کرے گا تو تمام انبیاءؑ، صِدّیقین اور مؤمنین کی ارواح اُس پر درود و سلام بھیجیں گی اور اُس کے لئے استغفار کریں گی"۔

تیسرا حل رسولِؐ خدا نے فرمایا کہ:

"جو شخص سورۂ حشر کی تلاوت کرے گا تو کوئی جنّت، جہنّم، عرش، کرسی، حجاب، ساتوں آسمان، ساتوں زمینیں، فضا، ہوا، پرند، پہاڑ، سورج، چاند اور فرشتہ ایسا نہ ہو گا جو اُس کے لئے درود نہ بھیجے اور اُس کے لئے استغفار نہ کرے اور اگر وہ اُسی دن یا رات میں مر جائے تو شہید کی موت مرا"۔

چوتھا حل حضرت امیر المؤمنینؑ فرماتے ہیں کہ حضرتِ رسولؐ خدا نے فرمایا:

''جو شخص سوتے وقت 100 مرتبہ سورۂ اخلاص کی تلاوت کرے تو خدا اُس کے 50 سال کے گناہوں کو بخش دے گا''۔

پانچواں حل امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ اگر کوئی یہ ذکر:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ وَبِحَمْدِه

پڑھے تو خدا تعالیٰ 3000 نیکیاں اس کے نامۂ اعمال میں لکھتا ہے اُس کے 3000 گناہ مٹا دیتا ہے اور اُس کے 3000 درجے بلند کر دیتا ہے''۔

چھٹا حل شہیدِ ثانیؒ سے منقول ہے کہ رسولؐ خدا نے فرمایا:

''اگر کوئی یہ چاہے کہ خدا اُس کے گناہوں کا رجسٹر نہ کھولے تو اسے چاہیئے کہ ہر نماز کے بعد اِس دعا کو پڑھے:

اَللّٰهُمَّ اِنَّ مَغْفِرَتِکَ اَرْجٰی مِنْ عَمَلِیْ وَاِنَّ رَحْمَتَکَ اَوْسَعُ مِنْ ذَنْبِی اَللّٰهُمَّ اِنْ کَانَ ذَنْبِیْ عِنْدَکَ عَظِيْمًا فَعَفْوُکَ اَعْظَمُ مِنْ ذَنْبِیْ اَللّٰهُمَّ اِنْ لَّمْ اَکُنْ اَهْلًا اَنْ اَبْلُغَ رَحْمَتَکَ فَرَحْمَتَکَ اَهْلِ اَنْ تَبْلُغَنِیْ وَتَسْعَنِیْ لِاَنَّهَا وَسِعَتْ کُلَّ شَیْءٍ بِرَحْمَتِکَ یَآ اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ.

ساتواں حل روایت میں ہے کہ اگر روزِ جمعہ نمازِ فجر سے پہلے 3 مرتبہ اِس دعا کو پڑھے تو خدا اُس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا چاہے اُس کے گناہ سمندر سے زیادہ ہوں۔ اور وہ دعا یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَيُّوْمُ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ.

آٹھواں حل شیخ مفیدؒ نے کتاب ''مجالس'' میں حضرت امیر المؤمنین علی ابنِ ابی طالبؑ سے ایک حدیث نقل کی ہے جس میں حضرت خضرؑ نے فرمایا تھا کہ:

''اگر اِس دعا کو ہر نماز کے بعد پڑھیں تو خدا اُس کے تمام گناہوں کو بخش دے گا خواہ تعداد میں آسمان کے ستاروں، بارش کے قطروں، ریت کے ذرّوں اور غبارِ خاک کے مانند ہی کیوں نہ ہوں۔ یہ سن کر حضرت علیؑ نے فرمایا: ''ہاں میں اس دعا کو جانتا ہوں یقیناً خدا کی بخشش بڑی وسیع ہے اور وہ بڑا کریم ہے''۔

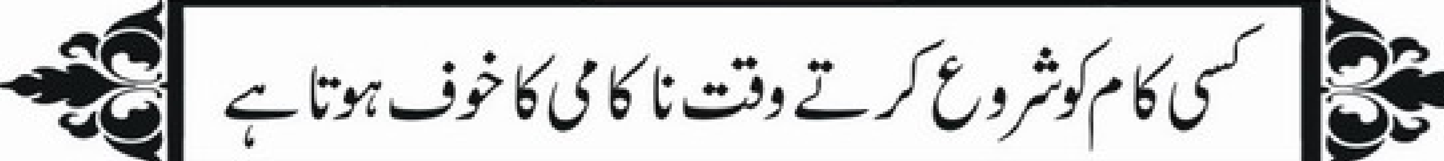
تب حضرت خضرؑ نے فرمایا: ''آپؑ نے سچ فرمایا اور ہر عالم سے بڑھ کر ایک عالم ہوتا ہے''۔

علاّمہ کفعمی نے کتاب بلدالامین میں یہ دعا نقل کی ہے:

يَا مَنْ لَا يَشْغَلُهُ سَمْعٌ عَنْ سَمْعٍ يَامَنْ لَا يُغَلِّطُهُ السَّائِلُونَ وَيَا مَنْ لَّا يَبْرِمُهُ اِلْحَاحُ الْمُلِحِّيْنَ اَذِقْنِيْ بَرْدَ عَفْوِكَ وَمَغْفِرَتِكَ وَحَلَاوَةَ رَحْمَتِكَ.

اے وہ! کہ جسے ایک آواز دوسری آواز سے غافل نہیں کرتی، اے وہ! کہ سوال کرنے والے جسے مغالطے میں نہیں ڈالتے، اے وہ! کہ جسے فریادیوں کی فریادیں تھکاتی نہیں، مجھے اپنے عفو اور بخشش کی ٹھنڈک اور اپنی رحمت کی مٹھاس نصیب فرما۔

پریشانی نمبر 34



کسی کام کو شروع کرتے وقت ناکامی کا خوف ہوتا ہے

پہلا حل امام علی رضاؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ: ''کسی بھی کام کو شروع کرنے سے

پہلے مکمل تعظیم اور اکرام سے اگر خدا کا نام ''اَلْمُبْدِیُٔ'' پڑھے تو وہ کام اپنے انجام کو پہنچے گا''۔

دوسرا حل عبداللہ ابن یحیٰ بیٹھتے ہوئے گر پڑے، اُن کے سر پر چوٹ آئی اور خون بہنے لگا۔ مولا علیؑ نے پانی منگوا کر اُن کا زخم دھویا اور لعابِ دہن لگا کر اُن کا زخم صحیح کر دیا کہ نشان تک باقی نہ رہا اور فرمایا کہ:

''عبداللہ، اُس خدا کا شکر ادا کرو جو ہمارے شیعوں کے گناہوں کو اِس طرح تکلیف سے دنیا ہی میں مٹا دیتا ہے تاکہ ان کی عبادت خالص رہے''۔

عبداللہ نے کہا مولا! میری غلطی مجھے بتائیں تاکہ میں اُسے دوبارہ نہ کروں تو مولا علیؑ نے فرمایا:

''تم نے یہ غلطی کی کہ جب تم کرسی پر بیٹھنے لگے تو تم نے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہیں پڑھی اس لئے یہ تکلیف تمہیں سہنا پڑی۔ عبداللہ تمہیں معلوم ہونا چاہیئے کہ رسولِؐ خدا کا فرمان ہے کہ جس عمل میں بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ نہ پڑھی جائے تو اُس کام کا انجام اچھا نہ ہوگا، لہٰذا ہر کام شروع کرنے سے پہلے بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ضرور پڑھنی چاہیئے''۔

پریشانی نمبر35



والدین کے گناہوں کی پریشانی ہے

پہلا حل امیرالمؤمنین حضرت علیؑ فرماتے ہیں، میں نے رسولِؐ خدا کو کہتے سنا کہ:

''جب کوئی قبرستان میں جائے تو اگر یہ دعا پڑھے تو خدا اُس کو اور اُس کے والدین

کو 50 سال کے نیک اعمال کا ثواب عطا کرے گا اور اُس کے اور اُس کے والدین کے 50 سال کے گناہوں کو ختم کردے گا"۔ وہ دعا یہ ہے:

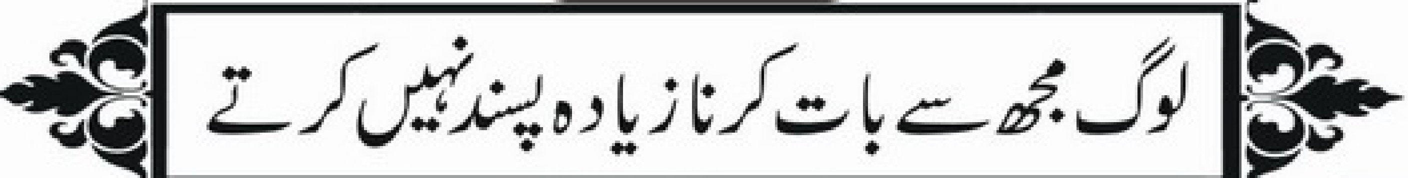
بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلسَّلاَمُ عَلٰی اَھۡلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَنۡ اَھۡلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا اَھۡلِ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کَیۡفَ وَجَدۡتُمۡ قَوۡلَ لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مَنۡ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یَا لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ اِغۡفِرۡ لِمَنۡ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاحۡشُرۡنَا فِیۡ زُمۡرِہٖ مَنۡ قَالَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہُ عَلِیٌّ وَّلِیُ اللّٰہ .

دوسرا حل امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

"جو قرآن کو دیکھ کر تلاوت کرتا ہے اُس کی آنکھوں کو فائدہ ہوتا ہے اور اُس کے ماں باپ کے گناہ کم ہوجاتے ہیں اگرچہ دونوں کافر ہی کیوں نہ ہوں"۔

پریشانی نمبر 36

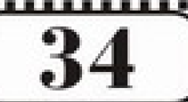


لوگ مجھ سے بات کرنا زیادہ پسند نہیں کرتے

پہلا حل حضرتِ رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص سورہ حِجر کو لکھ کر اپنی تجوری (safe) یا جیب میں رکھے گا تو جب بھی وہ باہر جائے گا تو لوگوں کی گفتگو کا مرکز ہوگا"۔

دوسرا حل اسمِ مبارک "یارحیمُ" کو 40 روز تک 5500 مرتبہ پڑھنے والے سے تمام مخلوق کو اُس سے اُنس ہوجائے گا اور اِس ذکر سے لوگوں کے دل جیت لئے جاتے ہیں۔



پریشانی نمبر37



ہر وقت چوری ڈاکے کا خوف رہتا ہے



پہلا حل جو شخص سورۂ توبہ کو لکھ کر اُسے عمامے یا ٹوپی میں رکھے گا وہ چوروں سے محفوظ رہے گا۔ راہزن اُسے دیکھ کر دور ہٹ جائیں گے اور اُس کے نزدیک نہیں آئیں گے۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ مائدہ کو لکھ کر گھر یا صندوق میں رکھے گا اُس کی کوئی چیز چوری نہ ہوگی''۔

تیسرا حل رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ فتح کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھے وہ چوری سے محفوظ رہے گا''۔

چوتھا حل چور ڈاکو سے بچنے کے لئے بستر پر جاتے وقت یہ پڑھے:

قُلِ ادْعُوا اللّٰهَ اَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ ؕ اَيًّا مَّا تَدْعُوْا فَلَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ۚ وَلَا تَجْهَرْ بِصَلَاتِكَ وَلَا تُخَافِتْ بِهَا وَابْتَغِ بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ۝ وَقُلِ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِىْ لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا وَّلَمْ يَكُنْ لَّهٗ شَرِيْكٌ فِى الْمُلْكِ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلِىٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَكَبِّرْهُ تَكْبِيْرًا ۝

پانچواں حل جو سورۂ والعصر کو لکھ کر تجوری (safe) میں رکھ دے تو اُس کا سب خزانہ محفوظ رہے گا۔

پریشانی نمبر 38




لگتا ہے کہ مجھ میں منافقت کی بیماری ہے

پہلا حل امام صادقؑ حضرت رسولِؐ خدا سے روایت کرتے ہیں کہ آپؐ نے فرمایا:

"مجھ پر درود بھیجتے وقت اپنی آواز کو بلند کرو کیونکہ ایسا کرنے سے نفاق دور ہو جاتا ہے"۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص سورۂ انفال اور سورۂ بَرَاۃ کی تلاوت کرے گا تو میںؐ قیامت والے دن اُس کی شفاعت کروں گا اور گواہی دوں گا کہ ان سورتوں کا قاری منافق نہیں تھا"۔

تیسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو سورۂ توبہ کی تلاوت کرے گا اللہ قیامت والے دن اسے نفاق سے دور رکھے گا"۔

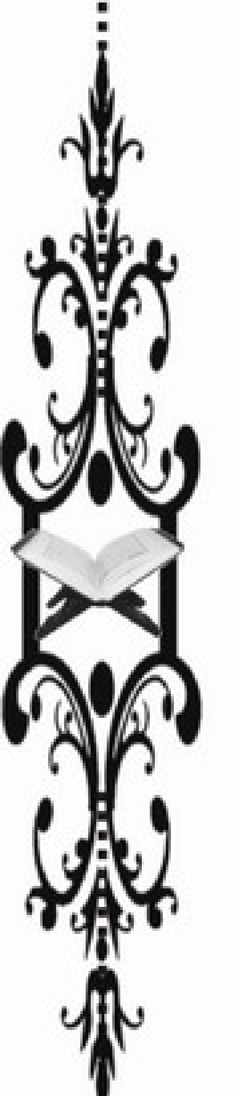
پریشانی نمبر 39



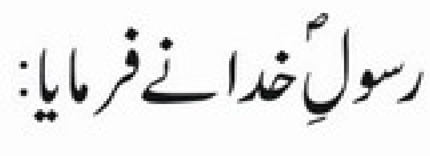

اولاد والدین سے محبّت نہیں کرتی



پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:



"جو سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرتے ہوئے اُس مقام پر پہنچ جائے جہاں خدا نے والدین کا تذکرہ کیا ہے تو اُس کے احساسات اجاگر ہوں گے اور وہ والدین سے زیادہ محبّت کرنے لگے گا"۔



رسولِؐ خدا نے فرمایا:

''جو والدین کو ذہن میں رکھ کر سورۂ بنی اسرائیل کی تلاوت کرے گا تو وہ جنت میں داخل ہوگا''۔

پریشانی نمبر 40




لگتا ہے کہ کسی نے جادو کروا دیا ہے

پہلا حل امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ جن کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے تو وہ جنّات اور اُن کے جادو ومکر وفریب سے محفوظ رہے گا''۔

دوسرا حل مرحوم سید علی خان شیرازی کتاب کَلِمُ الطَّیِّبُ میں فرماتے ہیں کہ:

جادو کے توڑ کے لئے اوّل و آخر میں درود پڑھ کر 120 بار اِس ذکر کو پڑھے تو جادو کا اثر ختم ہو جاتا ہے۔

یَا مُبْطِلَ السَّحْرِ اَبْطِلُ عَنِّی السَّحْرَ وَیَا مُزِیْلَ الْعُسْرِ اَزِلُ عَنِّی عُسْرَہٗ وَیَا فَتَّاحُ اِفْتَحْ عَنِّی عَقْدَہُ یَا فَعَّالُ افْعَلْ بِیْ مَا یُصْلِحُنِیْ مِنْہُ۔



پریشانی نمبر 41




لگتا ہے کہ کسی جن کا اثر ہو گیا ہے

پہلا حل سیّدالانبیاءؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ جن کو تلاوت کرے گا......وہ جنوں سے محفوظ رہے گا''۔

امام صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ جن کی کثرت سے تلاوت کرنے والا رسولِ خدا کے ساتھ ہوگا اور کہے گا کہ پروردگارا! مجھے حضرت محمدؐ کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے''۔

دوسرا حل جو سورۃ جاثیہ کو لکھ کر اپنے سرہانے رکھ لے گا تو یہی عمل جنات کے شر سے محفوظ رہنے کے لئے کافی ہے''۔

تیسرا حل اگر اِس آیت:

وَمَا مُحَمَّدٌ اِلَّا رَسُوْلٌ ج قَدْ خَلَتْ مِنْ قَبْلِهِ الرُّسُلُ ط اَفَائِنْ مَّا تَ اَوْ قُتِلَ انْقَلَبْتُمْ عَلٰی اَعْقَابِكُمْ ط وَمَنْ يَّنْقَلِبْ عَلٰی عَقِبَيْهِ فَلَنْ يَّضُرَّ اللّٰهَ شَيْئًا ط وَ سَيَجْزِی اللّٰهُ الشّٰكِرِيْنَ o

کو 7 بار پڑھ کر کسی جن زدہ شخص کو پلا دیں تو جن پھر اسکو کوئی اذیّت نہ دے گا اور وہاں سے فرار ہو جائے گا۔

چوتھا حل بعض علماء نقل کرتے ہیں کہ اگر 15 بار اِس ذکر کو پڑھ لیں تو پھر کوئی جن اُس پر اثر انداز نہیں ہوسکتا اور وہ ذکر یہ ہے۔

یَا مَالِکَ یَومِ الدِّیْنِ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ۔

پریشانی نمبر 42

جتنی دفعہ توبہ کرتا ہوں ٹوٹ جاتی ہے

پہلا حل حضرت رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ طلاق کی تلاوت کرے گا خدا اُس کی توبہ قبول کرے گا کہ جس میں گناہ کی طرف دوبارہ لوٹنا نہ ہوگا''۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

''جوشخص سورۂ تحریم کی تلاوت کرے گا خدا اسے تَوبَۃُ النَّصُوحُ کی توفیق عطا کرے گا''۔

دوسرا حل محدث نوری شیخ زین الدینؒ سے نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ایک دفعہ خواب میں امام زین العابدینؑ کی زیارت کی اور پوچھا مولاؑ! مجھے کونسا ایسا کام کرنا چاہیئے کہ جس کے ذریعے مجھے ہمیشہ قبر میں اور قیامت کی فکر رہے اور وہاں کے لئے توشہ جمع کرسکوں اور مولاؑ! مجھے کیا کرنا چاہیئے کہ توبہ کی توفیق حاصل ہو جائے اور عملِ صالح انجام دے سکوں مولاؑ! میں بہت پریشان حال ہوں، کیا کروں کہ توفیق اور سعادت مجھ سے سلب ہوگئی ہے؟

تو امام زین العابدینؑ نے فرمایا:

''اگر تم (یہ سب) توفیق وسعادت حاصل کرنا چاہتے ہو تو اپنے اوپر لازمی قرار دو کہ ہمیشہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ کہا کرو گے''۔

پریشانی نمبر 43



جراثیم اور وبائی امراض لگنے کا خدشہ رہتا ہے



حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ فرقان کو لکھ کر اپنے ساتھ رکھو (تو) کبھی بھی موذی کیڑے تمہارے قریب تک نہ آئیں گے''۔

پریشانی نمبر 44




شوق رکھنے کے باوجود بڑی بڑی اہم دعائیں نہیں پڑھ پاتا

حل حضرت امیر المومنینؑ نے ایک دفعہ ایک شخص کو دیکھا جو کسی کتاب سے کوئی طویل دعا پڑھ رہا تھا۔ مولاؑ نے اُس سے ارشاد فرمایا:

''اے شخص! جو خدا طویل دعا کو سنتا ہے وہ قلیل دعا کا بھی جواب دیتا ہے۔

اُس نے عرض کیا، مولاؑ! پھر فرمایئے کہ میں کس طرح دعا کروں؟ تو آپؑ نے فرمایا یوں کہو:

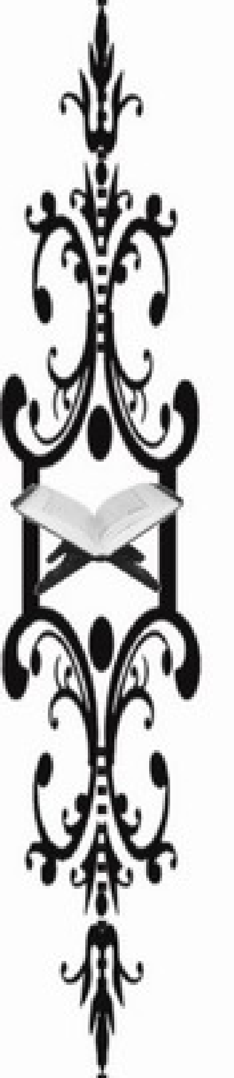
اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی كُلِّ نِعْمَةٍ وَّ اَسْئَلُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ خَيْرٍ وَّ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ كُلِّ شَرٍّ وَّاَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ۔

ترجمہ: حمد ہے اللہ کے لئے ہر ایک نعمت پر خدا سے ہر بہتری کا سوال کرتا ہوں اور ہر ایک شر سے خدا کی پناہ لیتا ہوں اور ہر گناہ پر معافی مانگتا ہوں۔

پریشانی نمبر 45




جس کے گھر میں جاؤ غیبت سننا یا کرنا پڑتی ہے



حل اولیاء میں سے ایک شخص نے ایک دن حضرت الیاسؑ اور حضرت خضرؑ سے شکایت کی کہ لوگ بہت زیادہ غیبتیں کرتے ہیں اور غیبت گناہانِ کبیرہ میں سے ہے۔ اور میں اُنہیں بہت نصیحت کرتا ہوں اور غیبت سے منع کرتا ہوں مگر وہ کوئی توجہ نہیں دیتے اور اِس بُرے عمل کو ترک نہیں کرتے، میں کیا کروں۔؟

حضرتِ الیاسؑ نے فرمایا:

''اِسکا علاج یہ ہے کہ جب اس طرح کی محفل میں جاؤ اور دیکھو کہ لوگ غیبتیں کر رہے ہیں تو کہو:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

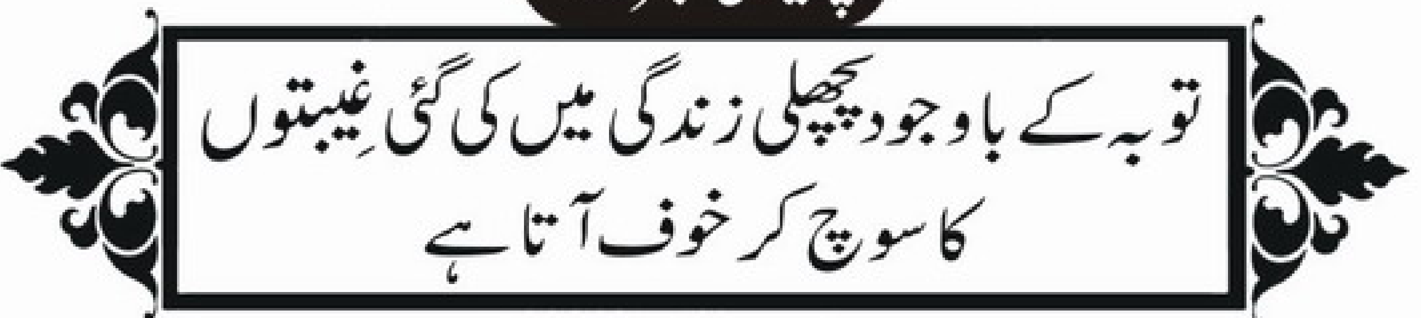
تو خدا ایک فرشتہ اُسی محفل پر مُوَکل قرار دے گا کہ جب بھی کوئی غیبت کرے تو وہ فرشتہ اسے اُس عمل سے روک دے گا اور اسے غیبت نہ کرنے دے گا۔

اُس کے بعد حضرت خضرؑ نے فرمایا: ''جب کوئی شخص کسی محفل سے نکلتے وقت کہتا ہے کہ:

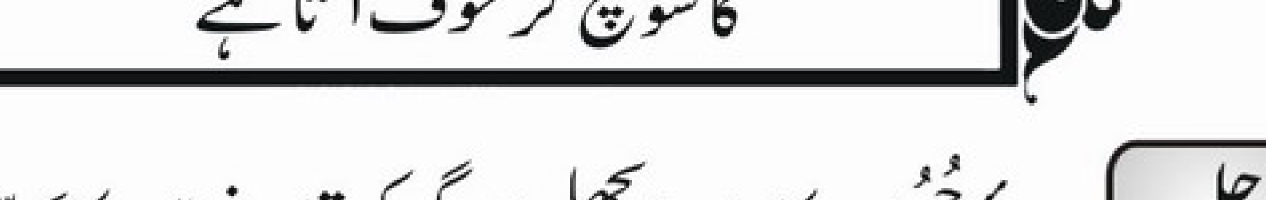
بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ . وَصَلَّى اللّٰه عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ

تو خدا ایک فرشتے کو بھیجتا ہے کہ وہ اہلِ محفل کو اُسکی غیبت سے روک دے۔

پریشانی نمبر 46

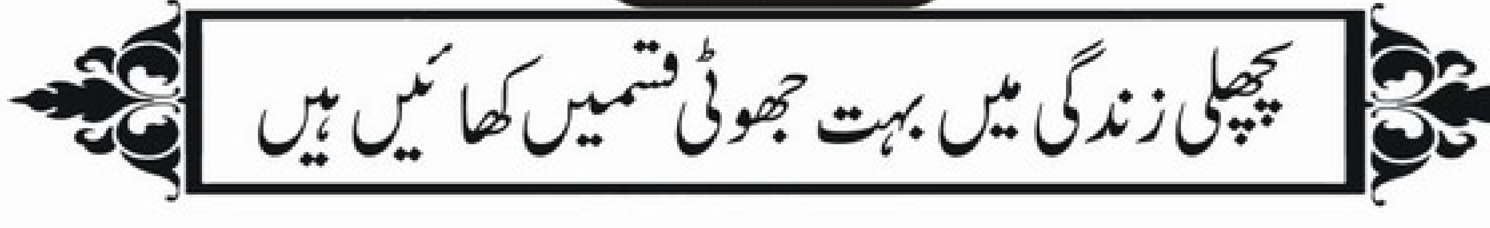


توبہ کے باوجود پچھلی زندگی میں کی گئی غیبتوں کا سوچ کر خوف آتا ہے



حل سورۂ حُجُرات کا پڑھنا پچھلی زندگی کی تمام غیبتوں کا کفّارہ بن جاتا ہے۔

پریشانی نمبر 47

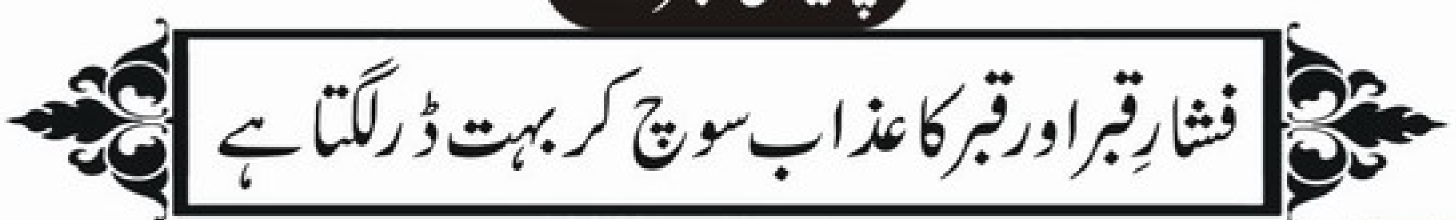


پچھلی زندگی میں بہت جھوٹی قسمیں کھائیں ہیں



حل نمازِ عشاء کے لئے تجدیدِ وضو کرنا جھوٹی قسموں کے بُرے آثار کو ختم کر دیتا ہے۔

پریشانی نمبر 48




فشارِ قبر اور قبر کا عذاب سوچ کر بہت ڈر لگتا ہے

پہلا حل حضرت امام علی رضاؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی ہر جمعہ اسمِ مبارک ''اَلْبَارِئُ'' 100 بار پڑھے تو خدا اس کو قبر میں تنہا نہ رکھے گا اور اس کے لئے ایک مونس قرار دے گا''۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ کی روایت کے مطابق سورۂ ملک کی تلاوت کرنے والے پر عذابِ قبر نہیں ہوتا۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ کی روایت کے مطابق قبر میں (منکر ونکیر) سوالات کا آسانی سے جواب دینے کے لئے 75 بار سورۂ اَلْحَاقَّۃُ پڑھی جائے۔

چوتھا حل حضرت امیر المؤمنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص ہر جمعہ کے دن سورۂ نساء کی تلاوت کرے گا وہ فشارِ قبر سے محفوظ رہے گا''۔

پانچواں حل حضرت رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سوتے وقت سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا وہ عذابِ قبر سے امان میں ہوگا اور اللہ اُسے منکرِ نکیر کے شر سے محفوظ رکھے گا''۔

چھٹا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے منقول حدیث کے مطابق ہر شبِ جمعہ سورۂ قیامت کا 3 بار پڑھنا قیامت کے حساب کو آسان کرتا ہے، دنیا میں تمام بلاؤں سے اور عذابِ قبر سے محفوظ رکھتا ہے۔

پریشانی نمبر 49




گناہوں میں جلد مبتلا ہوجاتا ہوں

پہلا حل حضرت امیر المومنینؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص نمازِ صبح کے بعد 11 مرتبہ سورۂ توحید کی تلاوت کرے تو اُس دن وہ کوئی گناہ نہ کرے گا خواہ شیطان کتنی ہی کوشش کرے''۔

دوسرا حل بڑے بڑے عرفاء مثلاً شہید آیت اللہ سید علی شوستریؒ، ملاّ حسین قلی ہمدانیؒ، آیت اللہ سید احمد کربلائی، سیّد علی قاضیؒ، آیت اللہ کشمیری ذکر یونسیہ جو کہ سورۂ انبیاءؑ کی آیت 87 ہے گناہوں سے حفاظت اور اپنے نفس کی پاکیزگی وبلندی کے لئے پڑھنے کی انتہائی تاکید کرتے تھے وہ ذکر یہ ہے۔ بہتر ہے کہ اسے زیادہ سے زیادہ سجدہ میں تلاوت کیا جائے۔

لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنتَ سُبحَانَکَ اِنِّی کُنتُ مِنَ الظَّالِمِینَ .

یہ ذکر بمنزلۂ توبۂ حقیقی شمار ہوتا ہے۔ عُرَفاءِ اِس ذکر کو سجدہ کی حالت میں 45 مرتبہ خصوصاً مغرب وعشاء کے درمیان یا اذانِ صبح سے پہلے یا اذانِ فجر سے سورج نکلنے کے درمیان پڑھنے کی تاکید کرتے ہیں۔

یہ وہ ذکر ہے جس کو چلتے پھرتے اٹھتے بیٹھتے پڑھنا نورانیت قلب اور حجاباتِ دل کو برطرف کرنے کے لئے انتہائی موثر ہے۔ بعض علماء تو سجدہ کی حالت میں 3 ہزار بار اِس ذکر کو پڑھا کرتے تھے۔ اِس ذکر کو پڑھنے سے نفس اتنا قوی ہوجاتا ہے کہ پھر انسان گناہ کے قریب بھی نہیں پھٹک سکتا۔

تیسرا حل مرحوم کلینیؒ کی امام صادقؑ سے مروی روایت کے مطابق نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد 7 بار اِس دعا کو پڑھنے سے 70 بلائیں دور ہوتی ہیں اور اُس کا نام اشقیاء کے رجسٹر سے کاٹ کر سعادت مند لوگوں کے رجسٹر میں لکھ دیا جاتا ہے۔ (لہٰذا وہ اِس دنیا میں پھر گناہوں کی طرف رغبت نہیں کرتا)۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ . لَا حَوۡلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الۡعَلِیِّ الۡعَظِیۡمِ

چوتھا حل کسی بھی گناہ میں مبتلا نہ ہونے کے لئے صبح کے وقت ان 4 مبارک ناموں کا وِرد انتہائی مجرّب ہے:

اَلۡقَادِرُ اَلۡمُقۡتَدِرُ اَلۡقَوِیُّ اَلۡقَائِمُ

پانچواں حل غفلت، ہوا و ہوس، وسوسۂ نفس، خیالاتِ فاسدہ، حرصِ دنیا، افراطِ شہوت اور گناہوں کی انجام دہی کی وجہ سے مُردہ دل اِس اسمِ مبارک "اَلۡبَاعِثُ" پڑھنے کی وجہ سے زندہ ہوجاتا ہے اور گناہوں اور اخلاقِ فاسدہ سے پاک ہوجاتا ہے۔

پریشانی نمبر 50

محسوس کرتا ہوں کہ مجھ میں یقین کی سخت کمی ہے

پہلا حل نمازِ شب کے بعد یا وقتِ سحر 111 بار "یَا صَمَدُ" پڑھنے والا اہلِ یقین کے مرتبے پر پہنچ جائے گا۔

دوسرا حل اہلِ یقین ہونے کے لئے روزانہ 1000 بار "یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ" انتہائی مجرّب ہے۔

تیسرا حل یقین اور توحید کے اعلیٰ درجات کی معرفت کے لئے 100 بار روزانہ اس ذکر کو پڑھنے کی تاکید کی گئی ہے:

هُوَ اللّٰهُ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ

چوتھا حل اگر کسی کو یہ توفیق مل جائے کہ وہ روزانہ ہزار بار " اَللّٰہُ " ذکر کرے تو خدا اُسے اہلِ یقین افراد میں سے قرار دے دے گا۔

چھٹا حل خلوصِ دل سے نمازِ فجر کے بعد 100 بار عَالِمُ الْغَیْبِ وَالشَّهَادَةِ پڑھے تو خدا کے نزدیک اہلِ یقین میں شمار ہوگا۔

ساتواں حل حضرت رسولؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

" جو شخص سورۂ الم نشرح کی تلاوت کرے گا اللہ تعالیٰ اُسے یقین و عافیت عطا کرے گا"۔

پریشانی نمبر 51

بعض کھانے کھا کر بیمار ہونے کا خوف ہوتا ہے

پہلا حل جنابِ رسولؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

" جس نے موجودہ کھانے پر سورۂ وَالتِّیْنِ کو پڑھا، اللہ اُس کھانے میں موجود نقصان کو دور کردے گا خواہ اُس میں زہرِ قاتل ہی کیوں نہ ہو، اللہ اُسے شفاء بخش غذا میں تبدیل کردے گا"۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ: " اگر کھانے پر سورۂ قریش کی تلاوت کی جائے تو یہ نقصان پہنچانے سے نجات دے گا"۔

تیسرا حل اسمِ مبارک ''اَلشَّافِیُ'' کو پڑھنا ظاہر و باطن کے ہر مرض کو دور کر دیتا ہے اور اگر اسے کھانے پر پڑھا جائے تو وہ کوئی نقصان نہیں پہنچائے گا۔

پریشانی نمبر 52



اتنی عمر گزر گئی مگر نیک اعمال زیادہ نہ کر سکا



پہلا حل حضرت رسولِ خداؐ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ والتِّیْن کی تلاوت کرے گا اللہ اسے بے حد و حساب ثواب عطا کرے گا اور گویا اُس کی حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وآلہٖ وسلّم کے ساتھ ملاقات ہوئی ہے جبکہ وہ غمگین تھے اور اُس نے اُن کا غم دور کیا ہو''۔

دوسرا حل اصولِ کافی میں شیخ کلینیؒ سے روایت ہے کہ جو اِس صلوٰت کو روزِ جمعہ نمازِ عصر کے بعد پڑھے گا خدا اُس کو ایک لاکھ نیکیاں عطا کرے گا، اِس کے ایک لاکھ گناہ مٹا دے گا، اُس کی ایک لاکھ حاجات پوری ہوں گی اور ایک لاکھ درجات بلند کئے جائیں گے۔

اور جو شخص 7 بار اس صلوٰت کو پڑھے تو اُس کے لئے تمام انسانوں کی تعداد کے برابر نیکیاں لکھ دی جاتی ہیں۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدِ نِ الْاَوْصِیَاءِ الْمَرْضِیِّیْنَ بِاَفْضَلِ صَلَوٰاتِکَ وَ بَارِکْ عَلَیْھِمْ بِاَفْضَلِ بَرَکَاتِکَ وَالسَّلَامُ عَلَیْهِ وَعَلَیْھِمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَکَاتُهٗ۔

تیسرا حل حضرتِ امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"نماز سے فارغ ہو کر اپنے زانوؤں کو حرکت دینے سے پہلے جو بھی شخص اس تہلیل کو 10 بار پڑھے تو حق تعالیٰ اس کے 4 کروڑ گناہوں کو مٹا دے گا اور اس کے لئے 4 کروڑ نیکیاں لکھ دے گا اس کو پڑھنے کا ثواب اتنا ہے گویا اس نے 12 مرتبہ قرآن مجید ختم کیا ہو۔

پھر امامؑ نے فرمایا کہ میں تو اسے 100 بار پڑھتا ہوں لیکن تمہارے لئے اس کا دس بار پڑھنا ہی کافی ہے اور وہ تہلیل یہ ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ اِلٰهًا وَّاحِدًا اَحَدًا صَمَدًا لَّمْ يَتَّخِذْ صَاحِبَةً وَّلَا وَلَدًا۔

چوتھا حل رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"ماہِ شعبان میں ہزار بار ان کلمات کو پڑھنے والے کے لئے ایک ہزار سال کی عبادت کا ثواب لکھا جاتا ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَلَا نَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ۔

پانچواں حل حضرت امام محمد باقرؑ کی روایت کے مطابق ہر وضو کے بعد آیت الکرسی پڑھنے سے خدا 40 سال کی عبادت کا ثواب عطا فرماتا ہے اور اُس کے 40 درجات بلند کیئے جاتے ہیں۔

چھٹا حل حضرت امام محمد تقیؑ سے مروی روایت کے مطابق ہر نمازِ عصر کے بعد 10 مرتبہ سورۂ قدر کی تلاوت کرنے والے کے نامۂ اعمال میں روزِ قیامت تمام مخلوقات کے اعمال کے برابر ثواب عطا کیا جائے گا''۔

ساتواں حل ابوبصیر کہتے ہیں کہ امام صادقؑ نے فرمایا کہ:

''محمدؐ وآلِ محمدؑ پر نمازِ ظہر وعصر کے درمیان درود پڑھنا (ہزار) حج کے برابر ہے''۔

آٹھواں حل امام جعفرِ صادقؑ کے ارشاد کے مطابق:

''اگر کوئی بازار جا کر اِس ذکر کو پڑھے تو خدا اُس کے نامۂ اعمال میں ہزار ہزار نیکیاں (ایک ملین) لکھے گا''۔ اور وہ ذکر یہ ہے:

اَشْهَدُ اَنْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ۔

نواں حل حضرت امام حسینؑ فرماتے ہیں کہ:

''ہر وہ شخص جو مسلمانوں کے قبرستان جا کر اِس دعا کو پڑھے تو خدا حضرت آدمؑ سے لے کر قیامت تک کے عرصہ تک کی تمام مخلوقات کی تعداد کے برابر نیکیاں اُس کے نامۂ اعمال میں لکھے گا''۔ وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الْاَرْوَاحِ الْفَانِيَةِ وَالْاَجْسَادِ الْبَالِيَةِ وَالْعِظَامِ النَّخِرَةِ الَّتِيْ خَرَجَتْ مِنَ الدُّنْيَا وَهِيَ بِكَ مُؤْمِنَةٌ اَدْخِلْ عَلَيْهِمْ رَوْحًا مِنْكَ وَسَلَامًا مِنِّيْ.

اے معبود! تو ہی پروردگار ہے اُن گذری ہوئی روحوں کا، اُن بوسیدہ جسموں کا اور اُن گلی ہوئی ہڈیوں کا، جو دنیا سے باہر نکل چکی ہیں لیکن یہ چیزیں تجھ پر ایمان رکھتی ہیں، اِن کو اپنی طرف سے آسائش دے اور میرا سلام پہنچا۔

دسواں حل امام علی رضاؑ کی روایت کے مطابق جس کی آخری عمر آ گئی ہو اور وہ اعمالِ خیر نہ کر سکا ہو تو اگر وہ اسمِ مبارک اَلْمُؤَخِّرُ کو ہمیشہ پڑھتا رہے تو خدا اُس کی عمر دراز کر دے گا اور اُس کے اعمال کو قبول کر لے گا اور اُس کا اللہ پر یقین زیادہ ہو جائے گا''۔

پریشانی نمبر 53

جتنی نعمتیں خدا نے دی ہیں اُتنا اُسکا شُکر ادا نہیں کر پاتا

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ کے فرمان کے مطابق:

''اگر کوئی صبح کے وقت 4 مرتبہ اِس ذکر کو پڑھے تو اُس دن کا شکر ادا ہو جاتا ہے اور اگر عصر کے وقت اِس ذکر کو پڑھے تو رات کا شکر ادا ہو جاتا ہے''۔ اور وہ ذکر یہ ہے: اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ .

پریشانی نمبر 54

قیامت میں حساب وکتاب کا سوچ کر بہت ڈر لگتا ہے

پہلا حل رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ اَلْحَاقَّةُ کی تلاوت کرے گا اُس سے آسان حساب لیا جائے گا''۔

دوسرا حل رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ مَعَارِجْ کی کثرت سے تلاوت کرو کیونکہ قیامت کے دن خدا اِس سورۂ کے زیادہ پڑھنے والے کے گناہوں کے متعلّق سوال نہ کرے گا اور جنّت میں حضرت محمدؐ اور اہلِ بیتؑ کے ساتھ سکونت عطا کرے گا''۔

تیسرا حل رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا کہ:

''جو شخص سورۃ النَّبأ کی تلاوت کرے گا اور اُسے یاد کرے گا تو قیامت والے دن اُس کا صرف سورہ لکھنے کے وقت کے برابر حساب ہوگا۔ یہاں تک کہ وہ جنّت میں داخل ہوگا''۔

چوتھا حل خاتم المرسلینؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ وَالنّٰزِعَاتِ کی تلاوت کرے گا تو قیامت کے دن (اس کا) توقّف اور حساب کتاب ایک نماز پڑھنے کے وقت کے برابر ہوگا یہاں تک کہ وہ جنّت میں داخل ہوگا''۔

پانچواں حل حضرت نبی کریمؐ نے فرمایا:

''سورۂ تکْوِیْر کی تلاوت کرنے والا قیامت کے دن نامہ اعمال کھلتے وقت رسولِؐ خدا کی پناہ میں ہوگا اور امن بخشنے والے نبیؐ (اکرم) کی طرف دیکھ رہا ہوگا''۔

چھٹا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ تکَاثُر کی تلاوت کرے گا اللہ اُس سے دنیا میں عطا کی گئی نعمتوں کا حساب نہیں لے گا''۔

پریشانی نمبر 55



جہنّم کی آگ کا سوچ کر بہت خوف آتا ہے

حل حضرت ابنِ عباسؓ روایت کرتے ہیں کہ:

''جو ہر رات سورۂ اَنعَام کی تلاوت کرے گا تو وہ قیامت کے دن امن میں ہوگا اور اپنی آنکھوں سے کبھی بھی جہنّم کی آگ نہیں دیکھے گا''۔




پریشانی نمبر 56

کوشش کے باوجود قرآن کے سورے زبانی یاد نہیں ہوتے

پہلا حل حضرت رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو باقاعدگی سے **سورۂ مُدَّثِّرُ** کی تلاوت کرے گا اور آخر میں حفظِ قرآن کی دعا مانگے گا تو مرنے سے پہلے خدا اُس کے دل کو وُسعت دے گا اور وہ قرآن حفظ کر لے گا''۔

دوسرا حل قوّتِ حافظہ بڑھانے کے لئے اِس آیت مبارکہ کو 41 بار انجیر پر پڑھ کر اُس کے چند دانے روزانہ کھانے سے حافظہ بہت قوی ہوجاتا ہے''۔

اِنَّا نَحنُ نَزَّلنَا الذِّکرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُونَ o

تیسرا حل آیت الکرسی کا روزانہ 21 مرتبہ پڑھنا قوّتِ حافظہ بڑھانے اور قرآنی سوروں کو یاد کرنے کے لئے انتہائی مجرّب ہے''۔

چوتھا حل قرآنی سورہ یاد کرنے کے لئے اور اپنے حافظے کو قوی کرنے کے لئے اگر شیشے کے برتن پر سورۂ بَقَرَہ کی آیت 285 اور 286 لکھوا کر، اُس میں ناشتہ کیا جائے تو حافظہ کے لئے انتہائی مفید ہے (برتن استعمال کرتے وقت اور دھوتے وقت باوضو ہونے کا اہتمام کیا جائے)۔

وہ دو آیات یہ ہیں:

اٰمَنَ الرَّسُوْلُ بِمَا اُنْزِلَ اِلَیْهِ مِنْ رَّبِّهٖ وَالْمُؤْمِنُوْنَ ط كُلٌّ اٰمَنَ بِاللّٰهِ

وَمَلٰٓئِكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ قف لَا نُفَرِّقُ بَیْنَ اَحَدٍ مِّنْ رُّسُلِهٖ قف وَقَالُوْا

سَمِعْنَا وَاَطَعْنَا غُفْرَانَكَ رَبَّنَا وَاِلَیْكَ الْمَصِیْرُo لَا یُكَلِّفُ اللّٰهُ

نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَا ط لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَیْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط رَبَّنَا لَا

تُؤَاخِذْنَآ اِنْ نَّسِیْنَآ اَوْ اَخْطَاْنَا ج رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَیْنَآ اِصْرًا كَمَا

حَمَلْتَهٗ عَلَى الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِنَا ج رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهٖ ج

وَاعْفُ عَنَّا وقف وَاغْفِرْ لَنَا وقف وَارْحَمْنَا وقف اَنْتَ مَوْلٰنَا

فَانْصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ o

پانچواں حل سورۂ اَنعام کی آیت 61 کو اگر مرغی کے انڈے پر لکھ کر اُسے کھایا جائے تو قوّتِ حافظہ کے لئے بہت موثّر ہے۔ وہ آیت یہ ہے:

وَهُوَ الْقَاهِرُ فَوْقَ عِبَادِهٖ یُرْسِلُ عَلَیْكُمْ حَفَظَةً حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ

اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا وَهُمْ لَا یُفَرِّطُوْنَ.

پریشانی نمبر 57




ہروقت دماغ میں شیطانی خیالات و وسوسے آتے رہتے ہیں

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ جمعہ کو رات، دن یا عصر کے وقت تلاوت کرے گا تو وہ شیطانی وسوسے سے امان میں ہوگا''۔

دوسرا حل آیت اللہ العظمیٰ آقائے بہجت، شیطانی وسوسوں کو دُور کرنے کے لئے حَوْقَلَہ (لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِا للّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ) پڑھنے کی بہت تاکید فرماتے ہیں۔

تیسرا حل حضرت رسولِ اعظمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

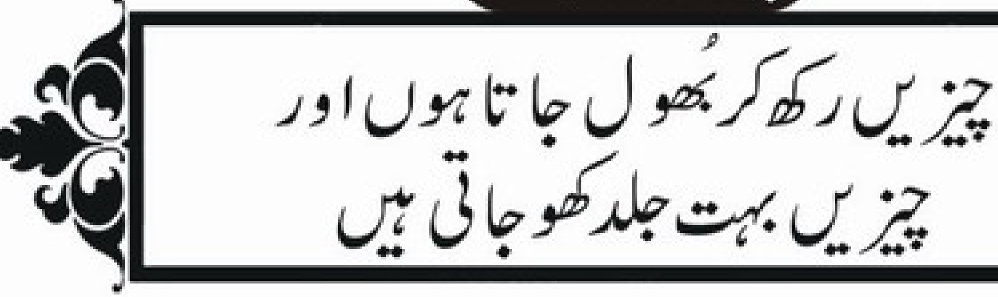
''جو شخص ہر رات اپنے گھر سورۂ وَالنَّاسِ کی تلاوت کرے گا وہ وسوسوں اور جِنوں سے محفوظ رہے گا''۔

چوتھا حل شیطانی وسوسوں سے بچنے کے لئے روزانہ 1020 بار اسمِ مبارکہ ''اَلْبَاعِثُ'' کا پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

پانچواں حل نمازِ فجر پڑھنے سے پہلے 100 بار اسمِ مبارکہ ''اَلتَّوَّابُ'' کا پڑھنا شیطانی خیالات کو دُور کرنے کے لئے انتہائی موثّر ہے۔

چھٹا حل سورۂ جمعہ کو پابندی سے روزانہ پڑھنے سے شیطانی وسوسوں سے مکمل نجات مل جاتی ہے۔

پریشانی نمبر 58



چیزیں رکھ کر بھول جاتا ہوں اور چیزیں بہت جلد کھو جاتی ہیں

پہلا حل رسولِؐ اکرم ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی شخص کسی جگہ ایک چیز بھول گیا تھا، اب اُسے یاد آیا ہے (کہ فلاں چیز

کوفلاں جگہ پر بھول آیا ہوں) تو وہ سورۂ والضّحیٰ کی تلاوت کرے تو اُس چیز کے ملنے تک اللہ اُس کی حفاظت کرے گا''۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر گمشدہ شخص کا نام لے کر سورۂ والضّحیٰ کو لکھا جائے تو وہ اپنے دوستوں میں صحیح وسالم لوٹ آئے گا''۔

تیسرا حل گمشدہ چیزوں کی بازیابی کے لئے نادِعلیؑ کا 110 بار وِرد کرنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

نَادِ عَلِیًّا مَظْهَرَ الْعَجَائِبْ تَجِدْهُ عَوْنًا لَّکَ فِی النَّوَائِبْ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِوِلَایَتِکَ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَا عَلِیُّ ۔

چوتھا حل حضرت امام جعفر صادقؑ سے مروی روایت کے مطابق کسی گمشدہ چیز کی بازیابی کے لئے سورۂ وَالتِّیْنِ کا 7 بار پڑھنا بہت مجرّب ہے۔

پانچواں حل سورۂ حج کی آیت 70 کا 201 بار پڑھنا گمشدہ چیزوں کے مل جانے کا سبب بنتا ہے۔ اور وہ آیت یہ ہے:

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَافِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ ط اِنَّ ذَالِکَ فِی کِتَابٍ ط اِنَّ ذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌ ''۔

چھٹا حل حضرت امام علی رضاؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی یہ چاہے کہ اُسکی کوئی چیز گم نہ ہو تو اُسے چاہیئے کہ وہ گھر کے چاروں کونوں میں 7 بار (اسمِ مبارکہ) ''یَا مُعِیْدُ'' پڑھے تو خداوند تعالیٰ اُس گھر کو سلامت رکھے گا اور جو چیز غائب ہو چکی ہو گی وہ واپس مل جائے گی''۔

پریشانی نمبر 59



قرضوں میں جکڑ گیا ہوں اور ادائیگی کی کوئی سبیل نظر نہیں آتی

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جس شخص پر بہت زیادہ قرض ہو اگر وہ باقاعدگی سے سورۂ تحریم کی تلاوت کرے تو اللہ کے حکم سے اس پر ذرّہ برابر بھی قرض باقی نہ رہے گا''۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر مقروض شخص سورۂ وَالْعَادِیَاتِ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے تو اللہ تعالیٰ جلد قرض کی ادائیگی میں اُس کی مدد کرے گا''۔

حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ والعادیات کی تلاوت کرے گا اسے انتظار نہ کرنا پڑے گا اور اُس کا قرض ادا ہو جائے گا''۔

تیسرا حل ایک شخص نے حضرت عیسیٰؑ سے اپنے مقروض ہونے کی شکایت کی تو حضرت عیسیٰؑ نے فرمایا: ''کہ یہ دعا پڑھا کرو، پس اگر زمین کے برابر

سونے جتنا قرضہ بھی ہوتو خدا اُسے ادا کر دے گا''۔

وہ دعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَ یَا فَارِجَ الْھَمِّ وَمُنَفِّسَ الْغَمِّ وَمُذْھِبَ الْاَحْزَانِ وَ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ یَا رَحْمٰنُ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا اَنْتَ رَحْمٰنِیْ وَرَحْمٰنُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ فَارْحَمْنِیْ رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَةِ مِنْ سِوَاکَ وَتَقْضِیْ بِھَا عَنِّیْ الدَّیْنَ.

چوتھا حل سید ھبۃ اللہ راوندیؒ فرماتے ہیں کہ جو سورۃ طلاق کو قرض کی ادائیگی کی نیت سے پڑھے گا اُس کا قرض آسانی سے ادا ہو جائے گا''۔

پانچواں حل آیت اللہ کشمیری سے سوال کیا گیا کہ وہ کون سی دعا ہے جو قرض کی ادائیگی کے لئے سب سے بہترین ہے۔فرمایا یہ دعا ادائیگیٔ قرض کے لئے بہت مؤثر ہے:

یَا قَاضِیَ الدُّیُوْنِ مِنْ خَزَائِنِکَ الْمَکْنُوْنِ الَّتِیْ ھِیَ بَیْنَ الْکَافِ وَالنُّوْنِ اقْضِ دَیْنِیْ وَدَیْنِ کُلِّ مَدْیُوْنٍ۔

چھٹا حل قرض کی ادائیگی کے لئے اِس ذکر کا گیارہ ہزار دفعہ پڑھنا انتہائی پُراثر ہے۔

یَا قَوِیُّ یَا غَنِیُّ یَا عَلِیُّ یَا وَفِیُّ۔

ساتواں حل آیت اللہ مرعشی نجفیؒ کے پاس ایک غمزدہ مقروض آیا اور کہا آقا! اتنا مقروض ہوں کہ نیند اڑ گئی ہے اور بعض اوقات نمازِ فجر تک قضا ہو جاتی ہے۔

آیت اللہ مرعشی نجفیؒ نے فرمایا ''اِس ذکر کو پڑھو:

اَللّٰھُمَّ اَغْنِنِیْ بِحَلاَلِکَ عَنْ حَرَامِکَ بِفَضْلِکَ عَمَّنْ سِوَاکَ.

اور ہر نماز کے بعد ایک دفعہ کہو۔ مقروض نے کہا کیا اِس قرض کی ادائیگی کے لئے ایک بار کافی ہے؟ تو فرمایا کہ نمازِ صبح کے بعد 110 بار اسے پڑھو۔

مقروض نے اِس وظیفے کے مطابق عمل کرنا شروع کیا یہاں تک کہ سارا قرض ادا ہو گیا۔

پھر اس ذِکر کو جِس جِس مقروض نے پڑھا ماشاءاللہ سب کے قرض تیزی سے ادا ہوتے چلے گئے''۔

آٹھواں حل سورۂ مبارکہ الحمد کو 41 روز تک روزانہ 41 بار پڑھنے سے قرض کی ادائیگی کی سبیل پہلے ہفتہ ہی سے ظاہر ہونا شروع ہو جاتی ہے۔

البتہ شرط یہ ہے کہ روزانہ ایک ہی جگہ اور ایک ہی وقت میں اِس ذکر کو ختم کیا جائے۔ اگر جگہ اور وقت کسی دن تبدیل ہو جائے تو نئے سِرے سے اِس عمل کو شروع کرے''۔

نواں حل آیت اللہ کشمیریؒ فرماتے تھے کہ روزانہ 3000 بار استغفار کرنا ادائیگیٔ قرض کے لئے بڑا نافع ہے البتہ نئے نئے ذکر کرنے والوں کے لئے 1001 مرتبہ بھی کافی ہے۔

پریشانی نمبر 60



اپنے گھر کی حفاظت کی طرف سے فکر مندی رہتی ہے



حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ توحید کو بستر پر سوتے وقت 11 مرتبہ تلاوت کرے تو خدا اُس کے اور اُس کے اطراف میں موجود گھروں کی حفاظت کرتا ہے''۔

پریشانی نمبر 61



اپنے اعمال سے خوف آتا ہے کہ شاید اُن کے باعث آخرت میں رسولؐ اللہ اور مولا علیؑ کی رفاقت نہ ملے



پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ جِنّ کی اپنی زندگی میں کثرت سے تلاوت کرتا ہے وہ حضرت محمدؐ کے ہمراہ ہوگا اور کہے گا پروردگار۔! مجھے حضرت محمدؐ کی ہمراہی کے علاوہ کسی اور چیز کی ضرورت نہیں ہے''۔

دوسرا حل حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ قیامت کو باقاعدگی سے پڑھتا رہے اور اُس پر عمل کرتا رہے اُسے خدا خوبصورت شکل کے ساتھ حضرت رسولِؐ خدا کی ہمراہی میں قبر سے نکالے گا اُسے خوشخبری و بشارت دی جائے گی اور وہ ہنستے ہوئے پُلِ صراط اور میزان سے گزرے گا''۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ وَالْعَادِیَاتِ کی باقاعدگی کے ساتھ تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن خاص طور پر اُسے حضرت امیر المومنینؑ کے ساتھ محشور کرے گا اور وہ حضرت امیر المومنینؑ کے حُجرے میں (اُن کے ساتھ) ہوگا اور اُن کے دوستوں میں سے ہوگا''۔

پریشانی نمبر 62

قیامت کا سوچ کر بہت ڈر لگتا ہے

پہلا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ عَبَسَ کی تلاوت کرے گا تو قیامت کے دن وہ اپنی قبر سے ہنستے مسکراتے باہر آئے گا''۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا نے فرمایا کہ:

سورۂ تَکْوِیْرُ کی تلاوت کرنے والا قیامت کے دن اعمال تُلنے کے وقت رسوائی سے اللہ کی پناہ میں ہوگا اور امن دینے والے نبیٔ اسلامؐ کی طرف دیکھ رہا ہوگا۔

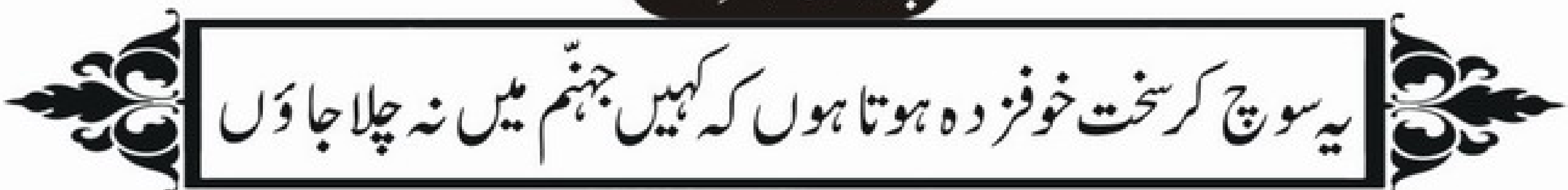
تیسرا حل اسمِ مبارک ''اَلْبَارِئُ'' کو روزانہ 100 دفعہ پڑھنے سے خدا ایک فرشتہ خلق کرے گا جو روزِ قیامت تک اُس کے لئے مونس قرار دے گا''۔

چوتھا حل رسولؐ اللہ نے ارشاد فرمایا:

''سورۂ نصر کا قاری جب قیامت کے دن آئے گا تو اُس کے ساتھ ایک بولنے والی کتاب ہوگی اور جب اللہ اسے قبر سے نکالے گا تو اُس میں جہنّم کے پُل،

آگ اور جہنّم کی خوفناک آوازوں سے بچنے کا امان نامہ موجود ہوگا''۔

پریشانی نمبر63




یہ سوچ کر سخت خوفزدہ ہوتا ہوں کہ کہیں جہنّم میں نہ چلا جاؤں

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ جَاثِیَہ کی تلاوت کرے گا اُس کا ثواب یہ ہے کہ وہ کبھی بھی جہنّم کو نہیں دیکھے گا اور جہنّم کا شوروغوغا اُسے نہیں سنایا جائے گا اور اُسے حضرت محمدؐ کی ہمراہی نصیب ہوگی''۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص کسی یہودی یا عیسائی کو دیکھے وہ یہ دعا پڑھے تو اللہ تعالیٰ اُسے اور اُس کافر کو جہنّم میں اکٹھا نہیں کرے گا''۔اور وہ دعا یہ ہے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ فَضَّلَنِیْ عَلَیْکَ بِالْاِسْلَامِ دِیْنًا وَّ بِا لْقُرْآنِ کِتَابًا وَّ بِمُحَمَّدٍ نَبِیًّا وَّبِعَلِیٍّ اِمَامًا وَّ بِالْمُؤْمِنِیْنَ اِخْوَانًاوَّبِالْکَعْبَۃِ قِبْلَۃً۔

تیسرا حل حضرت امیرالمومنینؑ فرماتے ہیں کہ میں نے رسولِؐ خدا کو منبر پر کہتے سنا کہ:

''اگر کوئی نمازِ واجب کی تعقیبات میں آیت الکرسی پڑھے تو کوئی چیز اُس کے اور جنّت کے درمیان حائل نہ ہوگی'' (گویا وہ سیدھا جنّت میں جائے گا)۔

پریشانی نمبر 64



لوگ میرے دشمن ہو گئے ہیں



پہلا حل سورۂ حَدِیْد کو لکھ کر اپنے پاس رکھنے والا دشمنوں سے محفوظ رہتا ہے۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص بھی واجب یا مستحب نمازوں میں سورۂ نصر پڑھے گا تو خداوندِ عالم اُسے تمام دشمنوں پر کامیابی عطا کرے گا''۔

تیسرا حل دشمنوں کے شر سے بچنے کے لئے ہزار بار اِس ذکر کو پڑھنے سے دشمن دُور ہو جاتے ہیں:

اِنَّا کَفَیْنَاکَ الْمُسْتَھْزِئِیْنَ. (سورۂ حِجر آیت نمبر 95)

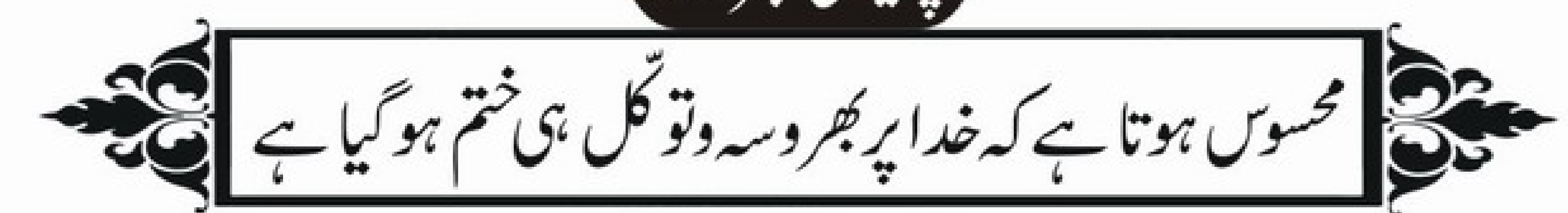
چوتھا حل اگر دشمن طاقتور ہو تو چالیس روز تک 2222 بار اسمِ مبارکہ اَلْوَدُوْدُ کو پڑھنے سے دشمن کا دل نرم ہو جائے گا اور وہ مہربان ہو جائے گا''۔

پانچواں حل خواجہ نصیر الدین طوسیؒ اور علاّمہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ:

100 بار اِس ذکر کو پڑھنے سے دشمن دفع ہو جاتے ہیں اور وہ ذکر یہ ہے:

یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَامَظْھَرَ الْعَجَائِبُ یَا مُرْتَضیٰ عَلِیّ

پریشانی نمبر 65




محسوس ہوتا ہے کہ خدا پر بھروسہ و توکّل ہی ختم ہو گیا ہے

پہلا حل اسمِ مبارکہ ''اَلْمَتِیْنُ'' کو روزانہ 366 بار پڑھنا توکّل کی دولت عطا کرتا ہے۔

دوسرا حل اگر کسی کو یہ توفیق حاصل ہو جائے کہ وہ روزانہ 100 بار ''اَللّٰہُ'' کہے تو اسے اہلِ یقین میں شامل کر لیا جائے گا۔

تیسرا حل روزانہ ہزار بار ''یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ'' کا ورد کرنے والا اہلِ یقین و توکّل میں شمار ہو جاتا ہے اور وہ جو چیز چاہے اُس پر منکشف ہو جاتی ہے۔

پریشانی نمبر 66



نہ لوگوں میں کوئی عزت ہے اور نہ میری بات کی کوئی حیثیت ہے



پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ اَحْقَاف کو لکھ کر آبِ زمزم سے دھو کر پی لے تو وہ لوگوں میں ہر دلعزیز ہو جائے گا''۔

دوسرا حل حضرت رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں:

''جو سورۂ حٰمٓ کو لکھ کر آبِ زمزم سے دھوئے اور وہ پانی پی لے تو لوگوں میں اُس کی بات سُنی جائے گی اور وہ جو چیز سُنے گا اُسے یاد ہو جائے گی''۔

تیسرا حل حضرت رسولِ خدا نے فرمایا کہ:

''جو شخص سورۂ قَمَرْ کو جمعہ کے دن ظہر کے وقت لکھ کہ عمامے میں رکھے یا اپنے پاس رکھے تو وہ لوگوں میں خوبصورت ترین اور محبوب ترین ہو جائے گا''۔

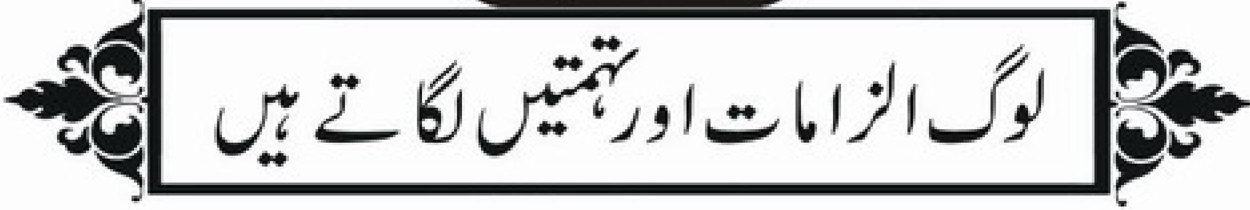
چوتھا حل کثرت سے اسمِ مبارکہ ''اَلْجَلِیْلُ'' کا ورد کرنے والوں کو معاشرے میں بزرگی، عزت، ہیبت اور جاہ وحشم حاصل ہو جائے گا۔

پانچواں حل لوگوں میں عزت و جاہ حاصل کرنے کے لئے دو رکعت نماز پڑھنے کے بعد 500 بار اِس آیت مبارکہ کو پڑھنے سے ایک عظیم اثر واقع ہوتا ہے اور یہ بات تجربہ سے ثابت ہو چکی ہے۔ بعض علماء اِس آیت کے ورد کے لئے جمعرات کا دن سب سے بہتر خیال کرتے ہیں۔

مَنْ کَانَ یُرِیْدُ الْعِزَّۃَ فَلِلّٰہِ الْعِزَّۃُ جَمِیْعًا بہتر ہے کہ اسے 300 بار پڑھا جائے۔

چھٹا حل علماء فرماتے ہیں کہ اسمِ مبارکہ ''یَاعَزِیْزُ'' کو آدھی رات کے بعد قبلہ رُخ ہو کر برہنہ سر اور آستینوں کو چڑھا کر 100 بار پڑھنا عزّت حاصل کرنے کے لئے بہت مفید ہے۔

پریشانی نمبر 67



لوگ الزامات اور تہمتیں لگاتے ہیں

پہلا حل علماء فرماتے ہیں کہ: صبح وشام میں ملا کر 40 بار نادِ علیؑ کا پڑھنا تہمتوں کو دور کر دیتا ہے۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ کے فرمان کے مطابق سورۂ مبارکہ ھُمَزَہ کو 21 بار بدزبانوں سے حفاظت کے لئے پڑھنا نہایت فائدہ مند ہے۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے منقول روایت میں ہے کہ سورۂ مبارکہ بُرُوج کو بدگوئیوں سے حفاظت کے لئے 3 بار پڑھا جائے۔

پریشانی نمبر68



ملازمت میں بڑے عہدے پر میری ترقی نہیں ہورہی



حل ہر شبِ جمعہ 100 بار اسمِ مبارکہ "اَلضَّآرُّ" کی تلاوت کرنا دولت ومنصب کے حصول کے لئے نہایت مجرّب ہے۔

پریشانی نمبر69



گھر سے باھر جاتے وقت چوری کا خوف ہوتا ہے



حل کسی سفر پر جاتے وقت یا گھر سے باھر جاتے وقت اگر سورۂ بروج کو گھر میں لکھ کر رکھا جائے اور 3 بار تلاوت کرلیا جائے تو تمام اھل وعیال اور اُسکا مال اور اُسکا گھر واپس لوٹنے تک تمام آفات سے محفوظ رہے گا۔



پریشانی نمبر70



اکثر بیمار ہوجاتا ہوں یا گھر میں کوئی نہ کوئی بیمار رہتا ہے



پہلا حل امام محمد باقرؑ کے ایک صحابی محمد ابن مسلم اتنے سخت بیمار ہوگئے کہ چلنے پھرنے کے قابل نہ رہے۔امامؑ نے انہیں ایک پیالہ بھجوایا اور غلام کو تاکید کی کہ

اُس کو پلائے بغیر واپس نہ آنا۔ محمد بن مسلم نے جیسے ہی اسے پیا، عجیب قوّت کا احساس ہوا اور مکمل صحت نصیب ہوگئی خود اُٹھ کر امامؑ کی خدمت میں آئے تو امامؑ نے اُن سے فرمایا:

''تم نے جو مشروب پیا ہے اُس میں قبرِ حسینؑ کی مٹّی ملی ہوئی تھی اور تُربتِ حسینؑ دنیا کی بہترین دوا ہے کوئی دوا اُس کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ ہم اپنے گھروں میں اسے بطور دوا استعمال کرتے ہیں اور اُس میں ہزاروں فائدے ہیں''۔

لہٰذا اصلی خاکِ شفاء کے چند ذرّات پانی میں حل کر کے شفاء کی نیت سے پینا نہایت مجرّب ہے۔

دوسرا حل ایک شخص جو سخت مریض تھا۔ بڑا علاج کروایا مگر شفا یاب نہ ہوا۔ مایوس ہوکر امام جعفرِ صادقؑ کی خدمت میں آیا اور دوا طلب کی تو امامؑ نے فرمایا کہ: ''تم اپنی بیوی سے حقِّ مہر کی تھوڑی سی رقم طلب کرو۔ پھر اُس کی دی ہوئی رقم سے تھوڑا سا شہد خریدو اور شہد میں بارش کا پانی ملا کر اُسے استعمال کرو خدا نے چاہا تو تمہیں صحت نصیب ہوگی''۔

اُس نے امامؑ کے اِس مشورہ پر عمل کیا اور مکمل تندرست ہوگیا۔ سخت حیران ہوا اور امامؑ سے اِس بارے میں سوال کیا تو امامؑ نے فرمایا کہ اللہ نے قرآنِ کریم میں فرمایا ہے کہ:

''عورتوں کو اُن کا حقِّ مہر خوشدلی سے ادا کرو، اگر وہ اُس میں سے تمہیں اپنی خوشی سے دے دیں تو اسے خوشگوار سمجھ کر کھاؤ''۔ (سورۂ نساء آیت 9)

اور اللہ نے شہد کے متعلق فرمایا ہے کہ:

''اُس میں لوگوں کے لئے شفاء ہے''۔ (سورۂ النحل 69)

اور بارش کے متعلق اللہ نے فرمایا:

''اور ہم نے آسمان سے بابرکت پانی نازل کیا''۔ (سورۂ قٓ آیت 9)

امامؑ نے فرمایا: ''جب تم نے خوشگوار مال سے شفاء خریدی اور برکت والے پانی میں اسے ملایا تو وہ نسخہ، شفاء کا ذریعہ ہوا''۔

تیسرا حل علاّمہ برقی نے کتابِ ''محَاسِنُ'' میں امام صادقؑ سے نقل کیا ہے کہ امیر المومنینؑ نے فرمایا کہ:

''ہم اہلِ بیتؑ کا ذکر روح اور جسمانی بیماریوں کے لئے شفاء ہے (اور) شیطانی وسوسوں سے بچاؤ کا سبب ہے''۔

چوتھا حل حضرت رسولِؐ خدا نے فرمایا کہ:

''جو سورۂ زُخرُفُ کو لکھ کر اُس کا پانی پیئے تو کسی بیماری میں اُسے دوا استعمال کرنے کی حاجت نہ ہوگی''۔

پانچواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ اَحقَافُ کو لکھ کر دھوئے اور اسکا پانی تکلیف کی جگہ پر لگائے تو خدا کے حکم سے ہر مرض ختم ہو جائے گا اور اُسے شفاء نصیب ہوگی''۔

چھٹا حل حضرت رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''مریض کے پاس سورۂ مُجَادِلَہ کی تلاوت اُس کے سکون کا باعث ہے''۔

ساتواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ نے فرمایا کہ:

''جو سورۂ طَارِق کو کسی چیز پر پڑھے اور اُسے دوا سمجھ کر پی لے تو اُسے شفاء نصیب ہوگی''۔

آٹھواں حل پرانے امراض کی شفاء کے لئے نافلۂ صبح اور فجر کی نماز کے دوران 41 بار سورۂ الحمد کی تلاوت 41 روز تک کرنے پر تمام پرانے امراض ختم ہوجاتے ہیں۔

آقائے نصراللہ بروجردی فرماتے ہیں کہ: ''ایک اہلِ تقویٰ بامعرفت بزرگ کے مطابق اگر 40 بار مکمل خلوص سے کسی مُردہ پر بھی یہ سورۂ پڑھ دیا جائے تو وہ بھی زندہ ہوجائے تو کوئی تعجّب کی بات نہیں۔

وہ کہتے ہیں کہ اِسکا تجربہ میں نے خود کیا اور تجربے کے لئے ایک مُردہ شہد کی مکھی پر 40 بار سورۂ الحمد پڑھی۔ اچانک سے مکھی کے اُس جسم میں حرکت پیدا ہوئی اور وہ اُڑ گئی۔ میں مشکوک ہوا اور ایک دوسری مُردہ شہد کی مکھی لے کر اُس کے جسم کے الگ الگ حصّے کردیئے اور 40 بار سورۂ الحمد پڑھی۔ میری حیرت کی انتہا نہ رہی کہ اُس کے جسم کے الگ الگ حصّے آپس میں جڑنے لگے اور وہ زندہ ہوکر پرواز کرگئی اور میں اِس سورۂ کی برکتوں اور عظمتوں کا دل کی گہرائیوں سے قائل ہوگیا''۔

نواں حل تمام امراض کے مکمل خاتمے کے لئے سورۂ بنی اسرائیل کی آیت نمبر 82 کو 7 بار پڑھنا انتہائی مجرّب ہے۔ وہ آیت یہ ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا هُوَشِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ ۙ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّاخَسَارًا ٥

پھر یہ پڑھے: يَا كَافِيْ يَا كَاشِفَ الْمَرْضِ

انشاءاللہ شفاء یاب ہو جائے گا۔

دسواں حل حضرت امام علی رضاؑ کے ارشاد کے مطابق جو بھی کسی مریض کی شفاء یابی کی نیت سے 131 بار" اَلسَّلَامُ " پڑھے تو بیمار، بیماری سے نجات حاصل کرے گا"۔

گیارہواں حل مرحوم نَراقیؒ کتابِ خزائن میں شیخ صدوقؒ کی کتابِ عُیُونِ اَخْبارِ الرِّضاؑ سے نقل کرتے ہیں اور اُنہوں نے حدیث کی سند کو ذکر کرنے کے بعد مندرجہ ذیل حدیث تحریر کی ہے۔

محدث سیّد نعمت اللہ جزائری فرماتے ہیں کہ اُس حدیث کی سند (روایت کا سلسلہ) خود روایت ہی میں بیان ہوئی ہے۔اور اگر کسی مریض پر یہ سند اور یہ حدیث تلاوت کر دی جائے تو وہ شفاء یاب ہو جائے گا حتی اگر اِسکا سلسلۂ سَند کسی پاگل پر بھی پڑھ دیا جائے تو وہ بھی شفاء یاب ہو جائے گا۔

اِس کا لوگوں نے بار ہا بیماروں پر تجربہ کیا ہے اور ہمیشہ اِس کو نفع بخش پایا ہے۔

وہ سند حدیث اور متنِ حدیث یہ ہے:

عَنْ عَلِيِّ ابْنِ مُوْسٰى الرِّضَا ، عَنْ مُوسٰى ابْنِ جَعْفَر ، عَنْ جَعْفَرِ ابْنِ مُحَمَّدٍ ، عَنْ مُحَمَّدِ ابْنِ عَلِيٍّ ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ الْحُسَيْنِ ، عَنْ عَلِيِّ ابْنِ اَبِيْ طَالِبٍ ،

عَنِ النَّبِیِّ ، عَنْ جِبْرَائِیْلَ ، عَنْ اِسْرَافِیْلَ ، عَنْ مِیْکَائِیْلَ ،
عَنِ اللَّوْحِ ، عَنِ الْقَلَمِ ، قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ وِلَا یَۃُ عَلِیِّ ابْنِ اَبِی طَالِبْ
حِصْنِیْ ، فَمَنْ دَخَلَ حِصْنِیْ اَمِنَ مِنْ عَذَابِیْ۔

ترجمہ: اللہ فرماتا ہے کہ: "علیؑ کی ولایت میرا قلعہ ہے جو اِس قلعہ میں داخل ہو جائے گا وہ عذاب سے امان میں ہو گا"۔

بارھواں حل شیخ بہائیؒ فرماتے ہیں کہ اِس دعا کو 7 بار سجدہ کی حالت میں کسی حاجت کے لئے اگر پڑھا جائے اور وہ حاجت پوری نہ ہو تو وہ بیشک قیامت کے دن مجھ سے جھگڑا کر لے۔ اِسی طرح اِس دعا کو بیمار کی شفایابی کے لئے 7 بار سجدہ کی حالت میں پڑھا جائے تو ضرور اُسے شفاء ملے گی سوائے اِس کے کہ اُس کی حتمی موت کا وقت آچکا ہو۔ اور وہ دعا یہ ہے:

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِعِزَّتِکَ وَقُدْرَتِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ بِحَقِّ حَقِّکَ وَحُرْمَتِکَ
لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ فَرِّجْ بِرَحْمَتِکَ۔

تیرھواں حل حدیثِ حضرتِ امام رضاؑ کے مطابق کسی سخت مرض میں اگر ہر روز 101 بار اسمِ مبارک "یَا وَاحِدُ" پڑھ لیا جائے تو سخت بیماری دُور ہو جائے گی اور صحت نصیب ہو جائے گی۔

چودھواں حل حضرت امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ:

"جس شخص کو سورۂ الحمد اور سورۂ توحید صحت یاب نہ کریں تو پھر کوئی چیز اُس کو صحت یاب نہیں کر سکتی"۔ یہ دو سورتیں ہر مرض و بیماری کو دور کرتی ہیں۔

پندرھواں حل حضرت امام علی رضاؑ فرماتے ہیں کہ:

''ہر طرح کے درد اور بیماری میں اِس دعا کو پڑھے (انشا اللہ شفا یاب ہوگا)

وَمُذْهِبُ الدَّآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَاَنْزِلْ عَلٰى

وَجَعِى الشِّفَاءِ ۔

ترجمہ: اے شفاء کے نازل کرنے والے! اور اے بیماری کے دور کرنے والے! رحمت فرما محمدؐ اور اُن کی آلؑ! اور میرے اِس درد کی شفاء نازل کر''۔

پریشانی نمبر 71

مالی حالات خراب ہوگئے ہیں

پہلا حل جو شخص باوضو اور قبلہ رُخ ہوکر مسلسل 3 بار سورۂ قٓ کی تلاوت کرتے ہوئے خدا سے حاجات طلب کرے تو وہ دولتمند بن جائے گا اور اُس کی تمام حاجات بھی پوری ہوں گی۔

دوسرا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ واقعہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا اُس کی غربت دور ہوگی، دعائیں قبول ہوں گی، حافظہ قوی ہوگا اور وسعتِ مال نصیب ہوگی''۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو واجب اور مستحب نماز میں سورۂ قَلَمْ پڑھے گا تو خدا ہمیشہ کے لئے اُسے غربت سے نجات دے دے گا اور جب مرے گا تو اُسے عذابِ قبر سے پناہ دے گا''۔

چوتھا حل حضرتِ رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ القارعۃ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا اس کی روزی وسیع ہو جائے گی''۔

پانچواں حل یہ بات تجربہ شدہ ہے کہ ہر جمعہ دو نمازوں کے دوران مندرجہ ذیل آیتِ مبارکہ کو ایک سطر میں لکھ کر اپنی پیسے رکھنے کی جگہ رکھ دے تو کبھی اس کی تجوری خالی نہ رہے گی اور فراواں روزی نصیب ہوگی۔

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

وَلَقَدۡ مَكَّنّٰكُمۡ فِى الۡاَرۡضِ وَجَعَلۡنَا لَكُمۡ فِيۡهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيۡلًا مَّا تَشۡكُرُوۡنَ ۝ (سورۂ اعراف آیت 10 پارہ 8)

چھٹا حل اگر اِن دو آیات کو لکھ کر اپنے دائیں بازو پر باندھ لے تو رزق و روزی کے سلسلے میں عظیم اثر واقع ہوتا ہے۔

اِنَّا فَتَحۡنَا لَكَ فَتۡحًا مُّبِيۡنًا ۝ (سورۂ فتح آیت 1)

اِنۡ تَسۡتَفۡتِحُوۡا فَقَدۡ جَآءَكُمُ الۡفَتۡحُ ۚ وَاِنۡ تَنۡتَهُوۡا فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ ۚ وَاِنۡ تَعُوۡدُوۡا نَعُدۡ ۚ وَلَنۡ تُغۡنِىَ عَنۡكُمۡ فِئَتُكُمۡ شَيۡـًٔـا وَّلَوۡ كَثُرَتۡ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ مَعَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ ۝ (سورۂ انفال آیت 19)

ساتواں حل علّامہ کفعمیؒ نے حضرت رسولِ خدا سے روایت بیان کی ہے کہ ایک مرتبہ ایک شخص نے اپنی بیماری اور غربت کی شکایت رسولِ خدا سے کی تو آپؐ نے فرمایا!

کہ ہر واجب نماز کے بعد یہ کلمات کہو:

تَوَکَّلتُ عَلَی الحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوتُ وَالحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

ایک دوسرے مقام پر ارشاد فرمایا کہ: ''ہر صبح وشام کو 10 بار اِس دعا کو پڑھے اور 3 دن تک اِس کو جاری رکھے اِس کی صحت و دولت مندی واپس آجائے گی''۔

آٹھواں حل جو ہر بعد نمازِ فجر ایک سجدہ کرے جس میں اسمِ مبارکہ ''اَلْوَھَّابُ'' پڑھے تو انشاءاللہ بہت جلد دولت مند ہو جائے گا۔

نواں حل علمائے عرفان نے وسعتِ رزق کے لئے ایک ہفتہ میں ہزار بار مندرجہ ذیل اذکار پڑھنے کو بہت مجرّب قرار دیا ہے۔

بروزِ ہفتہ	اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ
بروزِ اتوار	یَا رَبَّ الْعَالَمِیْنَ
بروزِ پیر	یَا ذَالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ
بروزِ منگل	یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ
بروزِ بدھ	یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ
بروزِ جمعرات	یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ
بروزِ جمعہ	لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ الْمَلِکُ الْحَقُّ الْمُبِیْنُ۔

دسواں حل حضرت امام محمد باقرؑ نے زید ہشّام سے فرمایا کہ وسعتِ رزق کے لئے ہر واجب نماز کے سجدہ میں یہ دعا پڑھو:

يَا خَيْرَ الْمَسْئُولِيْنَ وَيَا خَيْرَ الْمُعْطِيْنَ اُرْزُقْنِى وَارْزُقْ عَيَالِىْ مِنْ فَضْلِكَ فَاِنَّكَ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

ترجمہ: اے بہترین ذات! جس سے مانگا جاتا ہے، اور اے بہترین عطا کرنے والے مجھے رزق دے، اور میرے عیال کو رزق دے، اپنے فضل سے، کیونکہ یقیناً تو بڑے فضل کا مالک ہے۔

گیارہواں حل ہر نمازِ فجر کے بعد 70 بار ''یافَتَّاحُ'' پڑھنا وسعتِ رزق کے لئے نہایت مؤثر ہے۔

بارھواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جس شخص پر روزی تنگ ہو جائے وہ 7 بار سورہ مریمؑ کی تلاوت کرے تو اُس کی روزی فراخ ہو جائے گی''۔

تیرھواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورہ کہف کو لکھ کر تنگ منہ والی بوتل میں ڈال کر گھر میں رکھے گا تو غُربت، قرض اور لوگوں کی اذیّت سے محفوظ رہے گا اور کبھی بھی کسی کا محتاج نہ ہوگا۔

چودھواں حل روایت میں ہے کہ آدھی رات کو اگر قبلہ رُخ ہو کر برہنہ سر ہو کر اور آستین چڑھا 100 بار "یَا وَهَّابُ" پڑھے تو خدائے قادر و مسبّب الاسباب اُسے دولتمند بنا دے گا"۔

پندرھواں حل "کتابِ خوّاصِ اسماءِ اللہ" میں ہے کہ جو 10 جمعہ دس ہزار بار اَلْغَنِیُّ اَلْمُغْنِیُ پڑھے اور اُس دوران کسی بھی جانور کا گوشت نہ کھائے تو خدا اُسے دولت منداور بے نیاز کر دے گا۔

سولھواں حل حضرت رسولِؐ خدا سے منقول ہے کہ جو دن و رات میں 100 بار اِس دعا کو پڑھے گا وہ غنی اور بے نیاز ہو جائے گا اور وہ دعا یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم

يَا كَثِيْرَ الْخَيْرِ يَا ذَالْمَعْرُوْفِ يَا قَدِيْمَ الْاِحْسَانِ اَحْسِنْ اِلَيْنَا بِاِحْسَانِكَ الْقَدِيْمِ بِرَحْمَتِكَ يَآ اَرْحَمَ الرّحِمِيْنَ ۔

سترھواں حل کتاب "ختوماتِ مجرّبہ" میں میر باقر داماد سے منقول ہے کہ وسعتِ رزق کے لئے 2365 بار اِن اسمائے مبارکہ کو پڑھنا بہت نافع ہے۔ يَا كَافِيُ يَا غَنِیُّ يَا فَتَّاحُ يَا رَزَّاقُ۔

اٹھارھواں حل اپنے گھر کے چاروں طرف کونوں پر 100، 100 بار اِس ذکر کا پڑھنا نہایت مفید ہے۔

سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ وَاَتُوْبُ اِلَيْهِ۔

انیسواں حل صاحبِ کتاب ''اَلتُّحفَۃُ الرَّضَوِیَّہ'' نے اِس عمل کو عالمِ باعمل شیخ محمد رشتی سے نقل کیا ہے کہ اِس آیت مبارکہ کو 40 روز تک 27 مرتبہ نمازِ فجر کے بعد بلا فاصلہ تلاوت کرے تو ابھی 40 روز ختم نہ ہوئے ہوں گے کہ رزق کے سلسلے میں حیرت انگیز اور عجیب اثر رونما ہو گا اور رزق میں بے پناہ وسعت ملے گی۔ اور وہ آیت یہ ہے:

اِنَّ اللّٰہَ ھُوَ الرَّزَّاقُ ذُوالْقُوَّۃِ الْمَتِیْنُ ۝ (سورۂ والذّٰریٰت آیت 58)

بیسواں حل شیخ مفیدؒ نے وسعتِ رزق کے لئے پہلے 7 بار اِس آیت مبارکہ کو تلاوت کرنا مجرّب قرار دیا ہے:

اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ ج وَھُوَا لْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ .

اور پھر 7 بار اِس ذکر کو پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اَدِمْ نِعْمَتَکَ وَالْطُفْ بِنا فِیْمَا قَدَّرْتَہُ عَلَیْنَا.

اکیسواں حل اگر ہر روز نمازِ فجر کے بعد 3 بار اِس آیت مبارکہ کی تلاوت کرے تو اُس روز اُس کو روزی ایسی جگہ سے ملے گی کہ اُسے وہاں سے ملنے کا گمان بھی نہ ہو گا۔

اور وہ آیت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قَالَ عِیْسَی ابْنُ مَرْیَمَ اللّٰھُمَّ رَبَّنَا اَنْزِلْ عَلَیْنَا مَآئِدَۃً مِنَ السَّمَآءِ تَکُوْنُ لَنَا عِیْداً لِاَوَّلِنَا وَاٰخِرِنَا وَاٰیَۃً مِنْکَ ج وَارْزُقْنَا وَاَنْتَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ۝

(سورۂ مائدہ آیت 114 پارہ 7)

بائیسواں حل مرحوم سیّد محمد خامنہ ای تبریزیؒ فرماتے ہیں کہ اگر سورۂ مبارکہ وَالذّٰرِیَاتِ کو سورۂ طَلَاق، سورۂ مُزَّمِّل اور سورۂ اَلَمْ نَشْرَحْ کے ساتھ ہر روز تلاوت کیا جائے تو ایسی جگہ سے رزق ملے گا کہ عقلیں حیران ہو جائیں گی۔ اگر کسی وقت دن میں اِن سوروں کی تلاوت نہ کر سکے تو رات میں انجام دے۔

شیخ صدوق نے امام جعفرِ صادقؑ سے روایت نقل کی ہے کہ: جو سورۂ وَالذّٰرِیَاتِ کو دن یا رات میں پڑھے گا تو خدا اُس کی معیشت کی اصلاح فرما دے گا اور اُس کو وسیع رزق عطا کر دے گا۔

تیئیسواں حل روایت میں ہے کہ اگر کوئی شخص وضو کر کے ہر 3 شبوں کے درمیان ہر شب میں 40 ہزار 424 بار ''یَا بَاسِطُ'' پڑھے تو ہر پریشانی اور غربت دفع ہو جائے گی کہ اِس سے پہلے اُس کا گمان تک بھی نہ ہو گا۔

چوبیسواں حل اسمِ مبارکہ ''یَا مُنْعِمُ'' کو 12 ہزار مرتبہ وسعتِ رزق کے لئے پڑھنا انتہائی مفید ہے۔

پچیسواں حل مرحوم آقائے نَراقیؒ نے ''کتابِ خَزَائِن'' میں شہیدِ ثانی اور دیگر بزرگان کے حوالے سے نقل کیا ہے کہ اِس ذکر کو اگر دو ماہ تک 400 بار پے در پے پڑھے تو خداوندِ تبارک وتعالیٰ اُس کے علم و مال میں بہت فراوانی عطا کرے گا اور وہ ذکر یہ ہے:

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَ جُرْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَاَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

چھبیسواں حل مرحوم آیت اللہ خُراسانیؒ فرماتے ہیں کہ اگر روزانہ 70 بار اِس ذکر کو وسعتِ رزق کے لئے پڑھے تو انتہائی مُجرّب ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی فَاطِمَۃَ وَ اَبِیْھَا وَبَعْلِھَا وَبَنِیْھَا بَعَدَدِ مَااَحَاطَ بِہٖ عِلْمُکَ وَاَحْصَاہُ بِکِتَابِکَ۔

ستائیسواں حل ایسی روزی حاصل کرنے کے لئے جس میں زیادہ محنت و مشقّت کیئے بغیر رزق فراواں نصیب ہو سورۂ آلِ عمران کی آیت 73 کو روزانہ 350 بار پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے اور وہ آیت یہ ہے:

قُلْ اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ ج یُؤْ تِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ ط وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ o

پریشانی نمبر 72



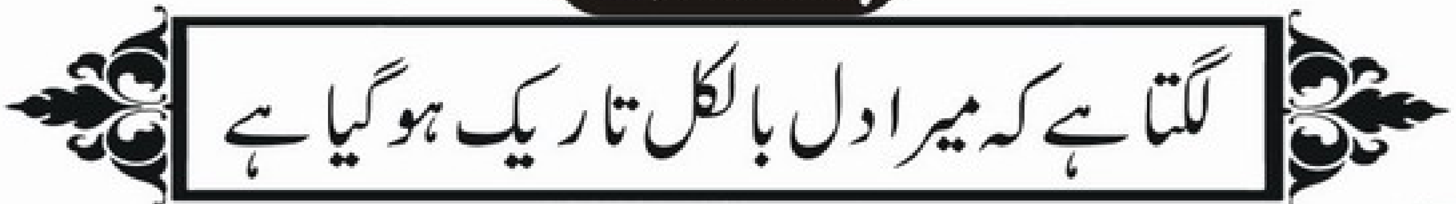
حلال روزی فراواں نہیں ملتی



پہلا حل روزانہ ایک بار سورۃ والذّاریات کا پڑھنا، حلال رزق کو فراواں طور پر اِس طرح لاتا ہے کہ انسان حیران ہو جاتا ہے۔

دوسرا حل سورۂ قٓ کی پابندی سے تلاوت سے حلال رزق انتہائی کثرت سے ملتا ہے۔

پریشانی نمبر 73



لگتا ہے کہ میرا دل بالکل تاریک ہو گیا ہے

پہلا حل روزانہ نمازِ فجر کے بعد 1001 بار اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ کا پڑھنا نورانیتِ قلب کے لئے خاص طور پر نفع بخش ہے۔

دوسرا حل علاّمہ کفعمیؒ نے کتابِ مِصباح میں دل کی نورانیت کے لئے اور دل کے حجابات کو برطرف کرنے کے لئے نمازِ صبح کے بعد سینے پر ہاتھ رکھ کر 7 بار ''یَا فَتَّاحُ'' پڑھنے کی تاکید کی ہے۔

تیسرا حل دل کو نورانی کرنے کے لئے روزانہ ہر نماز کے بعد 3 بار اِس ذکر کا پڑھنا بہت مفید ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ذُوالْجَلَالِ وَالْاِکْرَامِ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ۔

مفاتیح الجنان میں ہے کہ اِس دعا کو پڑھنے والا گناہوں سے باہر آجاتا ہے خواہ، اِس کے گناہ دریا کے برابر ہی کیوں نہ ہوں۔

چوتھا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ جو شخص سورۂ نُور کی تلاوت کرے گا، اللہ اُس کے باطن کو نورِ ایمان سے منوّر کردے گا۔

پانچواں حل تسبیحات اربعہ کا ہر نماز کے بعد 30 بار پڑھنا دل کی نورانیت کے لئے بہت موَثر ہے:

سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَکْبَرْ .




پریشانی نمبر 74

کتنا بدنصیب ہوں کہ رسولِ خدا کی زیارت نہ کر سکا

پہلا حل کتاب شفاء الصّدور میں ہے کہ اگر کوئی سوتے وقت 3 مرتبہ اِن 7 آیات کی تلاوت کرے گا تو خواب میں اُسے جنابِ رسولِ خدا کی زیارت نصیب ہوگی انشا اللہ۔ اور وہ آیات یہ ہیں:

وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلاًO وَکَفٰی بِاللّٰہِ نَصِیْراًO وَکَفٰی بِاللّٰہِ حَسِیْبًاO وَکَفٰی بِاللّٰہِ وَکِیْلًاO وَکَفٰی بِرَبِّکَ ھَادِیًا وَّ نَصِیْراًO وَکَفَی اللّٰہُ الْمُؤْمِنِیْنَ الْقِتَالَ ط وَکَانَ اللّٰہُ قَوِیًّا عَزِیْزًاO

دوسرا حل علماء فرماتے ہیں کہ اگر شبِ جمعہ آدھی رات کے وقت سورۂ کافرون کی تلاوت کی جائے تو خواب میں حضرتِ رسولِ خدا کے مبارک چہرے کی زیارت نصیب ہوگی انشا اللہ۔




پریشانی نمبر 75

میری ہر دعا کیوں قبول نہیں ہوتی

حل اگر آدھی رات کو باطہارت زیرِ آسمان کھڑے ہو کر 99 مرتبہ یہ اسمائے مبارکہ "یَا اَللّٰہُ یَا ھُوَ" پڑھے تو وہ مُستَجَابُ الدَّعْوَۃ ہو جائے گا اور اُس کی ہر دعا قبول ہوگی۔

پریشانی نمبر76

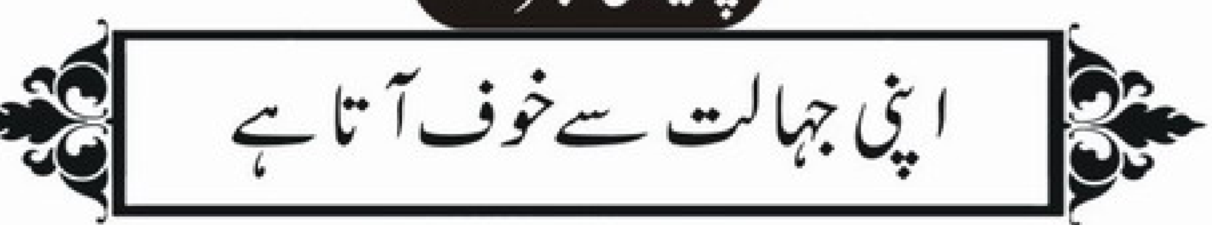



کتنا بدنصیب ہوں کہ اپنے امام زمانہؑ کی زیارت نہیں کرسکا

حل امام صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص ہر شبِ جمعہ سورۂ بَنِیْ اِسْرَائِیْل کی تلاوت کرے گا تو جب تک وہ حضرت قائمؑ کی زیارت سے مشرف نہ ہوگا اور اُن کے اصحاب میں سے نہ ہوگا تب تک نہیں مرے گا''۔

پریشانی نمبر77

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص ہر دو یا تین ماہ میں ایک دفعہ سورۂ یُوسُفؑ کی تلاوت کرے گا تو اُسے یہ خوف نہ ہوگا کہ میں جاھل ہوں (بلکہ) قیامت کے دن وہ مقرّبین میں سے ہوگا''۔

دوسرا حل روایت میں ہے کہ جو شخص 2 ماہ تک یہ دعا روزانہ 100 بار پڑھے تو خدا مال وعلم کا خزانہ عطا فرماتا ہے۔

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ بَدِیْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مِنْ جَمِیْعِ ظُلْمِیْ وَاِسْرَافِیْ عَلٰی نَفْسِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَیْهِ ۔

پریشانی نمبر 78




سخت خوفزدہ ہوں کہ کہیں میرا انجام بُرا نہ ہو

پہلا حل حضرت رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں:

''بسترِ مرگ پر پڑا ہوا مریض اگر سورۂ یٰسٓ کی تلاوت کرے تو جب تک مَلکُ المَوت اُسے جنت کا شربت نہیں پلائے گا، اُس کی روح قبض نہ کرے گا۔ جب وہ بستر پر لیٹے گا تو ملک الموت اُس کی روح قبض کرے گا اور اُس وقت وہ جنت کے شربت سے سیر ہو چکا ہوگا''۔

دوسرا حل حضرت رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''سورۂ والعصر کی تلاوت کرنے والے کو خدا دس نیکیاں عطا کرے گا اور اُس کا خاتمہ ایمان اور دین پر ہوگا''۔

پریشانی نمبر 79




سکرات اور جانکنی کے بارے میں سوچ کر بہت ڈر لگتا ہے

پہلا حل حضرت امام موسیٰ کاظمؑ فرماتے ہیں کہ:

''اگر مرض الموت میں مبتلا شخص پر سورۂ وَالصّٰفّٰتِ کی تلاوت کی جائے تو خدا اُس کی روح آسانی اور نرمی کے ساتھ قبض کرے گا''۔

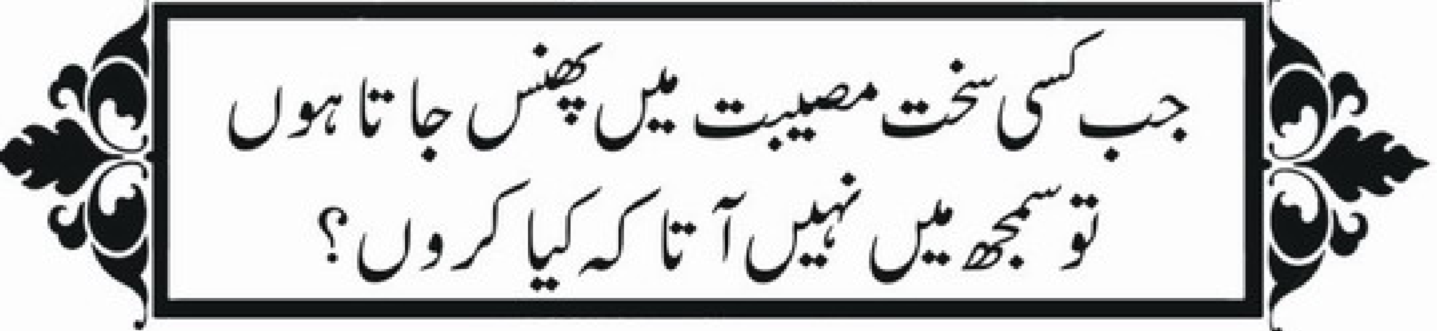
دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ قٓ کی تلاوت کرے گا تو اللہ اُس پر جان کُنی کی حالت کو آسان کر دے گا''۔

تیسرا حل حضرت پیغمبر اکرمؐ نے ارشاد فرمایا:

''جو مسلمان سورۂ یُوسفؑ کی تلاوت کرے گا اور اپنے اہل و عیال کو اُس کی تعلیم دے گا تو اللہ تعالیٰ سکراتِ موت کے وقت اُس کے لئے آسانی پیدا کرے گا''۔

پریشانی نمبر 80



جب کسی سخت مصیبت میں پھنس جاتا ہوں تو سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کروں؟

پہلا حل جب بھی کسی چیز سے وحشت زدہ ہو جاؤ تو قرآن مجید کی کسی جگہ سے بھی 100 آیات کی تلاوت کرو اور دعا مانگو کہ خدایا مجھ سے ہر مصیبت دور فرما دے۔ انشاءاللہ وہ مصیبت رفع ہو جائے گی۔

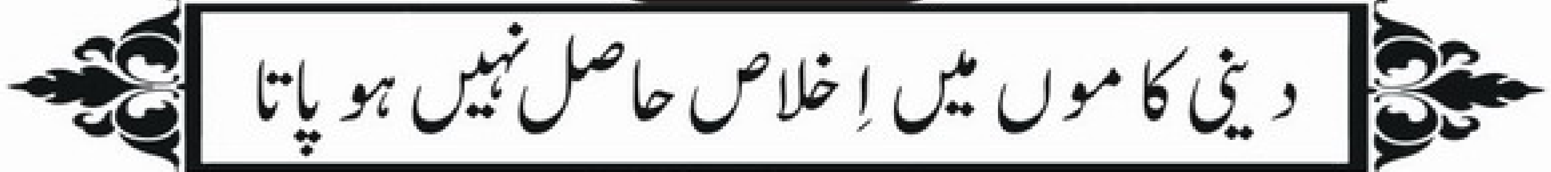
دوسرا حل مصیبت میں فوری خدائی مدد حاصل کرنے کے لئے ذکرِ یُونُسیہ کی تلاوت کرنا نہایت آزمودہ ہے اور وہ یہ ہے:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظَّالِمِیْنَ.

تیسرا حل اُصولِ کافی میں ہے کہ رسولِؐ خدا نے یہ دعا اپنے ایک صحابی کو ارشاد فرمائی جو سخت مصیبت میں مبتلا تھے۔ اس دعا کی برکت سے چند ہی دنوں میں اُس صحابی کی پریشانی دور ہوگئی اور وہ دعا یہ ہے:

تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ لَمْ یَتَّخِذْ صَاحِبَۃً وَّلَا وَلَدًا وَّلَمْ یَکُنْ لَّہٗ شَرِیْکٌ فِی الْمُلْکِ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ وَلِیٌّ مِّنَ الذُّلِّ وَکَبِّرْہُ تَکْبِیْرًا۔

پریشانی نمبر 81




دینی کاموں میں اِخلاص حاصل نہیں ہو پاتا

حل جو بھی شخص اِخلاص کی دولت حاصل کرنا چاہتا ہو وہ اسمِ مبارکہ ''یَا وَاجِدُ'' ہر نمازِ فجر کے بعد 105 بار پڑھے۔

پریشانی نمبر 82



آفس کا باس بہت سخت ہے بہت پریشان کرتا ہے

پہلا حل روزانہ 100 مرتبہ اسمِ مبارکہ ''یَا رَحِیْمُ'' کے پڑھنے والے پر خدا تمام مخلوق کو اور خود اُس کو تمام مخلوق پر مہربان کر دیتا ہے۔

دوسرا حل 7 روز تک روزانہ 7 بار ''یَا مُطِیْعُ'' کا پڑھنا سنگدل و سخت لوگوں کو پڑھنے والے پر نرم کر دیتا ہے۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے مروی روایت کے مطابق صاحبِ منصب

یا حکمرانوں کے پاس جانے سے پہلے 3 بار سورۂ عَلَق کی تلاوت کرنے والا اُن سے امان میں رہتا ہے۔

چوتھا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص کسی ایسے حاکم کے پاس جائے جس سے وہ خوف رکھتا ہو تو اُس کے سامنے '' کٓهٰيٰعٓصٓ '' کہتے ہوئے اپنی دائیں مٹھی بند کرلے (یعنی ہر حرف کہتے ہوئے ایک ایک انگلی بند کرے) اور پھر '' حٰمٓ عٓسٓقٓ '' کہتے ہوئے بائیں ہاتھ کی ایک ایک انگلی بند کرے اور پھر سورۂ طٰہٰ کی اِس آیت کی تلاوت کرے:

وَعَنَتِ الْوُجُوْهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّوْمِ ط وَقَدْ خَابَ مَنْ حَمَلَ ظُلْماً (سورۂ طٰہٰ آیت 111)

اور اُس حاکم کے سامنے جاکر دونوں مُٹھیاں کھول دے تو اُس کے شر سے محفوظ رہے گا۔

پریشانی نمبر 83





ہر وقت شوہر و بیوی میں اختلاف و جھگڑا ہی ہوتا رہتا ہے

پہلا حل روایت میں ہے کہ اگر شوہر و بیوی کے درمیان الفت و محبت بڑھانی ہو (اور اُن کے درمیان اختلافات و جھگڑے ختم کرنے ہوں) تو اِسمِ مبارکہ '' اَلْوَدُوْدُ '' کو 1001 بار کسی میٹھی چیز پر پڑھ کر دونوں کو کھانے کو دیا جائے تو انشاء اللہ ضرور باہمی اُلفت و محبت پیدا ہو جائے گی اور اختلافات اور روز روز کے جھگڑے ختم ہو جائیں گے۔

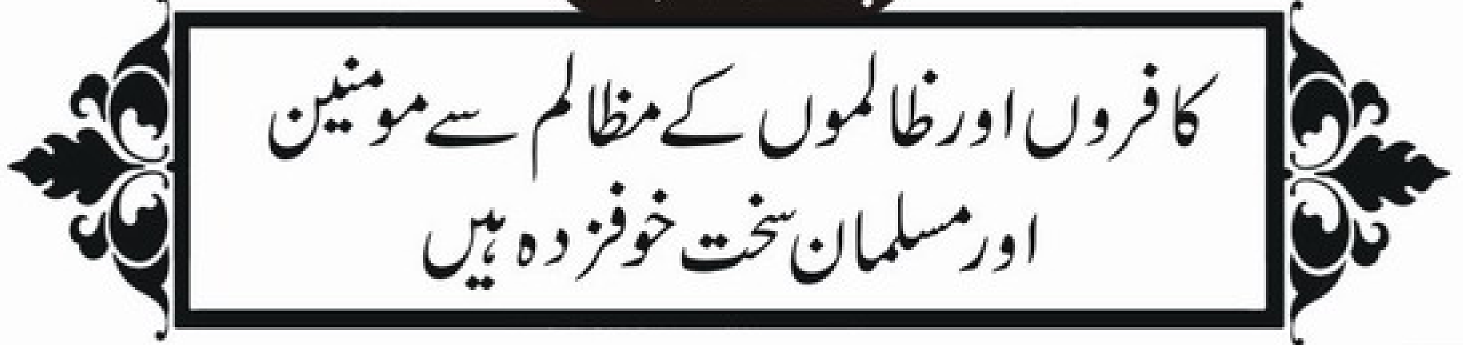
دوسرا حل اگر دو افراد کے درمیان صلح کرانے جانے سے پہلے سورۂ مبارکہ طٰہٰ کی تلاوت کی جائے تو بہت مجرّب ہے۔ اور وہ جھگڑا ختم ہو جائے گا۔

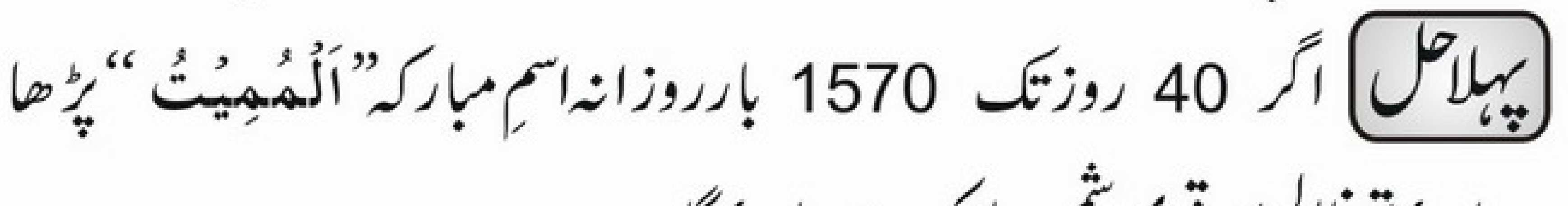
تیسرا حل اگر کوئی یہ چاہے کہ کسی دو افراد کے درمیان صلح کروا دے تو وہ سورۂ مبارکہ مَعَارِجُ کو 80 بار پڑھے۔

چوتھا حل حضرت امام صادقؑ سے منقول ہے کہ اگر سورۂ مبارکہ نِسآءُ کو شوہر و بیوی کے درمیان موافقت حاصل کرنے کے لئے پڑھا جائے تو مقصود حاصل ہو جائے گا۔

پانچواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے مروی ہے کہ سورۂ مبارکہ جمعہ کو شوہر و بیوی کے درمیان اتّفاق کے لئے 5 بار پڑھنا چاہیئے۔

پریشانی نمبر 84





پہلا حل اگر 40 روز تک 1570 بار روزانہ اسمِ مبارکہ ''اَلْمُمِیْتُ'' پڑھا جائے تو ظالم اور قوی دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

دوسرا حل اگر اسمِ مبارکہ ''اَلْمُنْتَقِمُ'' کو شبِ جمعہ سے 661 بار روزانہ اِس طرح سے پڑھنا شروع کرے کہ 3 شبِ جمعہ گزر جائیں، تو دشمن ظلم سے باز آجائے گا یا مغلوب ہو جائے گا۔

تیسرا حل دشمنوں پر غلبہ کے لئے ہر نمازِ فجر کے بعد 360 بار روزانہ "یَا قَھَّارُ" کا ورد انتہائی مجرّب ہے۔

چوتھا حل ہر شبِ جمعہ ہزار بار "یَا قَابِضُ" کو دشمن کی مغلوبیت کی نیت سے پڑھنا انتہائی فائدہ مند ہے۔

پانچواں حل شیخ طوسیؒ فرماتے ہیں کہ اگر دشمن کو دفع کرنا ہو تو 100 بار اِس ذکر کو پڑھنے پر تکرار کرنی چاہیے۔

یَا قَاھِرَ الْعَدُوِّ یَا وَالِیَ الْوَلِیِّ یَا مَظْھَرَ الْعَجَائِبْ یَا مُرْتَضٰی عَلِیّ

چھٹا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ دشمنوں کو دور کرنے کے لئے روزانہ سورۂ نصر کو 21 بار پڑھے اور بلاؤں کو دور کرنے کے لئے روزانہ اسے 7 بار پڑھے۔

ساتواں حل دشمن کے خوف کو دور کرنے کے لئے ایک ہی نشست میں اِس ذکر کو 2162 بار پڑھنا انتہائی مجرّب ہے اور وہ ذکر یہ ہے:

رَبِّ اَنِّیْ مَغْلُوبٌ فَانْتَصِرْ

آٹھواں حل روزانہ 99 بار اِن کلمات کو پڑھ کر خدا سے دشمنوں کے خلاف فریاد کرنا انتہائی مفید ہے۔

یَا غِیَاثِیْ عِنْدَ کُلِّ شِدَّۃٍ وَ مُجِیْبِیْ عِنْدَ کُلِّ دَعْوَۃٍ

نواں حل علاّمہ نَراقیؒ مرحوم فرماتے ہیں کہ حضرت امام زین العابدینؑ سے مروی ہے کہ اگر بعدِ نمازِ صبح بلا فاصلہ اِس ذکر کو پڑھے تو دشمن مقہور (مغلوب)

ہو جائے گا۔

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ ضَعِیفٌ وَاَعدائِیُ اَقْوِیاءُ وَاَنْتَ الْاَقْویٰ وَقِنِیْ شَرَّھُمْ وَاکْفِنِیْ اَمْرَھُمْ وَاَعِنِّیْ عَلَیْھِمْ بِحولِکَ وَقُوَّتِکَ یَا قَوِیُّ۔

دسواں حل مِیر داماؒد سے منقول ہے کہ 111 بار ''یَاقَاھِرَ الْعَدُوِّ'' کا ورد کرنے سے ظالم کے خلاف فوری مدد آجاتی ہے۔

گیارہواں حل دشمن کو دور کرنے کے لئے ایک ہفتہ تک روزانہ 146 بار ذکر ''حَسْبِیَ اللّٰہُ'' کا ورد دشمنوں سے بچاتا ہے۔البتہ اِس ذکر کو جمعرات سے شروع کرنا زیادہ بہتر ہے۔

بارھواں حل ظالموں اور دشمنوں کی ہلاکت کے لئے روزانہ ہزار بار اِس ذکر کا پڑھنا انتہائی مجرّب ہے۔

یَا مُذِلَّ کُلِّ جَبَّارٍ عِنْدَہُ بِقَھْرِ عَزِیْزِ سُلْطَانِہٖ۔

تیرھواں حل ظالم کے ظلم سے بچنے کے لئے 90 بار اِس ذکر کو مکمل اِخلاص کے ساتھ پڑھے۔

اَلنَّجَاۃُ مِنکَ سَیِّدِیَ الْکَرِیْمِ نَجِّنِیْ وَ خَلِّصْنِیْ بِحَقِّ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۔



پریشانی نمبر 85

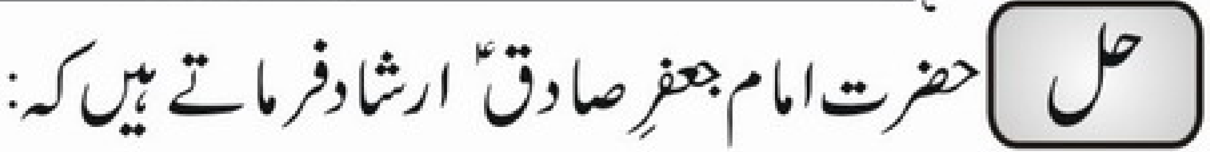



اپنے شہر اور ملک میں خانہ جنگی یا پڑوسی ملک سے جنگ کا خوف رہتا ہے

حل رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا کہ:

''جو شخص سورۂ حُجُرَات کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا وہ ہر جنگ اور جھگڑوں سے امن میں ہوگا اور خدا اسے کامیابی نصیب کرے گا اور اللہ کے حکم سے اُس پر رحمتِ الٰہی کے دروازے کھول دیئے جائیں گے۔

پریشانی نمبر 86

گناہ ہوتے دیکھ کر بھی لوگوں کو کچھ کہہ نہیں پاتا

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سوتے وقت سورۂ نُور کی تلاوت کرے یا اُس پر تلاوت کی جائے یا لکھی ہوئی سورہ اُس کے پاس ہو تو اُس سے وہ امر بالمعروف و نہی عن المنکر کرنے لگے گا، اُسے اللہ اور اُس کے رسولؐ سے محبت ہوگی اور وہ بُری چیزوں سے کنارہ کَشی کرلے گا۔

پریشانی نمبر 87



دل بہت کمزور ہو گیا ہے

حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ ہود کو زعفران سے لکھ کر 3 دن تک صبح و شام پیئے گا تو اُس کا دل قوی اور طاقت ور ہو جائے گا''۔




کاش ایسا ہو جائے کہ تمام بیماریوں سے مکمل صحت یابی مل جائے

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''انسان کی ہر بیماری دور ہو سکتی ہے اگر وہ نمازِ صبح کے بعد 40 بار مرتبہ سورۂ جمعہ کی تلاوت کرے اور ہر مرتبہ الحمد پڑھنے کے بعد کہے:

حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ تَبَارَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِيْنَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ۔

اور (یہ کہتے ہوئے) بیماری یا درد کی جگہ پر اپنا ہاتھ ملے تو وہ تندرست ہو جائے گا اور اللہ اسے شفاء عطا کرے گا۔

دوسرا حل حضرت رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا کہ:

''جو شخص سورۂ شُعرَاءُ کو لکھ کر اُس کا پانی پیئے گا اللہ تعالیٰ اُسے ہر قسم کی بیماری سے شفاء نصیب کرے گا''۔

تیسرا حل ہر قسم کی تمام امراض سے شفایابی کے لئے اگر مریض اِس آیتِ شفاء کو پڑھنے کے بعد 7 بار'' یَا کَافِیُ یَا کَاشِفَ الْمَرَضِ '' پڑھے تو تمام امراض سے شفایابی نصیب ہوگی انشاءاللہ۔ اور وہ آیتِ شفاء یہ ہے:

وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَاهُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ وَلَا يَزِيْدُ الظّٰلِمِيْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

پریشانی نمبر 89



حافظہ کمزور ہو گیا ہے جلد بھول جاتا ہوں

پہلا حل حضرت رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

جو شخص سورۂ فَتح کو لکھ کر آبِ زمزم سے دھوئے اور وہ پانی پی لے تو لوگوں میں اُس کی بات مانی جائے گی اور جو چیز سُنے گا اُسے یاد ہو جائے گی۔

دوسرا حل رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ واقعہ کی باقاعدگی سے تلاوت کرے گا اُس کا فقر دور ہو گا، دعائیں قبول ہوں گی اور حافظہ قوی ہو گا''۔

تیسرا حل حضرت رسولِ خدا نے ارشاد فرمایا:

''جو باقاعدگی سے سورۂ وَالشَّمْسِ کی تلاوت کرے گا...... اللہ اُسے زیادہ حافظہ عطا فرمائے گا''۔

چوتھا حل آیت اللہ کشمیریؒ فرماتے ہیں کہ آیت الکرسی کو (هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ تک) روزانہ 21 بار پڑھنا قوّتِ حافظہ کے لئے انتہائی نفع بخش ہے۔

پانچواں حل قوّتِ حافظہ بڑھانے کے لئے 41 بار اِس آیت مبارکہ کو خشک انجیر پر پڑھ کر اُسے کھا لیا جائے تو حافظہ حیرت انگیز طور پر قوی ہو جاتا ہے۔

اور وہ آیت یہ ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ۔

چھٹا حل پیغمبرِ اکرمؐ نے مولا علیؑ کو ترقیٔ حافظہ کے لئے یہ دعا تعلیم کی تھی جس کو ہر نماز کے بعد پڑھنا حافظہ کو قوی کرنے کے لئے بہت مجرّب ہے۔

سُبۡحَانَ مَنۡ لَا یَعۡتَدِیۡ اَهۡلَ مُمۡلِکَتِهٖ سُبۡحَانَ مَنۡ لَّا یَاۡخُذُ اَهۡلَ الۡاَرۡضِ بِاَلۡوَانِ الۡعَذَابِ سُبۡحَانَ الرَّؤُفُ الرَّحِیۡمِ . اَللّٰهُمَّ اجۡعَلۡ لِّیۡ فِیۡ قَلۡبِیۡ نُوۡرًا وَّبَصَرًا وَّ فَهۡمًا وَّ عِلۡمًا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیۡءٍ قَدِیۡرٌ.

ساتواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں:

''کہ جب تم ہماری کوئی حدیث بیان کرنا چاہتے ہو لیکن شیطان تمہیں اُسے بھلا دیتا ہے۔ پس اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر رکھو اور یہ کہو:

صَلَّ اللّٰهُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ آلِهٖ اَللّٰهُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ یَا مُذَکِّرَ الۡخَیۡرِ وَفَاعِلَهٗ وَالۡاَمِرِ بِهٖ ذَکِّرۡ فِیۡ مَآ اَنۡسَانِیَهُ الشَّیۡطَانُ ۔

(خدا رحمت کرے محمدؐ اور اُن کی آلؑ پر۔ اے معبود! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں! اے خبر کو یاد دلانے، اُس پر عمل کروانے والے اور اُس کا حکم دینے والے! مجھے یاد دلا دے جو شیطان نے مجھے بُھلا دیا ہے)۔

آٹھواں حل صبح کی نماز کے بعد کسی سے بات کئے بغیر یہ اذکار پڑھنا قوتِ حافظہ کے لئے انتہائی مفید ہیں:

یَا حَیُّ یَا قَیُّوۡمُ فَلَا یَفُوۡتُ شَیۡئًا عِلۡمُهٗ وَلَا یَؤُدُهٗ .

(اے زندہ و پائندہ! جس کے علم سے کوئی چیز نکل نہیں پاتی نہ اُسے تھکاتی ہے)۔

پریشانی نمبر 90




نماز میں بہت سی چیزیں بھول جاتا ہوں

حل کتاب من لایحضرہ الفقیہ میں حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے منقول ہے کہ:

''جو شخص نماز میں بہت زیادہ بُھولتا ہوتو اسے چاہیئے کہ جب وہ بیت الخلاء جائے تو یہ دعا پڑھے:

بِسۡمِ اللّٰهِ وَاَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مَنَ الرِّجۡسِ النَّجِسِ الۡخَبِیۡثِ الۡمُخۡبَثِ الشَّیۡطَانِ الرَّجِیۡمِ.

ترجمہ: خدا کے نام سے خدا کی پناہ لیتا ہوں پلید، نجس، خبیث آلودہ کرنے والے راندۂ درگاہ ہوئے شیطان سے۔

پریشانی نمبر 91




نہیں معلوم شہید کا ثواب کبھی حاصل بھی کر پاؤں گا یا نہیں؟

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو شخص سورۂ رحمٰن کی تلاوت کرے اور جب (فَبِاَیِّ آلاءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبَانُ) پر پہنچنے کے بعد یہ کہے:

لَا بِشَیۡءٍ مِنۡ اٰلَائِکَ رَبِّ اُکَذِّبُ۔

(پروردگار تیری نعمتوں میں کوئی چیز ایسی نہیں جسے میں جھٹلا سکوں) تو اگر وہ رات میں مرا تو شہید کی موت مرا اور اگر دن میں مر جائے تب بھی شہید کی موت مرا۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں:

''جو واجب نماز میں سورۂ تکاثر کی تلاوت کرے گا تو اللہ تعالیٰ اُس کا اجر 100 شہیدوں کے برابر قرار دے گا اور جو اُسے مستحب نمازوں میں پڑھے گا تو اُسے 50 شہیدوں کے برابر ثواب ملے گا اور وہ اُس شخص کی مانند ہوگا جس کے ساتھ ملائکہ کی 40 صفوں نے واجب نماز ادا کی ہو۔

تیسرا حل حضرت رسولِ اعظمؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ :

''سورۂ قل ھو اللہ احد کی ایک مرتبہ تلاوت کرنے والے کو اللہ، اُس کے ملائکہ، اس کی کتابوں اور اُس کے رسولوں پر ایمان لانے والے کا ثواب نصیب ہوگا اور اُس کا اجر 100 شہیدوں کے برابر ہے۔

پریشانی نمبر 92

زیادہ تر Depression اور غم کی کیفیت رہتی ہے

پہلا حل حضرت رسولِ خداؐ ارشاد فرماتے ہیں:

''جو سورۂ قَصَص کو لکھ کر دھوئے اور اُس کا پانی پیئے تو اللہ کے حکم سے اُس کے رنج و الم جاتے رہیں گے''۔



دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو سورۂ عنکبوت کو لکھے اور پھر اس کا پانی پیئے تو یہ اُس کے دل کو سکون عطا کرے گا اور اُس کے سینے کو کشادہ کرے گا''۔

تیسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ فرماتے ہیں کہ:

"جو شخص سورۂ سبأ کو قلم سے لکھے اور سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھے تو غموں سے نجات پائے گا"۔

چوتھا حل کتابِ دعواتِ راوندی میں رسولِ خداؐ سے مروی ہے کہ ہر شخص جو کسی غم یا حُزن میں مبتلا ہوا گر وہ یہ جملے کہے تو خدا اُس کے غم کو برطرف کردے گا اور وہ جملے یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَللّٰهُ رَبِّیْ لَا اُشْرِکُ بِهٖ شَیْئًا تَوَکَّلْتُ عَلَی الْحَیِّ الَّذِیْ لَا یَمُوْتُ.

مرحوم آقائے نائینیؒ فرماتے ہیں کہ اگرچہ روایت میں کسی مخصوص عدد کا تذکرہ نہیں ہے مگر پھر بھی 40 بار پڑھنا زیادہ مفید پایا گیا ہے۔

پانچواں حل 92 بار اِس ذکر کا پڑھنا ہر قسم کے غم کو ختم کرنے کے لئے بہت فائدہ مند ہے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِحَقِّ مُحَمَّدٍ وَّ آلِ مُحَمَّدٍ اَنْ تُنْجِیَنِیْ مِنْ هٰذَا الْغَمِّ۔

چھٹا حل غم اور depression کے ازالے کے لئے دو ہزار بار اِس ذکر کا پڑھنا غم کو دُور کردیتا ہے:

سَهْلًا بِفَضْلِکَ یَا عَزِیْزُ.

ساتواں حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے پوچھا گیا کہ محمدؐ وآلِ محمدؑ پر صلوٰت کس طرح بھیجی جائے تو آپؑ نے فرمایا اِس طرح کہو:

صَلٰوتُ اللّٰہِ وَ صَلٰوتُ مَلائِکَتِہٖ وَ اَنْبِیَا ئِہٖ وَجَمِیْعِ خَلْقِہٖ عَلٰی مُحَمَّدٍ

وَّ آلِ مُحَمَّدٍ وَالسَّلَامُ عَلَیْہِ وَ عَلَیْھِمْ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَ بَرَکَاتُہٗ۔

بعض بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی غمزدہ ہوتو اگر فقط چند بار بھی اِس صَلٰوت کو پڑھ لے تو اس کا غم وحُزن فوراً برطرف ہوجائے گا۔

آٹھواں حل آیت اللہ کشمیریؒ کے مطابق سات روز تک اگر سورۂ الم نشرح کو ایک بار صبح اور ایک بار شام میں تلاوت کرلیا جائے تو تمام حُزن وغم زائل ہوجاتے ہیں۔

پریشانی نمبر93



اولاد سے محروم ہوں

پہلا حل شیخ بہائیؒ فرماتے ہیں کہ مندرجہ ذیل نسخہ میں نے 900 عورتوں کے لئے تجویز کیا اور سب کی سب صاحبِ اولاد ہوگئیں اور وہ نسخہ یہ ہے:

سورۂ رعد کی آیت 31 کو کھول کر لکھے۔

وَلَوْاَنَّ قُرْاٰنًا سُیِّرَتْ بِہِ الْجِبَالُ اَوْ قُطِّعَتْ بِہِ الْاَرْضُ اَوْ کُلِّمَ بِہِ الْمَوْتٰی ط بَلْ لِلّٰہِ الْاَمْرُ جَمِیْعًاط اَفَلَمْ یَایْئَسِ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْآ اَنْ لَّوْ یَشَآءُ اللّٰہُ لَھَدَی النَّاسَ جَمِیْعًاط وَلَا یَزَالُ الَّذِیْنَ کَفَرُوْاتُصِیْبُھُمْ بِمَا صَنَعُوْا قَارِعَۃٌ اَوْ تَحُلُّ قَرِیْبًا مِّنْ دَارِھِمْ حَتّٰے یَاْتِیَ وَعْدُ اللّٰہِط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُخْلِفُ الْمِیْعَادَ o

اِس آیت کو مقطع یعنی توڑتوڑ کر لکھیں مثلاً (ول وان ق رآن ....) پھر اِس کو لفافے میں بند کر کے عورت اپنے پہلو کے ساتھ باندھ لے انشاءاللہ جلد صاحبِ اولاد ہوجائے گی۔

دوسرا حل اگر کوئی شخص اِس آیت کو شبِ جمعہ آدھی رات گزر جانے کے بعد زعفران سے کسی میٹھی چیز پر اِس طرح لکھے کہ کوئی دوسرا اِس پر مطّلع نہ ہو اور پھر اُسے کھا کر ازدواجی حق ادا کرے اور اِس طرح سے 3 شبِ جمعہ یہ عمل کرے تو انشاءاللہ پروردگار اسے صاحبِ اولاد کر دے گا۔ اور وہ آیت یہ ہے:

یٰۤاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّ نِسَآءً وَّاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا۔ (سورۂ نساء آیت 1)

تیسرا حل بحارالانوار اور کامل الزیارۃ میں ہے کہ جب امام حسینؑ کی شہادت کی خبر شہروں تک پہنچی تو ایک لاکھ بانجھ عورتیں آپ کی قبر کی زیارت کے لئے کربلا گئیں اور زیارت کی برکت سے سَب کی سَب صاحبِ اولاد ہو گئیں۔

پریشانی نمبر 94



ماشاءاللہ بیٹیاں ہیں مگر بیٹے کی خواہش ابھی پوری نہیں ہو سکی



پہلا حل حضرت رسولِ خداؐ نے ارشاد فرمایا:

''جو شخص سورۂ فجر کو لکھ کر اپنی بیوی کو باندھے تو اللہ اسے بیٹا عطا کرے گا جو اُس کے لئے باعثِ برکت اور اُس کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو گا۔

دوسرا حل کتابِ انوارِ نعمانیہ، وافی اور اصولِ کافی میں حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے روایت ہے کہ:

''جب تمہاری زوجہ حاملہ ہو جائے اور حمل پر 4 مہینے گزر جائیں تو اپنا منہ قبلہ رخ کر کے

آیت الکرسی پڑھو اور پھر اُس کے پہلو پر ہاتھ رکھو اور کہو

اَللّٰھُمَّ قَدْ سَمَّیْتُہٗ مُحَمَّدًا

(یعنی اے معبود میں نے اِس بچے کا نام محمدؐ رکھا ہے)

جو شخص یہ عمل کرے گا تو اللہ تعالیٰ اسے بیٹا عطا فرمائے گا۔ اگر وہ اُس کا نام محمد رکھے گا تو وہ بچہ بڑا مبارک ہوگا اور اگر یہ نام نہیں رکھے گا تو خدا چاہے تو وہ بچہ اُس سے لے لے گا اور چاہے تو اُس کے پاس رہنے دے گا۔

تیسرا حل کتابِ وسائلِ الشّیعہ میں روایت ہے کہ ایک شخص حضرت امام علی رضاؑ کی خدمت میں آیا اور کہا کہ مجھے کسی نے بتایا ہے کہ جو کوئی یہ چاہتا ہو کہ اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہو تو وہ بیوی کے حاملہ ہونے کے وقت پر ارادہ کرلے کہ اس کا نام محمدؐ رکھوں گا تو خدا اُسے بیٹا عطا کرے گا۔

تو امام علی رضاؑ نے فرمایا:

''جس کی بیوی حاملہ ہو اگر وہ نیت کرے کہ میں اس کا نام علیؑ رکھوں گا تو اُس کے یہاں لڑکا پیدا ہوگا۔ پھر آپؑ نے فرمایا کہ علی محمد اور محمد علی ایک ہی چیز کے دو نام ہیں''۔

اُس شخص نے یہ سن کر کہا: مولا! میری بیوی حاملہ ہے آپؑ دعا کریں کہ خدا ہمیں بیٹا عطا کرے۔ حضرت امام علیؑ رضا نے اس شخص سے فرمایا: ''اُس بچے کا نام علیؑ رکھو تا کہ اسے لمبی عمر ملے''۔

راوی کہتا ہے کہ جب ہم مکہ گئے تو مدائن سے خط آیا کہ اُس مرد کے یہاں بیٹا پیدا ہوا ہے۔

حضرت امام علی رضاؑ یہ بھی فرماتے تھے کہ:

''جب میرے والدِ گرامی کی کنیزوں میں سے کوئی صاحبِ اولاد نہ ہوتی تھی تو آپؑ اُس سے فرماتے تھے کہ تم نیت کرلو جو بچہ پیدا ہوگا میں اُس کا نام علیؑ رکھوں گی تو وہ کنیز جلد حاملہ ہوجاتی تھی اور اُس کے یہاں لڑکے کی پیدائش ہوتی تھی۔

چوتھا حل علاّمہ مجلسیؒ ''زادالمعاد'' میں فرماتے ہیں کہ اگر کوئی عورت بانجھ ہو اور وہ آبِ نیساں کو پیئے تو اِس کے یہاں بھی بیٹا پیدا ہوگا۔ علاّمہ مجلسیؒ نے بحارالانوار اور زادالمعاد کے آخر میں آبِ نیساں کی 50 سے زائد خصوصیات بیان کی ہیں۔

حضرتِ رسولِ خداؐ بھی ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جو کوئی آبِ نیساں کو اُن آداب کے ساتھ پیئے جو ضروری ہیں تو بدن میں ہر درد کو شفاء ملتی ہے اور یہ بہت سی دل کی بیماریوں کو طرف کرتا ہے مثلاً تکبّر، حرص و بخل اور اُس جیسے امراض دُور ہوتے ہیں۔ اُس کے بعد رسولِ خداؐ نے فرمایا کہ اگر کسی کے یہاں بیٹا نہ ہو اور وہ آبِ نیساں کو، اس نیت سے پیئے تو اُس کے یہاں بیٹا پیدا ہوگا''۔

علاّمہ مجلسیؒ فرماتے ہیں کہ یومِ نوروز کے 3 دن کے بعد آبِ نیساں شروع ہوتا ہے اور ایک مہینے تک جو بارش پڑتی ہے وہ پانی آبِ نیساں ہوتا ہے۔

پانچواں حل علاّمہ مجلسیؒ ''حلیۃ المتقین'' میں نقل کرتے ہیں کہ ھشّام بن ابراہیم نے امامِ رضاؑ سے شکایت کی کہ میں ہمیشہ مریض رہتا ہوں اور میرا کوئی بیٹا بھی نہیں

ہے۔آپؑ نے فرمایا: ”نماز کے اوقات میں اپنے گھر میں بلند آواز سے اذان کہا کرو اور جب اُس نے حضرتؑ کے فرمان پرعمل کیا تو وہ بالکل ٹھیک ہو گیا اور خدا نے اُسے بیٹے عطا کیئے۔

چھٹا حل انوارِنعمانیہ اور بحار الانوار میں روایت ہے کہ حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے کسی نے عرض کیا کہ مولاؑ میرا سارا خاندان مر چکا ہے اور میرا کوئی بیٹا نہیں ہے تو امامِ صادقؑ نے فرمایا:

”سجدے میں سر رکھ کر یہ کہو:

قَالَ رَبِّ هَبْ لِي مِنْ لَّدُنْکَ ذُرِّيَّةً طَيِّبَةً اِنَّکَ سَمِيْعُ الدُّعَاءِ رَبِّ لَا تَذَرْنِيْ فَرْداً وَّ اَنْتَ خَيْرُ الْوَارِثِيْنَ۔

راوی کہتا ہے کہ میں نے اِس دعا کو سجدے میں پڑھا تو خدا نے مجھے چند بیٹے عطا کیئے۔

ساتواں حل علاّمہ کفعمیؒ کتابِ مصباح میں شیخ طبرسیؒ کی تفسیر جامع سے نقل کرتے ہیں کہ ایک دفعہ امام حسنؑ معاویہ کے پاس گئے۔ جب باہر تشریف لائے تو معاویہ کے گھر کا دربان ساتھ باہر آیا اور کہنے لگا مولاؑ۔! میرے پاس مال و دولت کی تو کثرت ہے لیکن کوئی بیٹا نہیں ہے۔ مجھے کوئی چیز ایسی تعلیم دیں کہ خدا مجھے بیٹا عطا کرے۔

امام حسنؑ نے فرمایا:

”عَلَيْکَ بِالْاِ سْتِغْفَارِ“ (استغفار کیا کرو)

خدا نے اُس دربان کو 10 بیٹے عطا کیۓ۔

معاویہ کو جب اِس بات کا علم ہوا تو اُس نے دربان سے پوچھا کہ تُو نے کس چیز کے

متعلق سوال کیا تھا کہ استغفار کرنے کا اتنا بڑا اثر ہے۔اُس نے کہا اِس دفعہ جب امام حسنؑ آئیں گے تو میں اُن سے سوال کروں گا۔

پھر جب امام حسنؑ سے ملاقات ہوئی تو دربان نے اُس کا سبب پوچھا تو آپؑ نے فرمایا:''کیا تم نے خدا کا فرمان نہیں سنا جس میں خدا فرماتا ہے کہ:

فَقُلْتُ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ ۚ اِنَّهٗ كَانَ غَفَّارًا o يُّرْسِلِ السَّمَآءَ عَلَيْكُمْ مِّدْرَارًا o وَيُمْدِدْكُمْ بِاَمْوَالٍ وَّبَنِيْنَ وَ يَجْعَلْ لَّكُمْ جَنّٰتٍ وَّيَجْعَلْ لَّكُمْ اَنْهٰرًا o

(سورۂ نوحؑ آیات 10 تا 12)

پھر تم اپنے خدا سے استغفار کرو وہ تمہارے مال و دولت اور اولاد کے ساتھ مدد فرمائے گا''۔

ایک حدیث میں یہی عمل امام جعفرِ صادقؑ سے بھی مروی ہے کہ ایک بار ایک شخص امام صادقؑ کی خدمت میں آیا اور عرض کی کہ میرا کوئی بیٹا نہیں ہے تو امامؑ نے فرمایا:

''سحری کے وقت 100 مرتبہ استغفار پڑھو اور اگر بھول جاؤ تو قضاء کرلیا کرو''۔

آٹھواں حل

ایک اور حدیث میں امام محمد باقرؑ فرماتے ہیں کہ:''بیٹے کے لئے صبح شام 70 مرتبہ سبحان اللہ کہو پھر 10 مرتبہ استغفار کہو، اِس کے بعد 9 مرتبہ سُبحانَ اللّٰہِ کہو اور پھر ایک مرتبہ اِستِغفارُ کہو ۔ راوی کہتا ہے کہ بہت سے لوگوں نے یہ عمل انجام دیا اور خدا نے سب کو بیٹے عطا کئے۔

علّامہ مجلسیؒ حلیة المتقین میں اِس حدیث کو نقل کرنے کے بعد کہتے ہیں کہ اُن تمام مقامات پر''استغفر اللّٰہ'' کہنا استغفار کے لئے کافی ہے۔



پریشانی نمبر95

حمل ضائع ہو جاتا ہے

پہلا حل رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر کوئی سورۂ آلِ عمران کو زعفران سے لکھ کر بیوی کے گلے میں لٹکائے جس کا حمل گر جاتا ہو تو خدا حمل کو ضائع ہونے سے محفوظ رکھے گا''۔

دوسرا حل حضرت رسولِؐ خدا ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر سورۂ والذّاریات کو لکھ کر اُس حاملہ کو باندھا جائے جس پر بچے کی ولادت سخت ہے تو بچے کی ولادت آسان اور جلدی ہوگی''۔

تیسرا حل حضرت خاتم الانبیاءؐ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''اگر سورۂ حاقہ کو لکھ کر حاملہ کو باندھا جائے تو اللہ کے حکم سے جو (بچہ) اُس کے بطن میں ہے محفوظ رہے گا''۔

چوتھا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ سے منقول حدیث کے مطابق سورۂ مبارکہ انشقاق کی 7 بار تلاوت وضعِ حمل میں آسانی کے لئے نہایت مفید ہے۔



پریشانی نمبر96



بہت سے لوگ یرقان اور HEPATITIS میں مبتلا ہیں



پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں:

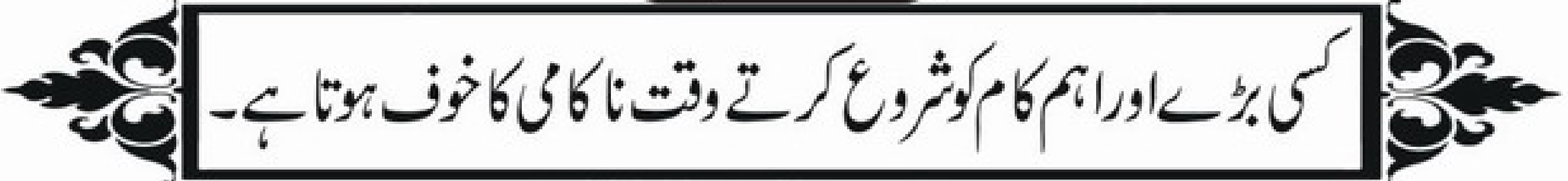
''جب یرقان کے مریض کو سورۂ سبأ کا پانی پلایا جائے اور اُس کے چہرے پر اُس پانی

کو چھڑ کا جائے تو اللہ کے حکم سے یرقان جاتا رہے گا"۔

دوسرا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

"جو سورۂ اَلْبَیِّنَۃُ کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو اگر اُسے یرقان ہے تو وہ ختم ہو جائے گا"۔

پریشانی نمبر 97



کسی بڑے اور اہم کام کو شروع کرتے وقت ناکامی کا خوف ہوتا ہے۔

پہلا حل بڑے اور اہم کاموں میں کامیابی کے لئے نمازِ صبح کے بعد 40 مرتبہ اِس ذکر کو پڑھنا بہت فائدہ مند ہے۔

یَا بَاسِطَ الْیَدَیْنِ بِالرَّحْمَۃِ اِرْحَمْنِیْ

دوسرا حل بہت بڑے بڑے کاموں میں کامیابی کے لئے 25 بار سورۂ نصر کی تلاوت انتہائی مجرّب ہے۔

تیسرا حل کسی بھی بڑے کام کو شروع کرنے سے پہلے اسمِ مبارکہ "اَلْمُبْتَدِئُ" کو 56 بار پڑھنا اُس کام کو ضرور کامیابی کے درجے تک لے جاتا ہے۔

چوتھا حل کسی بڑے کام کو شروع کرنے سے پہلے یا کسی اہم حاجت کی قبولیت کے لئے رات کے آخری ایک تہائی حصّے میں سجدہ میں جا کر مکمل خشوع و خضوع سے اِس دعا کو 40 بار پڑھے:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیٓ اَسْئَلُکَ بِرُوحِ عَلِیِّ ابْنِ اَبِیْ طَالِبِ الَّذِیْ مَآ اَشْرَکَ بِاللّٰہِ طَرْفَۃَ عَیْنٍ اَبَداً اَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ.

پریشانی نمبر98




کاموں کے انجام سے واقف نہیں ہو پاتا اور نقصان ہو جاتا ہے

حل اگر اِس آیت مبارکہ کو 201 بار تلاوت کرلیا جائے تو وہ کاموں کے انجام سے واقف ہو جائے گا:

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَافِی السَّمَآءِ وَالْاَرْضِ اِنَّ ذَالِکَ فِی کِتَابٍ ط اِنَّ ذَالِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرًا.

پریشانی نمبر99




کسی سے ملاقات کے بعد یا کسی محفل سے اُٹھنے کے بعد وہاں ہونے والی باتوں کا سوچ کر بہت افسوس اور پشیمانی ہوتی ہے

پہلا حل رسولِ خدا ارشاد فرماتے ہیں:

''کسی محفل کا کفّارہ یہ کلمات ہیں (تا کہ اُس کی برائیاں ختم ہو جائیں)''۔

سُبْحَانَکَ اَللّٰھُمَّ وَبِحَمْدِکَ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ رَبِّ تُبْ عَلَیَّ وَاغْفِرْلِیْ

دوسرا حل مندرجہ ذیل آیت کی تلاوت بھی محفلوں کے بُرے اثرات کا کفّارہ ہو جاتی ہے:

سُبْحَانَ رَبِّکَ رَبِّ الْعِزَّۃِ عَمَّا یَصِفُوْنَ o وَسَلَامٌ عَلَی الْمُرْسَلِیْنَ o وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ. (سورہ وَالصّٰفّٰت آیت 180 تا 182)

پریشانی نمبر 100




اکثر و بیشتر دردِ سر کا شکار ہو جاتا ہوں

پہلا حل حضرت امام جعفرِ صادقؑ ارشاد فرماتے ہیں کہ:

''جب کبھی پیغمبرِ اکرمؐ بیمار ہوتے یا آنکھ میں کوئی تکلیف ہوتی یا سر درد کی شکایت ہوتی تو آپؐ اپنے دونوں ہاتھوں کو بلند کر کے سورۂ حمد اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ الناس) کو تلاوت فرماتے اور پھر دونوں ہاتھ اپنے چہرہ مبارک پر مَل لیتے۔ آپ کو جو مشکل بھی ہوتی وہ حل ہو جاتی''۔

دوسرا حل ابنِ مسعودؓ، حضرت علیؑ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ سورۂ حشر کی یہ آیات 21 تا 24 سر درد (اور migraine) کے لئے دوا ہیں۔۔

لَوْ اَنْزَلْنَا هٰذَا الْقُرْاٰنَ عَلٰى جَبَلٍ لَّرَاَيْتَهٗ خَاشِعًا مُّتَصَدِّعًا مِّنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ وَتِلْكَ الْاَمْثَالُ نَضْرِبُهَا لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ عٰلِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ۚ هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ ۝ هُوَ اللّٰهُ الَّذِىْ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ اَلْمَلِكُ الْقُدُّوْسُ السَّلٰمُ الْمُؤْمِنُ الْمُهَيْمِنُ الْعَزِيْزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ ؕ سُبْحٰنَ اللّٰهِ عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ۝ هُوَ اللّٰهُ الْخَالِقُ الْبَارِئُ الْمُصَوِّرُ لَهُ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى ؕ يُسَبِّحُ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۚ وَهُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۝



وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ صِدْقًا وَّعَدْلًا ؕ

اور آپؐ کے ربّ کا کلمہ قرآن، صداقت اور عدالت کے اعتبار سے بالکل مکمل ہے۔۔

مدارک

تسکینِ روح

رہنمائے گرفتاران

ہزار و یک ختم

مفاتیح الجنان

خواص اسماء الحسنٰی

تفسیرِ نمونہ

بحارالانوار

القطرہ

خواص الآیات

تفسیرِ مجمع البیان

ثواب الاعمال

معانی الاخبار

تفسیرِ صافی

تفسیر البرہان

مجرّباتِ امامیہ

اصولِ کافی

شرحِ فضائلِ صلوٰۃ

تفسیرِ نورالثقلین

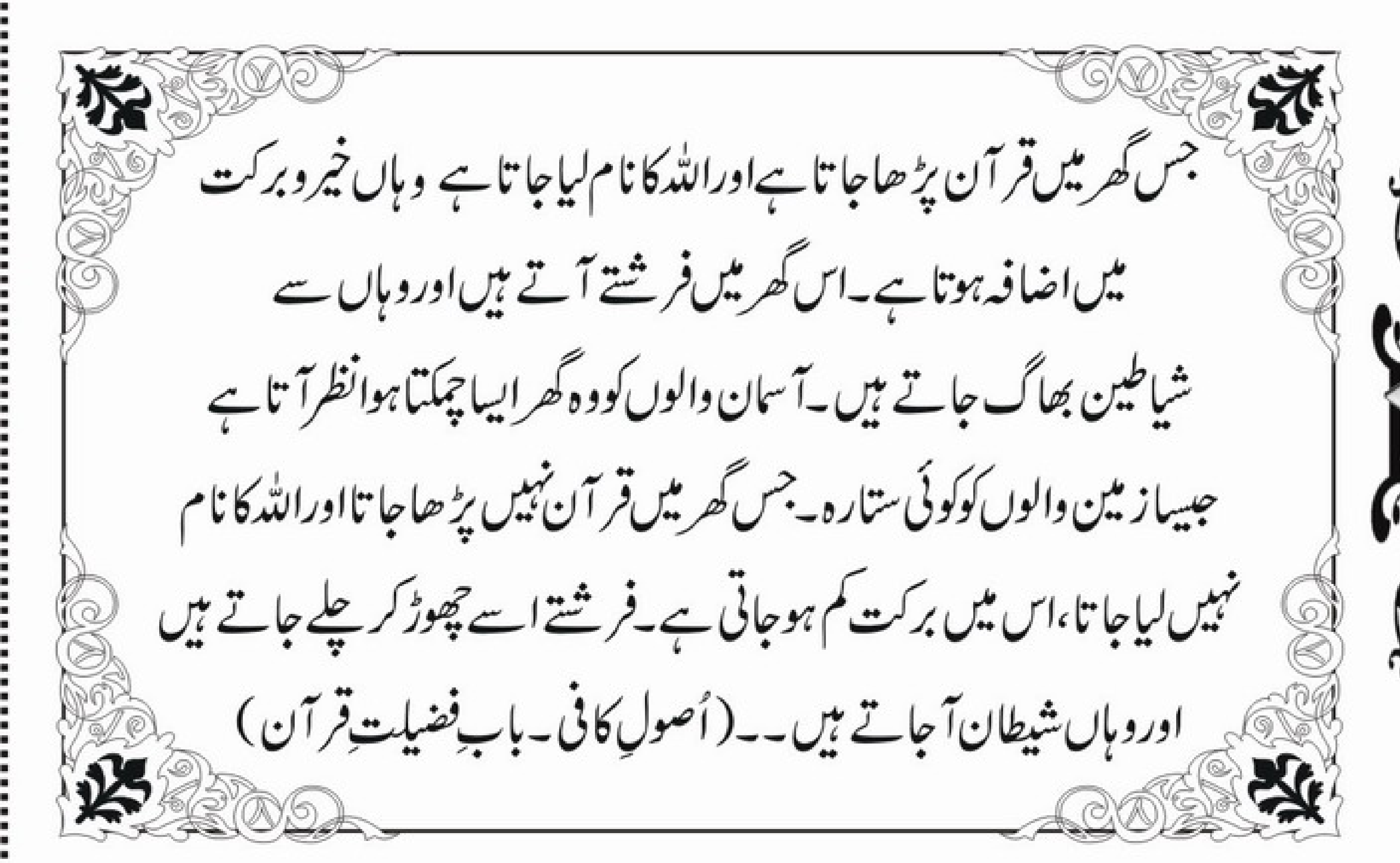
عیون اخبار الرّضا

صحیفۂ مہدیّہ

عدۃ الدّاعی

تفسیرِ انوار النجف

طبِّ آئمہؑ



جس گھر میں قرآن پڑھا جاتا ہے اور اللہ کا نام لیا جاتا ہے وہاں خیر و برکت میں اضافہ ہوتا ہے۔ اس گھر میں فرشتے آتے ہیں اور وہاں سے شیاطین بھاگ جاتے ہیں۔ آسمان والوں کو وہ گھر ایسا چمکتا ہوا نظر آتا ہے جیسا زمین والوں کو کوئی ستارہ۔ جس گھر میں قرآن نہیں پڑھا جاتا اور اللہ کا نام نہیں لیا جاتا، اس میں برکت کم ہو جاتی ہے۔ فرشتے اسے چھوڑ کر چلے جاتے ہیں اور وہاں شیطان آجاتے ہیں۔۔ (اُصولِ کافی۔ بابِ فضیلتِ قرآن)

ہماری مطبوعات

- طولِ عمر اور وسعتِ رزق کے سو مجرّب نسخے
- گھر کو جنت بنانے کے چودہ مجرّب نسخے
- مرضِ حُبّ دنیا: علامات اور علاج
- کردار سازی (حصہ اوّل)
- مرضِ تکبُّر: علامات، تشخیص کے طریقے اور اس کا علاج
- وصیت نامہ کیسے لکھا جائے
- محبت
- امراضِ روحانی کی شناخت کی ۱۰۰ اعلامات
- حرام نگاہ
- بیٹی اللہ کی رحمت
- عظمت اور بلندی کے لیے علم ہی کافی ہے
- گیا وقت پھر ہاتھ آتا نہیں
- آئینہ
- صدقہ: بھلائی کرنے کا سب سے اچھا راستہ
- اجتہاد اور تقلید پر اعتراضات کا تجزیہ
- ثواب وضو
- دوستی
- ترکِ گناہان کے چالیس طریقے
- دنیا و آخرت کی سو پریشانیوں کا حَل
- کردار سازی (حصہ دوم)
- فاصلاتی دینی تعلیم شمارہ ۱ .... ۱۵

مدرسۃ القائم علیہ السلام

A-50 بلاک 20، سادات کالونی، فیڈرل بی ایریا، کراچی

فون: 021-6366644 , 0334-3102169

ویب سائٹ: www.al-qaaim.com ای میل: info@al-qaaim.com

امیر المومنین حضرت علی علیہ السلام
کا آپ سے ایک سوال

آخر کیا وجہ ہے ۔؟

تمہارا مخالف گمراہی میں رہتے ہوئے

تم سے زیادہ ثابت قدم ہے ۔؟

اور وہ اپنی گمراہی کو پھیلانے کے لئے تم سے زیادہ دولت خرچ کرتا ہے۔

اِس کا بس یہی سبب ہے کہ تم دنیا کی طرف مائل ہو چکے ہو۔

لٰہذا تم ستم برداشت کرنے پر راضی ہو چکے ہو۔!

اور تم نے کنجوسی کو اپنا لیا ہے اور تم نے اِس چیز کو چھوڑ دیا ہے

جس میں تمہاری عزّت و سعادت ہے اور جس میں تمہارے دشمن

کے خلاف تمہاری قوّت ہے، تمہیں نہ تو اپنے خدا کے فرمان کا پاس ہے

اور نہ ہی اپنی جانوں پر رحم کرتے ہو۔

ہر روز تم پر ظلم ہو رہا ہے اور پھر بھی تم خوابِ غفلت سے بیدار نہیں ہوتے ہو

اور تمہاری کاہلی ختم نہیں ہو رہی ۔۔ مولا علی علیہ السلام

تمہارے دشمن کی مکمل تباہی کے لئے یہ بات کافی ہے

کہ تم تو اللہ کی فرمانبرداری میں زندگی بسر کرو

اور تمہارا دشمن خدا کی نافرمانی کرے ۔۔

مولا علی علیہ السلام